من ہی مرشد من ہی تیرا رہبر
من ہی آپنی تی تو رسیا کر خبر

۳ سدا نتر شہ رلی



ہم ہیں ملے جو رام کا نام

محبت سے کر لیتا حل ہر کام

سدا رہتا اور سکھی ہند دیس میں

اگر جا بجا سب دور رہ کر زندہ رہیں

رہتی سادہ زمانے کی چال

جس میں ... سے ... شملہ کا مال

مذہب و ذات سب ایک ہے دو رنگ کام

دل والے نے سدا ایک جا سب ہی رام

اور خوش ہو ... نام جا کر

صورت الفت ... خوف ... فانو

اوم تت ست برہم

سمرو وقت ہر دم رام کا نام
محبت سی کر لگا چل تیرا کام
سدا رہنا دکھی زندگی میں
اگر چاہتا ہی دولت زندگی میں
رہیگی شاد نہ تا ابد

چرن پکڑو گرو کے ای نیکو کار
نہی دو دنیا میں ایسی دولت کا نام
دل آئینے سے سدا پڑھا سمر نام
اگر خواہش ہی ہمکو تمام جانو
سے طرف

اوم تت ست

گرو کے بھجن میں رہو سدا دن
وہی دیگا تمہکو عزت و شان
بیٹھ کر کے عبادت میں رہو شام و
نیکی کرنا حق آپنے عمر بھر ہم
دل آپنے کو سدا کرنا ہدایت
وہی دن رات مشغول عبادت
اگرچہ تم ہی دو دن کا گذارا
مجھے ہی آس تیرا یار بار
اگرچہ تم ہی میرا نام سونا
مر الک کفری تیرے شرن

[illegible]

[illegible]

سنت بیسو شش دو دیلم ۱۳

[illegible]

۱۰۸   ۶،۲۳ ۱۰، ۳ = ۲،۷ = ۹،۵

[illegible]

آتم پرکاش

سری بھگوت گیتا

و

گیتا دوہاولی

اردو

قیمت فی جلد قسم اول

فی جلد قسم دوم

پرماتمنے نمہ

آتم پرکاش

ترجمہ

سری بھگوت گیتا

معہ

گیتا مہاتم با تصاویر

مولفہ منشی بیج لعل و بر حاشیہ

دوہاولی بھگوت گیتا

کرت ہر بلب اچاریہ جی حسب فرمائش مولف

مطبع گیان پرکاش لاہور میں چھپا

سمہ ۱۹۴۳ بکرمی

تعداد جلد بار اول

۱۲۰۰

فی جلد قسم سوم

محصول ڈاک

(اعلان)



اوم تت ست

کوٹان کوٹ ڈنڈوت اور پرنام کرتا ہوں میں اوس الکھہ پرش نرگن نراکار آد دیو کو جس کا ادمدہ انت کچھہ نہیں اور سبد اور سپرش اور رنگ اور رس سے رہت اور سبھہ سے نیارا اور سبھہ میں بیاپک اور سناتن پراتن اور اجنما اور ابناسی ہے اور جسکو بید نیت نیت پکارتے ہیں اور شیو اور برہمادک سے لیکر سبھی تینتیس کروڑ دیوتا انس دن سمرتے اور دہیاوتے ہیں اور سیس جی ہزار مکھوں سے نت پرت جہاں اوسکی اور نام اوسکے رٹا کرتے ہیں جدپ ایک رنچک ماتر مرم اوسکا نہیں پایا ہے وہ کیسا ہے جوتی سروپ کہیں تو برہم ہوکر اوتپت کرتا ہے اور کہیں وشن ہوکر پالن کرتا ہے اور کہیں رودر ہوکر سنگھارن کرتا ہے ہر ایک جگ میں اوتار دھار کر اور اسروں کو مار کر دہرم کو درڑہ کیا کچھہ اوتار دہار کر سنکہا سر کو مار کر برہما کے بید لا کر دیئے کچھہ اوتار دہار کر سمندر کو متھن کیا بارہ اوتار دہار کر ہرناچھہ کو مار پرتھوی کو جل پر استہر کیا نرسنگہہ اوتار دہار کر

ہرن کشب کو مار پرہلاد کی رچھیا کری آٹھون اوتار دہار کر راجا بل کو
پاتال مین پٹھایا اور راج لیکر دیوتون کو دیا پھر پرسرام اوتار دہار کر
اکیس بار چھتریون کو مار چھتر اٹن کیا اور سہنسر باہو اور اوس کے
بیٹے کو مارا شری رامچندر اوتار دہار کر راون تے آدلیکر انیک
دیتون کو مار کر راج بہبیکن کو دیا شری کرشن اوتار دہار کر سبہہ
دشٹون کو مار پرتہوی کا بہار نروت کیا اور ارجن کو گیتا کا گیان
جو تت ہے چارون بید اور اٹہاران پورانون کا اور دور کرنیوالا ہے
تمراگیان کا اور دینیوالا ہے مکت کا ایسا گیان اوپدیش کیا بودہ
اوتار دہار کر دیتون کو دہرم یگ کرنیسے پربہرت کرا اب پہر کلجگ کے
انت مین نہہ کلنک اوتار دہار کر دشٹون اور اسرون کو مار کر دہرم کو
درڑہ کرین گے اوس پربہو بے انت کی مہان سمندر سے بہی اتاگادہ
ہے اور این دین مت ہین کی مت کیٹی سے بہی ات تچہہ ہے کس بدہ
اوسکے پار اوترے کتی اسنکہہ اوتار دہارن کرے ہیں جو کسی سے
ورنن نہین ہو سکتے جتنے تارا گن اور جتنے گنکا بالو کے ہین کوئی گن
تو اشچرج نہین پر اوس پربہو کی مہان کا پار اور کسو نہ پایا ہے

ہوا ایسے پربھو کو نمسکار ہے نمسکار ہے نمسکار ہے میری تُس پہنچے پہنچ
دین مت ہین برج لال چھبرا مداس کا بیٹا آتمارام کا پوتا قوم کھتری
رہنیوالا لاہور کا سبھہ بھگت جنوں کے آگے ہاتھہ جوڑ کر بنتی کرتا ہے
جوکہ اِس دین نے پوتھی بھگوت گیتا کی زبان بھاکھا میں گورنکھی سے
فارسی اکھشروں میں اولٹا کرا اور اپنی بُدہ پرمان ٹھیک کرسہت
مہاتموں کے سمت ۱۹۲۹ او سمت ۱۹۳۱ میں چھپوائی تھی اوسکو پڑہکر بہت لوگ
ہرکھہ اور آنند کو پراپت ہوے تھے پر انتو مجھہ دین کے دل کی ترشنا
کارن نہونے بہن بہن اشلوکوں کے نِروَرت نہوی اسلیئے
پھر میں نے اولتھا بھگوت گیتا کا اشلوک دُوار بنا کر اور آتم پرکاش نام
رکھہ کر بغیر مہاتموں کے سمت ۱۹۳۳ میں چھپوایا جدّ پے وہ بھی پریمی جنوں نے
ہاتھوں ہاتھہ خرید لیا پر جو بھگت جن سہت مہاتموں کے اوسکے
لینے کی اچھا رکھتے تھے وہ اوس کے لینے سے نراس رہے ہے اوس
سے پیچھے پھر اِس دین کو سماگم چھپوانے کا نہوا پر اودہیاریوں نے
آجتک تین چار بار اوسکو چھپوایا شُدہ نہ کرا کر چھپوانے کے کارن سے
بنہہ پاٹھہ اوسکا ایسا اشُدہ ہوگیا ہے کہ پاٹھہ کرنے کے یوگ نہیں رہا

اب جو مینے دیکھا کہ میرا اثر ہمسرم گیا ہو اسمست نشٹ ہو گیا اسلئے میں نے ہمسرے سے پوتھی بھگوت گیتا کا اولتھا مطابق سنسکرت کے بڑے میں سے گیا ہے اور نشان بھن بھن کرنے اشلوکوں کے اوپر بندسوں میں لگا دی ہیں اور کچھ اوسست سبد کی جہاں اور رہا تم اس پوتھی کے انت میں لگا دئے ہیں تا کہ پاٹھہ کرنے میں کسطرح کا اٹکا و نہو وے اور جو کوئی کسی اشلوک بھگوت گیتا کا ارتھہ دیکھنا چاہے تو وہ بھی سنو کہہ بدہ سے اسمیں سے دیکھہ لیوے اور نام اسکا وہی آتم پرکاش ہمنے دیا ہے اور دو یاد ولی بھگوت گیتا جو کہ ہر لہب جیو کی کرتی ہے اور ہر ایک دوہا اوسکا مطابق اشلوک بھگوت گیتا کے ہے ارتھات ایک ایک اشلوک پہ بھگوت گیتا سنسکرت کا اولتھا ایک ایک دوہہ بہا کہا میں ترجمہ کیا ہوا ہے وہ پوتھی بھی واسطہ پریمی جنوں کے حاشیہ پر اس پوتھی کے لکھدی گئی ہے تاکہ پڑہنے والوں کو آگے سے بہی ادہک آنند پراپت ہو اب پڑہنے والوں اس پوتھی سے پرارتہنا میری یہہ ہے کہ جو کوئی اسکو پڑہکر اور آنند کو پراپت ہووین وہ اس دین کو اشیرباد دیویں کیونکہ مجھہ سے اسمیں بہول چوک ہو گئی ہو تو اس پرادہ میری کو چھما کریں

اب مہان بھارتھ کا پرسنگ چلا

جب کیرو اور پانڈ و یدہ کرنے کے لئے کور چھیتر کو چلے تب دہرتراشٹر نے
کہا کہ میں بھی یدہ کا کوتک دیکھنے کے لئے کور چھیتر کو چلتا ہوں تب بیاسدیو جی
نے کہ اوس سمیں وہاں آے پراپت بہیے تہے دہرتراشٹر سے کہا کہ ہے راجہ
تو تو نیتر ہین ہے کور چھیتر میں جائیکر بناں نیتروں کے کیا دیکھیگا دہرتراشٹر نے
کہا ہے پربہہ جی جو دیکھونگا نہیں تو اپنے کانوں سے تو سرون کروں گا تب
بیاسدیو جی نے کہا ہے راجہ تو وہاں مت جاؤ تجھہ کو یہاں بیٹھے ہی سبھہ
کوتک یدہ کا جو کچھہ کور چھیتر بکہیے ہو ویگا سنجے نام میرا شش جو کہ تیرا سارہتی ہے
سبھہ کہہ سناویگا یہہ بچن بیاسدیو جی کے مکھہ کمل سے سنجے سرون کر کے ہاتہہ
جوڑ کر بیاسجی آگے بنتی کرتا بہیا ہے پربہہ جی میں تو یہاں بیٹھا پور بکہیے ہووینگا
اور یدہ کور چھیتر بکہیے ہو ویگا میں بناں دیکھے کس یدہ کو تک یدہ کا راجہ کو
کہہ سناونگا سنجے کی یہہ بنتی سنکر بیاسدیو جی بولتے بہیے ہے سنجے میں تجھکو
دیو درشٹا ور دیو بدہ دیتی جو کچھہ کو تک یدہ کا کور چھیتر بکہیے ہو ویگا وہ
سبھہ کچھہ تجھکو میرے بر کے پرتاپ سے یہاں بیٹھے ہی دکھای اور سنای دیگا
بیاسدیو جی سنجے کو یہہ بر دیکر چلتے بہیے اور سنجے کو دیو درشٹا ور دیو بدہ بھی پراپت ہوئی

اب بھگوت گیتا کا پرارمبھ ہوا

دھرتراشٹر سنجے سے پوچھتے ہیں کہ ہے سنجے دھرم کا چھیتر
جو ہے کورچھیتر بس میں میرے پتر اور پانڈو یدھ کرنے
کے لئے جائے اکتر ہوئے تو کیا کرتے بھئے ۔ سنجے
نے کہا ہے راجہ پانڈونکی سینا کو جب بھلی بہانت سے
سجے ہوئے دریودھن نے دیکہا تو اپنے گورو درونا چاریہ
سے آئے کر اس بہانت کہتا بھیا ہے گروجی دیکہئے
پانڈونکی سینا کا سمبہوہ جو دہرشٹ دُمن راجہ درپد
کے پتر بڑہی مان شش تمہارے نے کیسی بہلی بہانت سے
بنگتی اوسکی رچی ہے اور سوربیر بڑے دہنکہہ
کے دہارنے والے جو ارجن اور بہیم سار کہے
اونکی سینا میں ہیں نام اونکے یہہ ہیں یویودہان
اور براٹ اور درو پد مہارتہہ ہیں دہرشٹکیت
اور چیکتان اور کاشی کا راجہ مہان بلی اور پرجت
اور کنتی بہوج اور شیو جو سبہہ آدمیوں سے برشٹہہ ہے

سنجیو واچ [illegible]

دھرتراشٹر اواچ [illegible]

اور یودھا منو جو ہے بڑا پراکرمی اور سوبھدرا کا پتر
ابھمن جی اور دروپدی کے پانچوں پتر یہ سب مہا
رتھی ہیں آپ ہے دوج راج میری سینا کے
جو نایک ہیں ارتھات جو مکھیہ یودھا ہیں اپ سے
میں نام اونکے کہتا ہوں آپ اونکو بھلی بھانت سے
جان لیجئے پرتھم تو تم اور بھیشم جی اور کرن اور
کرپاچاریہ جی اور بھورشروا اور رن کو جیتنے والے اشوتھاما
وکرن اور سومدتی یہ سبھی شورویر ہیں ان کے سوائے
اور بھی بہت شورویر ہیں جنہوں نے میرے ہیت
تیاگ دی ہے آشا جیونے کی اور بھانت بھانت
کے شستر چلانے والے ہیں اور رن کرنے میں
بڑے پربین ہیں ہماری سینا کا تجھ بل ہے کیونکہ
بھیشم پتامہ جی اوسکے رکھشت ہیں اور پانڈونکی سینا کا ادھک
بل ہے کیونکہ اوسکا رکھشا کرتا بھیم سین ہے اب آچاریہ جی آپ جو
سبھی یودھاؤں سمیت اس پاس بھیشم جی کے ٹھہرے ہو کر سبھی اور بھیشم کی رکھشا کرو

۱۲ تبے راجہ بہہ شنکر دریودہن کے ہرکہہ اوپجاونے
کے نمت بہیشم پتامہ نے شنکہہ کی نیائیں گرج کر اپنا
پرتاپ وان شنکہہ بجایا ۱۳ اوس سے اُپرنت ساری
سینا نے شنکہہ اور بہیری اور ڈہول اور آنک اور گؤمکہہ
اور انیک پرکار کے بجنتر ایکبار ہی بجائے جنکا بہاری
شبد ہوتا بہیا ۱۴ پہر سری کرشن اور ارجن جو سویت گہوڑوں
بہاری رتہہ پر بیٹہے ہوئے تہے اپنے اپنے دِو شنکہہ
بجاتے بہیئے ۱۵ پانچ جنیہ نام شنکہہ سری کرشن جی اور
دیودت نام شنکہہ ارجن نے اور پونڈرک نام مہان شنکہہ
بہیم کرم کرنے والا برکودر ارتہات بہیم سین نے
بجایا ۱۶ اور راجہ یودہشٹر انَنت بجے نام شنکہہ اور
سُگہوش نام شنکہہ نکل اور منی پشپک نام شنکہہ سہدیو
112 بجاتے بہیئے ۱۷ بڑے دہنش کا دہارنے والا
جو ہے کاشی کا راجہ اور مہارتہی جو ہے
شکہنڈی اور دہرشٹ دمن اور ویراٹ و راجا ساتکی جو

۱۸ راجہ دروپد اور دروپدی کے پانچوں پتر اور سبھدرا کا
پتر ابھمن جی جہاں باہوان سے آدلیکر اور سبھہ
یودھاؤں نے پرتھک پرتھک شنکھہ بجائے
۱۹ شنکھوں کا شبد سنکر ہے دھرتراشٹر کیروں کا
ہردا پھٹ گیا اور دھرتی اور اکاش تیس شبد کے
ساتھہ بھرپور ہوگیا جب ۲۰ ارجن کپی دہج نے کورسیناپاکو
کوشستر پرورت دیکھا تب اپنے دہنش کو اوٹھا
کر ہے راجہ رکھی کیش جو ہیں سری کرشن بھگوان جی
۲۱ اون سے یہہ بچن کہتا بہیا کہ ہے اچیت میرا تھہ
دونوں سیناؤں کے بیچ کہڑا کرو ۲۲ جب تک جو یودھا
یدہ کرنے کے نمت آئے ہیں میں اونہیں
دیکھوں کہ سنگرام میں کس کس کے ساتھہ مجھہ کو
یدہ کرنا ہے ۲۳ یدہ کرنے کے لئے جتنے یودھا
دہرتراشٹر کا کوبدہی پتر جو ہے دریودہن اوسکا بھلا
مناونے کے نمت آئے ہیں اون سبہہ کو میں دیکھوں

۲۴ سنجے نے کہا ہے دہرتراشٹر جب ارجن نے
سری کرشن جی سے یوں کہا تب سری کرشن جی نے
دوواں سینا کے بیچ رتہہ کو کہڑا کرکے ۲۵ بہیشم پتامہ اور
درونا چاریہ اور سبہی راجاؤں کے سنمکہہ سری کرشنجی
ارجن کو یہہ کہتے بہئے ہے پارتہہ ارجن یہہ کورو ایک
کہڑے ہیں انہیں دیکہہ ۲۶ ارجن نے وہاں کون کون یودہا
دیکہے چچیرے بہائی اور درون او بہیشم پتامہ اور گرو
اور ماما اور بہائی بند اور پتر اور پوترے اور متر اور سسر اور
ستیہی ور سنبندہی دونوں سینا میں کہڑے ہوے دیکہے
۲۷ دیکہہ کر ارجن کو دیا او پجی اور بیاکل ہوے کے سری کرشنجی سے
ایسے کہتا بہیا کہ ہے سری کرشنجی یہہ جو سبہہ سنبندہی یدہ کی اچہا سے
کہڑے ہیں انکو دیکہہ کر ۲۸ سبہہ انگ میرے ڈہیلے ہوت
جات ہیں اور مکہہ سوکہے جات ہے اور سبہہ کایا میری
کنپت مان ہو گئی ہے اور روم کہڑے ہو گئے ہیں اور گانڈیو دہنش
میرے ہاتہہ سے گرا جاتا ہے او پچا ما ر شوک کے جلنے لگی ہے

۳۰ اور میں کھڑا رہ نہیں سکتا اور من میرا بھرمتا ہے
اور ہے کیشو جی میں بُرے بُرے اپشگن
دیکھتا ہوں ۳۱ اِن کو سنگرام میں مارنے میں میں
اپنا بھلا نہیں دیکھتا اِنکو مارنا بُری بپریت ہے
۳۲ ہے سری کرشن جی میں اپنی جیت نہیں چاہتا او
راج اور سکھ بھی نہیں چاہتا ہے گوبند جی راج کا
بھوگ اور جینا کس کام ہے ۳۳ راج کا بھوگ اور سکھ
جن کٹمب کے لئے چاہئے سوی کٹمب جیو اور دھن
کو تیاگ کر رن بھوم میں یدھ کرنے کو کھڑے ہیں
۳۴ یہہ سبھ گرو اور چچیرے بھائی تیر تیا مہ سسر
ساﻻ اور سنبندھی لوگ ہیں ۳۵ ہے مدھسودن جی
یہہ جدپ مجھکو ماریں پر میں انکو نہیں ماروں گا
پرتھی کے راج کی کیا بات ہے جو تینوں لوگ کا
راج بھی پاؤں تو بھی انکو نہ ماروں گا ٭

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

انکے مارنے سے میری کلیان کہاں اِن کے مارنے
سے مجھے پاپ لگیگا ۳۷ ہے مادھوجی اِن سنبدھیوں
کو مار کر کیسے ہیں سکھہ ہوگوں مجھے یہہ یوگ نہیں ہے
۳۸ جدپ یہہ راج کے لوبھہ میں ہولے ہوئے ہیں تِسپہ اِن
جو کچھہ کُل کے ناش کئے کا دوش اور اور جو کچھہ
متر کے ساتھہ دروہ کئے کا پاتک ہوتا ہے
اوسکو یہہ نہیں جانتے ۳۹ پھر ہم جان بوجھہ کر کُل کہے
ہونے کا نزورت ادیا وکیوں کر نہ کروں
ارتہات اِس پاپ کو کیوں کر کروں ۴۰ کُل کے کہے
کرنے سے کُل کے پوراتن دھرم ناس ہوجاتے
ہیں جب کُل کے دھرم ناس ہے تب کُل میں ادھرم کا
آٹے پرویش ہوتا ہے ۴۱ ہے سری کرشن جی
ادھرم کے بڑہنے سے کُل کی استریاں دوچار
ہوجاتی ہیں اور اونہوں سے برن شنکر سنتت
اوتپت ہوتی ہے

برن شنکر کے ہاتھ سے پتروں کو پنڈ نہیں پہونچتا
پتر اونکے سورگ سے پتت ہو کر نرک میں
گر پڑتے ہیں ۴۳ برن شنکر ہونے سے کُل کے دوکھ
بڑھ جاتے ہیں اور کُل کے پوراتن دھرم ناس
ہو جاتے ہیں ۴۴ ہے جنار دن جی جب کُل کے دھرم
ناس ہووے تب نِس سندیہہ کُل گھاتی نرک
میں جاتے پڑتے ہیں ۴۵ ہمیں نے بڑے بھاری
پاپ کرنے کا اودم کیا تہا راج اور سکھ کے
لوبھت اپنے سنبندھیوں کو مارنے لگا تھا
۴۶ اب دھرتراشٹر کے پتر ششتروں سے جدھ
میں مجھ کو ماریں پر میں اِن کو آگے سے ششتر
نہیں اوٹھاؤں گا اور نہ روکوں گا میری اِسمیں
کلیان ہووے گی ۴۷ سنجے کہتے ہیں ہے راجہ
ایسے بچن ارجن سنگرام میں کہہ کر اور دھنش
اور بان تیاگ کر شوک وان ہو کر رتھ پر بیٹھ گیا

جات دھرم کُل دھرم جو تے ہووت نسا
حیت میں آنو راج سکھہ ہنت گنٹب نرد ہا
کرتے دارے سر دہنک سوگ مد ھبو ہن

تکلھہ برن شنکر جیسے دارت دکھہ
ٹرے مات کے گرن کو نشچہ گنتو سچا
... ہے گھہ ارجن تبے بہنہ گیو رتھہ مانہ

۴۳ ۴۵ ۴۷

گریں پتت ہو تنکے پتر ند دیہہ نہیں
سدا نرک میں تے پڑیں کہت توپوں
دہرتراشٹ مو کو ہتیں سو موہ ہے سو کہہ

۴۲ ۴۴ ۴۶

نرک پڑیں شنکر جیسے کُل گھاتی جہہ لو
کُل دھرم کے نشٹ ہے نس سندیہہ
ششتر پان جن موہ جو کر لینہہ ہیے

ادو

اِت سری بھگوت گیتا سوپنکھت سُو برہم ودیا یام یوگ
شاستر ے سری کرشن ارجن سمباد ارجن وکھاد و نام پرتھم ادھیائے

سنجے کہتے ہیں ہے راجہ ارجن نے اپنے سنبندھیوں کو دیکھ کر
سانس بھر کر آنکھوں میں آنسو بھر لئے ایسے بکھیا دیں ارجن کو دیکھ کر
سری کرشن جی کہتے بہئے سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن ایسی بدھی
ٹھور ہے تجھ کو یہ موہ کہاں سے آئے بڑا پاپ ہوا ہے
پنڈت لوگ اس موہ کو نہیں انگی کار کرتے کیونکہ جس اُدر سورگ
اس کا پیروں جیسی پرکرت کرنے سے نہیں ملتا ہے پارتھ
یہ کائروں جیسی پرکرت تو کرنے لگا ہے یہ تجھ کو نہیں اچھت ہے
یہ نیچ بدھ اور ہرکاری یہہ سے تیاگ کر اوٹھ کھڑا ہو ارجن
یہ بات سری کرشن جی کی سنکر کہتا بھیا ہے مدھوسودن جی
بھیشم اور درونا چاریہ جی تو جنے لوگ ہیں رن میں
ان کو بانوں کا پرہار کیوں کر کروں گرؤں کو مار کر اسکے
رُدر ساتھ ملے ہوئے بھوگ بھوگنے سے بھیک مانگ کے
کھانا اچھا ہے انکو مارنا بڑی بریت ہے ...

ادل ۷۲ اشلوک

اور جی میں یہہ بھی نہیں جانتا ہوں جو ہماری جیت ہوگی یا ہار
ہوگی پر جن کو مار کر ہمارا جینا اچھا نہیں سو دھرتراشٹر کے
پتر ہمارے سامنے کھڑے ہیں کرپنتا روپ دوکھ سے میرا
سبھاو چھادت بھیا ہے اس لئے دھرم کی بات کو میں
نہیں جانتا ہیں آپ کے ہی سرناگت ہوں نہہ سندیہہ جو کچھہ
اوچت ہو مجھے آپ کرپا کر اوپدیش کیجئے جس سوگ کر
میری اندریاں سوکھہ گئی ہیں جو میں پرتھوی کا اور سورگ کا
بھی راج پاؤں تو بھی وہ سوگ میرا نرورت نہیں ہو سکتا
سنجے کہتے ہیں ہے دھرتراشٹر گڑاکیش ارجن نے سری کرشن جی سے کہا
جو ہے سری کرشن جی میں ان کے ساتھہ یدہ کسی بھانت نہیں
کرونگا یہہ کہکر ارجن چپ کر گیا ہے دھرتراشٹر جب دونو سیناؤں کے
بیچ کھڑے ہو کر ارجن نے اس بھانت کا بکھاو کیا تو رکھی کیش
سری کرشن جی ہنس کر ارجن کو یہہ کہتے بھئے ہے ارجن جس وستو کی
چنتا نہیں کرنی چاہئے سو تو کرتا ہے اور اوس کو گیان کی
بات جانتا ہے مرنے اور اوپجنے کی چنتا بدہوان نہیں کرتے

ہم اور تم اور جتنے یہہ سب راجا ہیں انکا ناس کبھی نہیں
ہوتا تینوں کال میں استھر رہتے ہیں ۱۳ جیسے بال وستھا
یووَن وستھا بردھ اوستھا اس دیہی کو ہیں تیسے دیہہ انتر
کی بھی پراپت ہوتی ہے اس لئے بدھی مان لوگ دیہہ
چھوٹنے سے موہ کو پراپت نہیں ہوتے ۱۴ ہے ارجن اندریوں کو
جب بشیوں سے سنبندھ ہوتا ہے تب دیہی کو سیت اشن
سوکھ دُکھ آدک پرتیت ہوتے ہیں اور یہہ سنبندھ استھر
نہیں ہے اسلئے ان کو سہن کرنا اوچت ہے ۱۵ جس پرش کو
اندریوں کا سوکھ دُکھ اپنی نہچلتا سے نہیں چلا سکتا اور
سوکھ دُکھ کو ایک سمان جانتا ہے وہ بدھی مان پرش
مکتی کے یوگ ہے ۱۶ جو استھر ہے سو نبتا نہیں ہے اور
جو نبتا ہے سو استھر نہیں ہے جو اس تت کی بات کو
جانتا ہے سو گیانی ہے ۱۷ یہہ جو سمست دیہوں بیچے
آتما بیاپ رہا ہے اس کو تو ابناسی جان کیونکہ
اس آتما کو کوئی ناس نہیں کر سکتا ہے ۔

۱۲	ہم تم اور نرپت جتنے انکو ناس نہووے	تینوں کال میں تھر رہیں ایسے سمبھ کو جوے
۱۴	ارجن اندری جت تیے بچے جو سکھ دکھ دیت	سیت اوشن تا میں تھر رہے سہ تن کو ہیت
۱۶	جو ہے سو نبسی نہیں جو نبنسے سو نا ٹھہہ	جوان تین کو لکھے گئے گیانی مانیہ
۱۳	بال یووا اور بردھتا یا دیہی کو ہوت	تیسے دیہہ انتر لئے دھیرج موہ نہ ہوت
۱۵	جاکے تتھا نہ ہوت کچھ سکھ دکھ گنے سمان	وہی دھیر مکتہ لئے بات یہی پرمان
۱۷	ابناسی جگ یہہ بیاپ رہیو سوا بناسی جان	جاہ وناس نہ کو سکے تاہہ آتما مان

آتما نِت سربدا ایک روپ اور ابناسی ہے اور پرمان سے
رہت ہے اور دیہہ انت ونت ہے ارتھات شریر
اوپجتے بھی ہیں اور نشٹ بھی ہیں اِس لئے ہے ارجن یدھ
کو چھوڑ کر اُٹھ کر یدھ کر ١٩ جو پرش آتما کو مارنے والا اور
جو مار کھانے والا جانتا ہے سو یہہ دونو اگیانی ہیں
کیونکہ آتما نہ کسیکو مارتا ہے اور نہ کسی سے مارا جاتا ہے
٢٠ یہہ آتما نہ کبھی اوپتن ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ اب
اوپجا ہے نہ آگے اوپجے گا اور سربدا ایک روپ اور
سناتن ہے اور شریر نشٹ ہونے سے بھی آپ نشٹ نہیں ہوتا ہے
٢١ ہے پارتھ ہے ارجن جو پرش آتما کو اج ابناشی نِت ادر بیکار
جانتا ہے سو پرش کسکو مارے اور کیونکر مارا جاوے ٢٢ جیسے
پرش پورانے بستر اوتار ڈالتا ہے اور نئے بستر پہر
لیتا ہے تیسے ہی جیو ایک دیہہ تیاگ کر دوسری دیہہ دھر
لیتا ہے ٢٣ اسکو نہ ہتھیار کاٹ سکتا ہے نہ اِسکو اگن جلا
سکتی ہے نہ اِسکو پانی گلا سکتا ہے نہ اِسکو پون سوکھا سکتی ہے

١٩	[illegible]
٢١	[illegible]
٢٢	[illegible]
١٨	[illegible]
٢٠	[illegible]
٢٣	[illegible]

۲۴
کٹنے اور جلنے اور گلنے اور سوکھنے سے رہت ہے کیونکہ
نت اور اناشی اور سرب بیاپی اور استھر اچل اور سناتن ہے
۲۵
ابیکت ہے پرگٹ نہیں ہے اور اچنت ہے کسی کے چتونے میں بھی
نہیں ہے اور ابکاری ہے جنہوں نے آتما کو لیا پہچان
۲۶
لیا ہے سو وہ کسے کی چنتا نہیں کرتے اور ہے ارجن جو تو
جیو کو جنمتا اور مرتا ہی جانتا ہے تو بھی تجھے چنتا کسے کی کرنی
۲۷
اوچت نہیں ہے جو اوپجا ہے سو اوسنسچے کر مرتا اور جو موا ہے
اوسنے وس کر اوپجنا ہے جو ہونہار ہے سو اوسی ہونی ہے
۲۸
اس کارن سے ہی تجھکو چنتا کسے کی کرنی یوگ نہیں ہے ارجن
ان کا پہچاننا نہیں جاتا جو یہ کہاں سے آئے ہیں اور
آگا بھی ان کا جاننا نہیں جاتا جو کہاں گئے ہیں بیچ میں
۲۹
یہہ دیکھنے کو سچ دکھائی دیتی ہیں پھر ان کا سوگ کیا جو کوئی
پرش اس آتما کو دیکھے ہے سو اشچرج کر دیکھے ہے اور جو
کوئی سنے ہے سو اشچرج کر سنے ہے اور جو کوئی کہے ہے سو اشچرج
کر کہے ہے اور کوئی دیکھ سن کہکر بھی اسکو نہیں جانتا

۳۰ ہے ارجن یہہ جو آتما برہما سے آدولیکر چینٹی آدمک
سبہہ دیہوں میں ہے سو نت اور ناشی اور ابیکاری
اگوئہ ہے اس لئے کسی کے مہہ کے وس ہو کر کسے
کی چنتا نہیں کرنی چاہئے ۳۱ اور یدہ کرنا جو چھتری کا
دہرم ہے اوسکو بچار کر یدہ کرنے سے چلائمان
نہو دہرم یدہ کرنے کے سوا چھتری کے لئے اور
۳۲ دہرم سریشٹ نہیں کیسا ہے یہہ یدہ کہ اپنا اچہا پراپت
ہوا ہے اور کہلا ہوا سرگ کا دوارا ہے ہے ارجن
ایسے یدہ کو بڑے بہاگوان چھتری پراپت ہوتے ہیں
۳۳ جو تو یہہ دہرم سنگت یدہ نہیں کریگا تو تیرا دہرم اور
تیری کیرت بہی جاے گی اور تو پاپ کے بہی پراپت ہوگا
۳۴ سبہی لوگ تیرا اپجس اور اکیرت کرینگے اپجس جہونے
سے مرنا بہلا ہے ۳۵ سبہہ یودہا کہیں گے ارجن مارے
بہے کے یدہ نہیں کرتا جو یودہا تجہکو بڑا اشور مان جہاتے
جانتے ہیں سو وہ اپنے دل میں تجہہ کر جانیں گے

۳۶ سے بودھا ہے تجھے جو نہ کہنے کی ایوگ باتیں ہیں سو کہیں گے

نندا

۳۷ پھر اکیرت اپنی سنگر تجھے اور دکھ پراپت ہوگا ہے ارجن

جو تو یدہ میں تجھے کر مریگا تو سُرگ کو جاے پراپت ہوگا او

جو جیتے گا تو راج کے بھوگ بھوگے گا اس کارن سے

۳۸ اوٹھ کر یدہ کر لابھ اور ہان اور سوکھ اور دکھ

اور جیت ہار کو سمان جان کر یدہ کر اس کارن سے

۳۹ تجھکو یدہ کرنے سے پاپ نہیں لگیگا یہ تو سانکھ شاستر

کے بدھ سنجھہ سے کہی ہے اب یوگ کی بدھ ارتھات

ریتی تجھ سے کہتا ہوں اس بدھ کے سنجوگ سے تو

کرموں کی بندھن سے مُکت پراپت ہوگا جو کوئی

اکرم بناں کامنا کے کرے ہے اس کا ناس نہیں ہوتا

ایسا تھوڑا اکرم کرنے سے بھی جنم کی پھانسی

۴۱ کٹ جاتی ہے ہے ارجن پرمیشر اراودھن میں

نشچہ آتمک بدھ ایک ہی ہوتی ہے اور جن کا چت

راگ ادویش لپت ہے تنکی بدھ انیک بھانت ہوتی ہے

۴۲ ہے پارتھ ہے ارجن مورکھہ لوگ بید کے ارتھہ باد باک میں
پریتی ہے جن کی اور پرمارتھہ پھل بید باک کو نہیں جانتے
۴۳ سورگ کی کامنا جو اونکے چت میں ہے اسلیئے ۴۴ بھوگ
اور بڑائی کے لیئے وے کریا کرم کرت ہیں اور بار بار سنسار
میں جنم پاتے ہیں بھوگ ور بڑائی اور کامنا کی جو اچھیا رکھتے
ہیں اونکو نشچہ آتمک بدھ اشیر پراپت ہونے کی نہیں پراپت
ہوتی ہے کیونکہ اونکا چت بھوگ آدمیں بھرمتا رہتا ہے
اسلیئے وہ پرم سکھہ جو ہے سمادھ پرم کلیان سو انہیں
نہیں پراپت ہوتے ہے ۴۵ ارجن بید کرم کو ترگن کہتے ہیں
سو تو اونکو تیاگ کر اپنے من میں دھیرج دھر اور سکھ اور
دکھہ کو اپنے چت میں ایک سمان جان اور یوگ کھیم سے رہت ہو
۴۶ بدھمان ہو جو کارج کوپ اور باولی آدسے نکلتا ہے وہی ندی
آدسے نکلتا ہے ایسی ہی جو آتما برہم ساتھہ جوڑتے ہیں بید اور
شتروں سے اپنا کارج لے لیتے ہیں ۴۷ تیرا ادہکار جو کرم کرنیکا
سو تو کرم کر اور کرموں کے پھل کچھہ نہ بانچھہ اسطرح تیری کرم سے پریتی ہو

۴۸ ہے ارجن یوگ میں ایکاگرچت ہو کر اسنگت ہو اور کرم
کرے کے سنسے کو نِرورت کر اور سدھ اسدھ کو سمان
جان اس ہی کا نام یوگ ہے ۴۹ ہے ارجن کرم کو توں
بدھ یوگ سے گھٹ جان اور بدھ کے سرن ہو
کیونکہ پھل کے سبب کارن دین ہیں ۵۰ جو بدھ یوگ میں
یُگت ہیں سو پاپ اور پُن دونوں کو تیاگ
کرتے ہیں اسلئے تو بھی یوگ کے ہیتو ادم کر
کیونکہ یوگ کرم سے شریشٹ ہے ۵۱ جو گیان یُگت
پُرش ہیں سو کسی کرم کے کئے کا پھل نہیں بانچھتے
اور کرموں کے پھل کو چھوڑ کر جنم مرن
سے رہت ہو کر موکش کو پراپت ہوتے ہیں
۵۲ ہے ارجن جب موہ کا سنگ تو تیاگ کریگا
تب تو ویراگ کو پراپت ہوگا جب ۵۳ نانا لوک
ارتھ بید باک سے پھر کر بدھ تیری سمادھ
میں استھر ہوگی تب تو یوگ کو پراپت ہوگا

[illegible]

ارجن نے کہا ہے کیشو جی جن کی بدھ سدا اچل ہے
اونکے لچھن کہا کر کہو وہ بولتے کس بہانت ہیں اور بیٹھتے
کس بہانت اور چلتے کس بہانت ہیں کرشن جی کہتے ہیں
ہے ارجن جو پرش سب کامناں کو تیاگ کر کے اپنے
آتما ہی میں من سے سنتوشٹ ہو گئے ہیں اونہیں کو
اچل بدہی کہتے ہیں جو دکھ کو چھوڑ کر نہ بہاگے اور
سکھ کو دل میں نہ چاہے اور کرودہ اور بہے کو
تیاگ کرے سو ہی پرش اچل بدھی ہے جو پرش سنیہ
کسی سے نہ کرے اور بہلے برے سے کچھ پروجن نہ رکہے
اوسکو اچل بدھی جاننا چاہئے جیسے کچھوا باہر اپنے انگونکو
بہتیر کہینچ لیتا ہے ویسے ہی جب یوگی پرش اپنی اندریونکو
وشیا سے بیچ کر بہتیر کہینچ لیتا ہے تب اوسکی بدھ
سمادھ میں استہر ہوتی ہے جو پرش نراہار رہتی ہیں اونکی
اندریاں بہوگوں سے تو رنک ہوتی ہیں اور اوسکو
آتما کا درشن پراپت ہوتا پہر کیسے وست کی بہلا کہاں اسکو بہی رہتی

[illegible]

۶۰ ہے ارجن گیانی پُرش کتنا ہی جتن اِن اندرون کے باندھنے کے ہیت کرتے ہیں پرتو بھی یہ اندریاں ایسی بلوان ہیں جو اوس کر بکھیوں میں پرایت کرتی ہیں ۶۱ اِس لیئے یوگی کو چاہیئے کہ سبھ اندریوں کو بکھیوں سے روک کے چت کو مجھ میں لگائے جسنے اندریاں بس میں کرلیں ہیں اوسکو استھر بدھی کہتے ہیں ۶۲ جب یہ اندریاں بکھے کی اور جاتی ہیں تب تنسے آسکتی اوپجت ہوتی ہے اور آسکتی سے کامنا اوپجت ہوتی ہے اور کامنا سے کرودھ اوپجت ہوتا ہے ۶۳ اور کرودھ سے موہ اوپجت ہوتا ہے اور موہ کے اوپجت ہونیسے سُدھ کا ناس ہوتا ہے اور سُدھ کے ناش ہونیسے بُدھ بھی ناش ہو جاتی ہے جب بدھ ناس ہوئی تو اسکا ہی ناس ہوا ۶۴ جو اپنے من کو بس کر لیتے ہیں اور راگ اور دویش کو تیاگ دیتے ہیں اپنے وہ ادھین اندریوں سے بکھیوں کا بھوگ کرتے ہیں وہ پرش شانت بدھ کو پراپت ہوتے ہیں ۶۵ جب شانت بدھ کی پراپت ہوا تو سب دکھوں کا ناش ہو بدھ استھر ہی

جس پرش کی اندریاں بس میں نہیں اوسکو شاستر اور
گورا اوپدیش کی بدہ نہیں پراپت ہو سکتی اور بدہ بنا دہیان
نہیں ہو سکتا اور دہیان بنا شانتی سکھ نہیں ہوتا جب شانتی سکھ
نہیں تو سکھ کہاں ۶۷ جہاں جہاں اندریاں بکھیا کو جاتی ہیں تہاں تہاں
اونکے پیچھے من ہی جا ملتا ہے اور من کے پیچھے بدہ بھرمتی پہرتی ہے
جیسے پون بیڑی کو جل میں لیجاتی ہے ایسی ہی اندریاں من اور
بدہ کو ہر لیتی ہیں ہے ۶۸ ارجن جسنے اندریاں تہور تہور سے روک برج
رکھی ہیں اور ریچھے کا تیاگ کیا ہے اوسکو استہر بدہ جان ۶۹ جو سبہہ
پرانیوں کی رات ہے تس میں یوگی جن جاگتے ہیں اور جسمیں
سبہہ جیو جاگتے ہیں سو اون منیوں کی رات ہے ۷۰ جیسے جل سب
ندیوں کا سمندر میں جا ملتا ہے اور وہ گھٹ بدہ نہیں ہوتا
ویسے ہی جس پرش میں سمپورن بشے پرویشٹ ہوتے ہیں
اور من میں کچھ بکار نہیں ہوتا سو پرش موکش کو پراپت
ہوتا ہے ۷۱ جو پرش سبہہ کامناں کو چھوڑ کر نر ہی ہو وے
اور اہنکار اور ممتا کو چھوڑ دیوے وہ شانت پد کو پراپت ہوتا ہے

[illegible]

ہے ارجن یہہ شریشٹھ گیان جو تجھ کو کہا ہے موہ کے دور کرنے والا ہے جو پرش انت سمیں بھی اس بدھ پر استھر ہوگا او سنساری موہ نہ ہوگا اور جو پرش پہلے سے مرتک سمے تک اسکا ابھیاس کریگا سو موکھش پد کو پراپت ہوگا

اِت سری بھگوت گیتا سوپنکھت سو برہم ودیایام یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے سانکھیہ یوگو نام دوتیہ ادھیائیہ

ارجن سری کرشن جی سے کہتا ہے جو ہے جناردن جی تم نے جو گیان کو کرم سے بہلا کہا کیا ہے ہے کیشو جی پھر مجھے اس گھور بیانک کرم میں کیوں لگاتے ہو یہہ تمہارے بچن سندیہہ سے ملے ہوئے میری بدھ بھرم رہی ہے آپ کرپا کرکے نشچے کر ایک بات کہو جس سے میری کلیان ہووے سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن میں نے پہلے ہی دو پرکار کی آگیا کری ہے سانکھیہ ہونکو گیان بہلا ہے اور کرمیوں کو کرم بہلا ہے پرنتو انتہ کرن شدھ ہوکر کوئی پرش کرموں کے تیاگ سے گیان کو نہیں پاتا و نہ ہی کرم سنیاس گرہن کئے سے ہی موکش کو نہیں پراپت ہوتا

جو کوئی دیہہ دھاری ہے سو ایک چھنک بھی کرم کرنے بنا نہیں رہتا
کیونکہ مایا کی رچی ہوئی جو دیہہ ہے سو اسکے بس نہیں
یہہ مایا کے بس ہے سدا کرم کرتا رہتا ہے جو کوئی کرم اندریوں کو
باہر سے سنجم کر بیٹھے ہیں اور دل میں بکھیا کا دھیان
کرتے ہیں سو نرکٹی پاکھنڈی ہیں ہے ارجن جو پرش من کر
گیان اندریوں کو روک کر کرم اندریوں سے کرم کرتے
ہیں اور پھل کچھ چاہتے نہیں بھی وہی سریشٹ گیانی ان
ہیں اِس کارن سے ہے ارجن کرم بھلے ہیں اودھکر تیرا
جو نیم کرم ہے سو تو کر کرم کرے بنا دیہہ رہ نہیں سکتی
جو پرمیشر کے نمت نشکام کرم کرتے ہیں سو یہہ کرم بھی نربندہ
ہیں اور جو پرمیشر نمت نشکام کرم نہیں کرتے وہ بندھن
میں پڑتے ہیں اِس کارن سے ہے ارجن تو پرمیشر ارپن
کرم کر اور پھل کچھ چاہنا نہیں جب برہما نے جگت
اوپجایا ساتھ ہی یگ اوپجائے اور ماتو کہون کو
کہا ہے ماتو کہو یہہ یگ تمہارے لئے کام دھین اہر

اِن یگیوں کر دیوتوں کا پوجن کر کے دیوتوں کو ترپت کرو
دیوتا تمہیں من بانچھا پھل دیویں گے اس سے تمہاری کلیان
ہوگی جو کوئی دیوتا کو پوجتے ہیں دیوتا اون کو سب کچھ
دیتے ہیں اور جو دیوتا کے پوجے بنا آپ کھا لیتے ہیں
وہ دیوتا کے چور ہیں ۱۳ یگ میں سے بچا ہوا جو بھوجن
کرتے ہیں سو سبھ پاپوں سے چھوٹ جاتے ہیں اور جو دھرما
کیول اپنا اور اپنے کٹمب کا پیٹ بھرنے کے واسطے
پاک کرتے ہیں سو وہ پرش پاپی ہیں وہ پاپ ہی بھوگ
کرینگے ۱۴ جیو ان سے ترپت ہوتے ہیں اور ان برکھا سے
اتپت ہوتا ہے اور برکھا یگ کرنے سے ہوتی
اور یگ کرم کرنے سے ہوتا ہے ۱۵ کرم بید سے اتپت
ہوتا ہے اور بید برہم سے نکلتے ہیں اور برہم سب جگہ
میں استھت ہے ۱۶ ہے پارتھ ارجن جو کرم بید میں
بتائے ہیں جو مانو کہہ وہ کرم نہیں کرتے وے پاپی
اندریوں کے بس ہو کر اپنا جنم کھوئے دیتے ہیں

۱۷ جو مانو کھہ آتم سوں سنتوشٹ ہیں اور آتما ہی سوں پریت
لگائی ہے اور آتم ہی سوں ترپت اگھائے رہے
ہیں اونکو کوئی کرم نہیں کرنا آیا ۱۸ اون کو کریگا کچھہ پن اور
نہ کریگا کچھہ دوش نہیں اور وے سمپورن بھوتوں
سے کچھہ پرو جن نہیں رکھتے ہے ۱۹ ارجن کرموں کا پھل
چھوڑ کر سنسمہ ہو کر سدا کرم کر کیونکہ جو پرش بہوگوں سے
اچھا رہت ہو کر کرم کرتے ہیں وہ مکت کو پراپت
ہوتے ہیں ۲۰ سنگت کرموں کے کرنے سے راجہ جنک آدی
سے لیکر اور بہت مانو کھہ موکھش کو پراپت بھئے ہیں
تو بھی لوگ ریت کو دیکھہ کر کرم کر ۲۱ جو جو آچرن کرم
اوتم لوگ کرتے ہیں اور سبھہ لوگ بھی اوسی کا آچرن
کرتے ہیں اور اوسی نشچہ پر سبھہ جگت چلتا ہے جسکو پرمان
کرتے ہیں ہے ۲۲ پارتھہ ارجن مجھہ کو ترلوکی بیچ کسی
کرم کرنے کا کچھہ پرو جن نہیں اور مجھے کسی بست کی
باچھا نہیں پر تو بھی لوک سنگرہ کے لئے میں کرم کرتا ہوں

۱۷	آتم سوں سنتشٹ جو آتم سوں رت ہوئے	ترپت جو آتم سوں رہے تاہ نہ کرنو کوئے	۱۸	بھا چو کرے تے پن نہیں پن کینے نہیں دوکہا	پرہادک سوں کاج نہیں آتم ہی میں سوہا
۱۹	پھل تجکر سو کہا دے کرم کرو تم نت	سنگ نہ کرمن کرے مکت لہت ہیں میت	۲۰	لئی سدہ جنک آدہوں کینے کرم سماج	لوک ریت کو دیکھکے تم ہو کرو سو کاج
۲۱	بڈے آچرن جو کریں سوئی سبہی آن	تاہی مگ سب جگ چلے جو بڑ کریں پرمان	۲۲	موکو کچھو کرنو نہیں تینوں لوک میں کاج	نہ کچھو لیوں لیو نہ کچھہ کرم کرت یا ساج

۲۳ ہے ارجن جو میں ہی آلس کر بھلی کرموں کو تیاگ دونگا تو
اسی بھانت سبھی لوگ میری ریس کر سبھی ست کرموں کو تیاگ
دیویں گے ۲۴ جو میں ہی بھلے کرم نہ کروں تو سب میری دیکھا دیکھی
کرم بھرشٹ ہو جائیں اور برن شنکر ہو جائیں پھر میں انہی جیوں کا آپ
نشٹ کرنیوالا ٹھہروں ۲۵ ہے ارجن جو لوگ مورکھ ہیں جو کرم کرتے
ہیں لالچ سے پریت لگا کر کرتے ہیں اور جو گیانی کرم کرتے ہیں
لوگ لاج سے کرتے ہیں من اون میں نہیں لگاتے ۲۶ جنکی بدھی کرموں
میں لپٹی ہی ہے وے پرش برہم گیان کا بھید نہیں جانتے
ہیں اسلئے بیبیکی پرشوں کو چاہئے کہ آپ کرم کرکے اون سے
سبھہ کرم کرا دیں ۲۷ مایا سے جو گن اوتپت ہوئے ہیں سبھی کرم ان
سے ہوتے ہیں اور جو موڈھ اہنکار کے موہے ہوے ہیں وہ
کہتے ہیں یہ کرم ہمنے کیا ہے ۲۸ ہے مہا باہو ارجن گن اور کرموں کے
ببھاگ کو جسنے یتھارتھ جانا ہے وہ گنوں اور کرموں سے
آتما کو نیارا سمجھتا ہے ارتھات وہ سمجھتا ہے کہ اندریہ
بشیوں میں برتتی ہیں آتما نہیں برتتا آتما نربکار شدھ ہے

ناپائی کے بچے کر جو موڑھ بچے ہیں لپٹ ہو رہے ہیں
اون کو گیان برہم اُپدیش نہ کریں جب تک کہ وے
آپ جگیاشا نہ کریں ۳۰ سبھ کرموں کو مجھ میں سمرپن کر کے
آتشا اور ممتا رہت ہو کر چھتریوں کا جو یدہ دہرم
کرم ہے سو کر ۳۱ جو مانوکھ میرے اس مت کے
انوسار شردھا سنجگت ہو کر چلتے ہیں وہ مانوکھ
کرموں کے بندھن سے مکت ہوتے ہیں ۳۲ اور
جو اس میرے مت کو نہیں مانتے اور نندیا کرتے
ہیں وہ موڑکھ اگیانی ہیں ۳۳ سبھی پرانی اپنی
پرکرتی کے بس ہیں گیانی بھی اپنی پرکرتی کے بس
ہے پرکرتی اتی بلوان ہے وہاں اندریہ روکنے سے
کیا ہو سکتا ہے ۳۴ اندریوں کے وشیے میں راگ
اور دویش پرورت ہوتے ہیں اس لئے
ان دونو کے بس میں نہو نا چاہیے کیونکہ یہہ
نسچے پرش کے شترو ہیں ؁

۲۹ ۳۱ ۳۳	مایا گن کر موڑھ جو رہے بچے لولائے جو نت یا میرے مت سر دہا سوں کہ لیت گیانی واں ہوں کرت میں اپنی پرکرت سماتی	ماگ تیں گیانی تنہیں نت نہ کبھوں چلائے تن تے جیت نہ کرم میں کرم تجیں کر جست سب کے ادیچ پرکرت بس کیمیں تے جواجاتی	۳۰ ۳۲ ۳۴	چت ادھیاتم ان کے کرمن موہیں راکھ جو میرے مت کو کرت نہ دوکھ لگائے سنبہہ اندرین کو بچے تے راگھ دوکھ ہو جو	اہنکار ممتا تجے جدھ ہہ کو ادا لکھ تے موڑکھ جانت نہیں ہیں اجیت تمہارے ان کے بس نرجائے نہ رہے جو آتم ہوئے

اپنا دہرم جو پرائے دہرم سے کسی گن کرکے رہت بہی ہو
توبھی پر دہرم سے سریشٹھ جاننا چاہیئے اپنے دہرم میں
مرنا بھلا ہے پرایا دہرم بھے کو پراپت کرنیوالا ہے ۳۶ ارجن
پوچھتا ہے ہے سری کرشن جی کسکی پریرنے سے مانوکھ پاپ
کرتا ہے اسکی اچھیا بہی نہیں ہوتی پھر کیونکر اوس ہوکر پاپ
کرتا ہے اور کون اس سے پاپ کرا دیتا ہے ۳۷ سری کرشن جی
کہتے ہیں ہے ارجن کام کرودہ کی رجوگن سے اوپتی ہے
انکا آہار بہت ہے یہہ کبھی رجتے نہیں ہو کھش مارگ کے بیچ یہہ دونو
مانوکھ کے شتر وہیں ۳۸ جیسے اگن دہوئیں سے اور درپن مل
سے اور بچہ جہلی سے ڈہکا ہوا ہوتا ہے ایسے ہی سارے جگت
کی بدہ کو کام اور کرودہ نے ڈھانپ رکھا ہے
۳۹ ہے ارجن گیانیوں کے گیان کو اس کام بیری نے
گہیر رکھا ہے یہہ کام روپی اگن بڑی پربل ہے
۴۰ اندریاں اور من اور بدہ ان استہانوں بیچ ہے اسکا نواس
ان میں بس کرا اور انکے ساتھ ملکر گیان اور بگیان کو ہر لیتا ہے

ہے ارجن تمانتے ہی بھلا ہے جو تو سب اندریوں
کو روک کر اِس پاپی کام کو جیت لے کیونکہ گیان اور بگیان
دونو کو یہہ پر بیرنے والا ہے ۴۲ سمجھہ سے سرشٹ اندریاں
ہیں اور اندریوں سے سرشٹ من ہے اور من سے
سرشٹ بدھ ہے اور بدھ سے سرشٹ آتما ہے
آتما سے پرے اور کچھ نہیں ہے ۴۳ جہاں باہو ارجن آتما کو
بدھ سے تو سرشٹ جان اور من کو بس کر کے اِس کام شترو کو دُرنوار

اِت سری بھگوت گیتا سو اپنشت سو برہم بدّیا یام یوگ
شاستر سے سری کرشن ارجن سمبادے کرم یوگو نام ترتیو ادھیائہ

سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن یہی گیان یوگ
جو کہ مینے اب تجھ کو کہہ سنایا ہے پہلے مینے سورج
کو کہا تھا اور سورج نے منو کو اور منو نے اپنے پتر
اکھشواکو راجہ سے کہا تھا ۲ ہے ارجن یہہ گیان یوگ
پرم پوراتن ہے اِس کو راج رشی جانتے ہیں اب
یہہ گیان یوگ چرنک کال کا سنسار سے چھپ گیا ہے

[illegible]	۴۲
[illegible]	۴۳
[illegible]	۱
[illegible]	۲

اب بودھر تجھکو وہی پُراتن اوتم گیان یوگ جو گپت ہے مینے بتایا ہے اِس لئے کہ تو میرا سکھا اور میرا بھگت ہے ہے ارجن نے پوچھا کہ ہے سری کرشنجی تُمنے تو اب جنم لیا ہے اور سُورج چرنگ کال کا پرگیا ہوا ہے تُمنے کیسے سُورج کو یہہ گیان اُپدیش کیا تھا شری کرشنجی کہتے ہیں ہے ارجن تیرے اور میرے جنم بہت بیت ہوئے ہیں تو اُنکو نہیں جانتا میں سب جنموں کو جانتا ہوں اور جنم سے رہت ہوں اناسی ہوں اور سارے جگت کا کرتا ہوں اور اپنی اچھیا سے اوتپن ہوتا ہوں اور نِربہم شدہ سچدانند ہوں ہے ارجن جب دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم بڑھ جاتا ہے تب میں اوتار لیتا ہوں سادھوں کی رکھیا کرتا ہوں اور پاپیوں کا ناس کرکے جگ جگ میں اوتار دھار کے دھرم کے مارگ کو استھاپت کرتا ہوں - ۸ -

۹ ہے ارجن میرے جنم اور کرم کو جو کوئی یتھارتھہ جانتا ہے
سو وہ مانوکھہ دیہہ کو تیاگ کر میرے پرمانند پد بکھے
آئے پراپت ہوتا ہے پھر سنسار بکھے جنم مرن کے
۱۰ بندھنوں میں نہیں پڑتا جو کوئی من کی نہچلتا مجھہ بکھے
رکھتا ہے اور راگ دویش اور بھے کو تیاگ دیتا ہے
اور بہت گیان اور تپ کٹھن کرتا ہے سو پورکھہ مجھہ
۱۱ میں آئے پراپت ہوتا ہے ہے ارجن جو کوی جیسا
مجھہ کو بھجتا ہے میں اوسکو ویسا ہی پھل دیتا ہوں
۱۲ کیونکہ مانوکھہ میرے ہی مارگ پر چلتے ہیں کرموں کی
سدھی کو چاہنے والے جو اِس لوگ میں دیوتاؤں کا
پوجن کرتے ہیں اون کو اِس لوگ میں کرموں کی سدھی
۱۳ شیگھر اُتپت ہوتی ہے گنوں کے بہاگ سے کرموں کا بہاگ کر کے
یہہ چاروں برن جو رچے ہیں اونکا کرتا اناسی ہے پرنتو مجھکو جان
۱۴ کسی کرم کر کے مجھکو سپرش نہیں ہوتا اور نہ مجھکو کسی کرم کے پھل کی
اِچھا ہے جو پرش مجھے ایسا جانتا ہے سو وہ مانوکھہ کرموں کی بندھن میں نہیں پڑتا

پچھلے بھی جو مکت ہونے کی اچھیا رکھتے تھے دے شبھ کرم
کرتے تھے اسلئے ہے ارجن تو بھی کرم کر [16] اکرم کسکو کہتے ہیں
اور کرم کسکو کہتے ہیں ان کے جاننے کو پنڈت بھی سمرتھ نہیں
سو کرم میں تجھکو کہتا ہوں جس کے جاننے سے تو مکت
ہوگا ہے ارجن [17] جو تو کرم اور بکرم اور اکرم اور انکا
سوبھاو جاننا چاہے تو سن ان کرموں کی گت جاننی
ات کٹھن ہے جو [18] ان کرموں کو سمجھ کر جیوں شاستر کی آگیا ہے
تیوں کرم کرے سو وہ مانوکھ بدھی مان سریشٹ
ست کرمی کہاوے ہے [19] جس پرش کے سبھ کرم کام
اور سنکلپ سے رہت ہیں جس نے گیان روپی اگن
میں سبھ کرم دگدھ کئے ہیں ایسا جو پرش ہے تسکو
بیکے لوگ پنڈت کہتے ہیں جو [20] اپنے سبھ کرموں
کے پھل کی اچھیا نہیں رکھتا اور سدا ترپت ہے
اور کسو کی آس نہیں کرتا جو وہ کوئی کرم بھی کرے
تو وہ نرلیپ ہے بندھن میں نہیں پڑتا

١٥ ١٧ ١٩	جو چاہت ہیں مکت کو کریں کرم تے آئے / جانو چاہے کرم ہو اور بکرم سو بھائے / جاکے سبھ آرمبھ ہیں بنا کامنا ہوت
	تاتے جو توں کرم کر مت پہلن کو جائے / سن اکرم گت ایجئے گہو کرم کو دائے / تاسوں پنڈت کہت ہیں جا ہے کرم کو کو
١٦ ١٨ ٢٠	کون اکرم سو کرم کون رہے پنڈت موہ / کرم میں ناسنجھ اکرم جو نکسئے اکرم نہ کرم / پھل کرمن چھوڑ رہے سدا ترپت کرے نہیں آس
	مکت کاج سو ہی کرم کہے وت موں تو وہ / بدھ ونت تے سبھ کہے بیٹھے من کے بھرم / تاکو کرمن کرت ہوں لگے نہ ہو کی بھائیں

۲۱ جسنے اپنی سبھی اندریاں جیت رکھی ہیں اور نہہ کام ہے
جو وہ دیہہ رکھشن کے ہیتو کوئی کرم کرے بھی تو اوسکو
اوس کرم کرنیکا کچھ پاپ نہیں لگے گا ۲۲ یتھا لابھ جو پرش
سنتوکھ کو پراپت ہوئے ہیں اور دکھ سکھ کو ایک
سمان جانتے ہیں اور سدہ اور اسدہ کو ایک جیسا
سمجھتے ہیں وہ کرم کے بندھنوں میں نہیں پڑتے ہیں
۲۳ جو سبھی کامنا کو چھوڑ کر ایک گیان کو ہردے میں درڑھ
کر بیٹھے ہیں جو وہ ایشرارادھن کے ہیتو جگت کے کرم
کریں بھی تو بھی وہ کرم بندھن میں نہیں پڑتے ہیں ۲۴ جو
پرش سبھہ میں برہم کو جانتا ہے اگن بھی برہم اور ہومنوالی
بستو کو بھی برہم اور ہوم کو بھی برہم جانتا ہے سو وہ برہم سماہی
برہم ہی کو جائے پراپت ہوتا ہے ۲۵ کئی ایک دیوتاؤں کو ہی
اوسے پوجتے ہیں اور کئی ایک برہم کو گیان یگ کر پوجتے ہیں
۲۶ کئی ایک سروترآدی اندریہ کو سنیجم روپی اگن میں ہون کرتے
ہیں کئی ایک سبدادی کو اندریہ روپ اگن میں ہون کرتے

[illegible]	[illegible]
۲۲ ۲۳ ۲۴	
[illegible]	[illegible]
۲۱ ۲۴ ۲۵	

کئی ایک سبھی اندریوں کے کرموں کو اور پران
اپان آدی کے کرموں کو سنجم کر یوگ اگنی میں
ہون کرتے ہیں ۲۸ کئی لوگ درب یگ سے پوجتے
ہیں اور کئی بید ادھیاین اور من روپی یگ سے پوجتے
ہیں اور کئی ایک گیان یگ کر پوجتے ہیں ۲۹ کئی اپان
میں پران کو اور پران میں اپان کو ہون کرتے ہیں
اور پران اور اپان کو روک کے پرانایام کرتے
ہیں ۳۰ اور کئی ایک نیت اہاری پرانوں کو پران میں
ہون کرتے ہیں یہہ سبھی یگ کرنیوالے یگ کر پاپ
سے رہت ہوتے ہیں ہے ارجن ۳۱ یگ سیش امرت کا
بھوجن کرنیوالا مجھہ سناتن برہم میں آئے پراپت ہوتا ہے
اور جو یگ نہیں کرتا اوس کو اس لوک میں بھی سکھہ
نہیں پرلوک کا سکھہ کہاں ۳۲ اس بھانت ویدوں میں
یگ بہت پرکار کے کہے ہیں ان سب کو کرم سے
اوتپت ہوا جان ان کے جاننے سے تو مکت ہوگا

درب یگ سے لیکر جتنے یگ ہیں اِن میں سے گیان یگ ۳۳
سرشٹ ہے کیونکہ ہے ارجن سبھی کرم جتنے وید وں نے
کہے ہیں سبھہ گیان ہی میں سماپت ہوتے ہیں جو کوئی ۳۴
گیان پانا چاہے تو پراپتی کا اوپاو یہہ ہے کہ برہم نشٹہا
برہم گیانی کے پاس جاکر ہاتھہ جوڑ کر نمسکار کرے اور بڑی
نرمتا سے سیوا کر کے پرشن کرے تب اوسکو گیانی گیان
اوپدیش کریگا ہے ارجن اِس گیان کو تو جان کر پھر ۳۵
موہ کو نہیں پراپت ہوگا اور سمست جیووں کو
مجھہ پرماتما میں دیکھے گا سبھہ پاپیوں میں سے بھی جو ۳۶
تو بڑا پاپی ہوگا تو بھی اِس گیان نامی نوکا پر چڑھکر
پار اوتر جاویگا جیسے سوکھی لکڑیوں کو اگن جلاکر بھسم ۳۷
کر دیتی ہے تیسے گیان سب کرموں کو نرورت کر دیتا ہے
برہم گیان کے سمان دوسری بستو اس لوک ۳۸
میں تپ یوگ آدہ نہیں اسلئے جو کوئی یوگ ابھیاس
کی سادھنا کرتا ہے وہ اپنے آتما کے بیچ پراپت ہوتا ہے

۳۳	درب جگ تے ہے بُدو گیان یگ سبھہ بہا	جتنے کرم سدن کہے گیان میں سمائے
۳۵	ارجن یو پائے لیئے نہیں پھر موہ	سبھہ جیون کو دیکھہ ہے آپ یا مجھہ کے موہ
۳۷	جیسے جوال ہوتاس کے دارت بھسمن جا	گیان اگن تیوں برلیا ہے دو ارت کر بھسم ہوا
۳۴	کیجے بھتی نرمتا پرسن سیوا بھگت	تب گیانی اپدیش گیان جنہیں ہے ستا
۳۶	سبھہ پاپن میں جو نر ڑو پاپی ہوتے ہوے	گیان ناو چڑھ اوتر ہے پاپ سندھ سم جو
۳۸	گیان سمان تیرتھ میں پاون ناہیں اور	جوگ سادھنا جو کرے لئے گیان کی ہو

۳۹ آندری جیت شردھاوان پُرش کو اِس گیان کی پراپتی ہوتی ہے اِس گیان کے پائے سے تات کال ہے پرم شانتی اور موکھش کو پراپت ہوتا ہے جنکو میرے گیان پانے کی شردھا نہیں اُنہوں کا ناس ہوتا ہے جس کو آتما میں سنسہ ہے اون کو نہ اِس لوگ میں سکھ ہے اور نہ پر لوگ میں سکھ ہے ہے ۴۱ دھننجے ارجن جو گیان یوگ کر کرم کرتا ہے اور نہ سنسہ ہو کر مجھ میں ہیں بن کرتا ہے وہ گیانی کرموں کے بندھن میں نہیں پڑتا ہے ۴۲ ہے ارجن بھہ سنسہ جو اگیان کر تیرے ہردے سے اوپجتا ہے اسکو گیان کے کھڑگ سے کاٹ ڈار اور اوٹھ کر یدھ کر

اِت سری بھگوت گیتا سوپنہیت سُو بر ہم بدیا یام یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے کرم سنیاس یوگو نام چتُرتھو دھیائے

۱ ارجن سری کرشن جی سے کہتا ہے کہ ہے سری کرشن جی کرموں کا تیاگ سنیاس آپ کہتے ہو اور پھر کرم یوگ بھی کہتے ہو نشچے کر دونوں میں سے ایک بات مجھ کو

شری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن کرم یوگ اور سنیاس
یوگ یہہ دونوں موکھش کے دینیوالے ہیں ان دونو میں سے
کرم یوگ سریشٹ ہے ہے ارجن جو پُرش راگ اور دویش
دونوں کو سمان جان کر رہتا ہے اوسے نت سنیاسی جان
وہ پُرش سنسار کے بندھنوں سے مکت ہوتا ہے کرم یوگ اور
کرم سنیاس کو بہن بہن مورکھ کہتے ہیں پنڈت نہیں کہتے
ان دونو میں سے ایک کا بھی جو انشٹھان کریگا اوسکو دونو کا پھل
پراپت ہوگا جس استھان پچہے کرم سنیاسی والا جاتا ہے
پراپت ہوتا ہے وہی استہان پچہے کرم یوگ والا بھی جا پراپت ہوتا ہے
کرم سنیاس اور کرم یوگ کو گیانی ایک ہی کہتے ہیں ہے ارجن
بنا کرم یوگ کے سنیاس دکھہ سوں پراپت ہوتا ہے یوگ یُکت کر
جو سنیاس کریگا وے تتکال ہی برہم کو جا پراپت ہوگا یوگ یُکت
کر شُدھ نرمل ہے آتما جسکا اور سنسار کی باسنا جیتیاں ہیں اندریاں
جنے اور سبہہ بھوتوں پرانیوں میں جسکو ایک آتما برہم درشٹی
آیا ہے جو وہ کرم کرتا ہے اس سے نرلیپ ہے بندھن کو نہیں پراپت ہوتا

گیانی جو کرم کرتا ہے وہ اپنے آپ کو اوس میں لپت یا ن
نہیں مانتا وہ کیا کہتا ہے سو کہتے ہیں دیکھنا سننا سپرش
کرنا اور سونگھنا چلنا سونا جاگنا ۹ بولنا تیاگنا گرہن کرنا
اتی آدیکھ سبھہ اندریوں کا بیوہار رہے ہیں جو ہیں
آتمارام برہم سو کچھہ نہیں کرتا جو ۱۰ سپرش سبھہ کرموں کو
برہم میں ارپن کر کے اور کرموں کے پھل کو تیاگ
کر کے کرم کرتا ہے اوس کو پاپ نہیں چھوتا جیسے
کمل کے پتر کو جل سپرش نہیں کرتا ۱۱ دیکھہ کر بدھی کرن کر
اندریوں کر نشچے سے انتہ کرن شدھی کے لئے یوگی
کرم کو کرتے ہیں ۱۲ گیانی جو کرم کرتا ہے اس کا پھل کچھہ
نہیں چاہتا اس لئے وہ موکش روپ شانتی کو پراپت
ہوتا ہے اور جو مورکھہ کامنا کے نمت کرم کرتے ہیں
وہ بندھن میں پڑتے ہیں ۱۳ گیانی سبھہ کرموں کو من سے
تیاگ کر کے سکھہ پورک نیتر آدنو دوار پر میں بیٹھا ہے

۹ ۱۰ ۱۲	
[illegible]	
[illegible]	
۹ ۱۱ ۱۲	
[illegible]	

(۱۴) ایشیر نہ کرم کراتا ہے اور نہ کسی سے کراتا ہے اور
نہ کرموں کے پھل رچتا ہے یہہ سبھہ مایا کا پستار
ہے (۱۵) ایشیر نہ کسی سے پن کراتا ہے اور نہ کسی سے
پاپ کراتا ہے اگیان کر جیوں کا گیان گھیرا
ہوا ہے تس اگیان کر کے جیو بھرانتی کو پراپت
ہو رہے ہیں (۱۶) تیہہ گیان سورج کے تائیں مول اگیان
کو ناس کر کے پرمارتھہ تت روپ آتما کو پرکاش کر دیتا
ہے (۱۷) جنہوں نے من اور بدہی کو ایک ایشیر ہی میں
نہچل کر رکھا ہے اور ایک ایشیر پر ہے آسرا ہے
جنکا وے مہاتماں جنم مرن سے رہت ہو کر مکتی کو
پراپت ہوتے ہیں (۱۸) ایشیر کو سرب بیاپی جاننے والا
بدیا اور نمرتا کے سنگت برہمن اور چنڈال اور کتا
اور گوڈا اور ہاتھی کو سمان جانتا ہے (۱۹) جنکی منہمیں
سمتا ٹھہر رہی ہے اونہوں نے جیتے جی سنسار کو
جیت لیا ہے سمتا اور برہم ہا وہ والا برہم میں لین ہو جاتا ہے

(۲۰) جو پرش برہم کو پراپت ہوتا ہے اوسکے لکھن کہتے ہیں
سکھہ کے پراپت ہونیسے ہرکھہ وان نہیں ہووے اور دکھہ کے
پانیسے سوگ وان نہیں ہووے اور بدہی کو استہر رکہے اور موہ رہت ہووے
(۲۱) باہر کے سکھہ کو چہوڑ کر انتہ کرن کا سکھہ جسنے گرہن کیا ہے اور
برہم بیچ چیت کو لگا رکھا ہے وہی آنند کو پراپت ہوتا ہے
(۲۲) ہے ارجن جتنے بشے اندریوں کے سنسار میں ہیں سب سکھہ دوکھہ
کے دینوالے ہیں پہلے اور پیچھے بھی ہیں اور ہنستی بھی ہیں اسلئے
جو بدہ وان ہے انمیں لپٹ نہیں ہوتا (۲۳) جو پرش شریر تیاگنے
پہلے اس سنسار میں کام کرودہ سے اوتپن ہوئے من کے بیگ
کو سہن کر سکتا ہے سو یوگ یکت اور سکھی ہے (۲۴) جس کے
ہردے میں انتر سکھہ آتما کا پرکاش ہوتا ہے وہ یوگی
پرش برہم بھاو کو پراپت ہوکر موکش پاتا ہے
(۲۵) گیانی پرش جنہوں کے سبھہ کلکھہ دور ہوئے ہیں اور نہیں ہے
دوبدہی جنہوں کے ہردے میں اور سبہوں کے ساتہ
پریتی ہے جن کی ایسے مہاتماں برہم کو پراپت ہوتے ہیں

کام کرودھ سے جو رہت ہیں اور بس میں کیا ہے
انتہ کرن جنہوں نے اور جانا ہے جنہوں نے آتم تت
سو سنیاسی برہم کو پراپت ہوتے ہیں ۲۷ سپرشہ وشے
سنسار کے تیاگ کر کے اور درشٹ دونوں بھوؤں میں
۲۸ راکھ کر پران اپان کو ناسکا کے بھیتر چلا ہٹرے اور
سمان کر کے جیتے ہیں اندریاں اور من اور بدھی
جنہنے اور موکھش ہی سے پرم گتی ہے جسکی اور
تیاگ دیا ہے اچھیا بھے کرودھ جس نے ایسا جو
پرش سو مکت بھیا ہے ۲۹ سب یگوں کا بھوگتا اور
سب یگوں کا ایشر اور ہتکاری جو مجھکو جانتا ہے
وہ شانت پد کو پراپت ہوتا ہے ٭

اِت سری بھگوت گیتا سوپنکھت سو برہم ودیا یام یوگ شاستر سے
سری کرشن ارجن سمبادے سنیاس یوگو نام پنچمو ادھیائے

سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن جو نہہ کامنا کر کرم
کرتے ہیں اور پھل اُسکا کچھ نہیں بانچھتے وہی پرش سنیاسی ہیں

ہے ارجن جس کو بھگتی پُرش سنیاسی کہتے ہیں اوسی کو
یوگی کہتے ہیں اور سنکلپوں کے تیاگ بناں یوگی نہیں ہوتا
گیان یوگ میں آروڈھ ہونے والے پُرش کا انتہہ کرن
شُدّھ دوارا کرم کارن کہلاتا ہے اور سمادھ استھت پُرش کو
انتہ کرن شُدّھی کا کارن ہوتا ہے جب ابھیاسی اندریوں کے
ساتھ سادھن کرموں کی اور سے من کو ہٹا لیوے اور سب
سنکلپوں کو تیاگ دیوے تب یوگ کو پراپت ہوتا ہے
وویک گیان سے اپنے آتما کو آپ ہی سنسار سے
اودھار کرے اور آتما کو ادھوگت میں نہ ڈالے
کیونکہ اپنا ہی آتما شترو ہے اور اپنا ہی آتما متر ہے جس نے
وویک گیان سے من کو بس کیا اوس کا اوپکارک بندھو
آتما ہی ہے اور بیکی کا اوپکارک شترو بھی آتما ہی ہے جنہوں نے
اپنے آتما کو راگ دویش سے جیت رکھا ہے اور سیت
اور اوشن اور سُکھ اور دُکھ اور آدر اور نرآدر
کو ایک جیسا سمجھتے ہیں وہ شانت پد پرماتما کو پراپت ہوتے ہیں

۲ ۳ ۴

[illegible]

۵ ۶ ۷

[illegible]

جو گیان اور بگیان کو جانتا ہے اور اندریوں کو جیت لیا
ہے جسنے اور لوہا اور پتھر اور سونا جسکو ایک سمان ہیں
وہی پرش گیانی کہلاتا ہے ٩ شترو اور متر اور جانو اور
انجانو اور سادہ اور پاپی کو ایک سمان جانتا ہے سو اتم
کہلاتا ہے اور جو ١٠ یوگی یوگ سادھن کرنا چاہے اِسطرح سادھن کرے
ایکانت ٹھور بیٹھ کر ایکاگر چت ہو کر یوگ کو سادھن کرے
اور کچھ کھانے پینے کی وستو اور کپڑا جھی ہوا اشتریا ترک کے اپنے
پاس اکٹھا کر کے نہ رکھے اور کوئی ١١ پونیت استھان دیکھ کر اوس
استھان پر آسن لگا دے اور وہ استھان کیسا ہووے نہ تو اونچا
ہووے اور نہ بہت نیچا ہووے اوسپر کشا کا آسن بچھاوے اور
اوسکے اوپر مرگان بچھاوے اور اوسکے اوپر کپڑا بچھاوے
اور اوس ١٢ آسن پر من کو اِستھر کر کے اور اندریون کو
جیت کر کے بیٹھے اور آتما کو شدھ کر کے یوگ ابھیاس کرے
اور ١٣ کایا اور گریوا کو سیدھا رکھے اور اپنے نیترون سے
اپنی ناسکا کا اگا دیکھے ناسکا کے آگے ماں اور دشا کو نہ دیکھے

۱۲ ۱۳ ۱۴

شانت کو گرہن کرے اور بھے کو تیاگ دیوے اور برہمچرج کی برتی کرے اور من کو مجھ میں نشچل کرے جب یوگ کو پراپت ہوگا (۱۵) ارجن بدھ کر جو اپنے من کو نشچل کر کر یوگ کرتا ہے سو وہ شانت کو پراپت ہو کر مجھ میں آ ملتا ہے (۱۶) ارجن بہت بھوجن کھانے والے پرش سے بھی یوگ نہیں ہو سکتا اور بھوکھا رہنے سے بھی یوگ نہیں ہو سکتا اور بہت سونے اور جاگنے سے بھی یوگ نہیں ہو سکتا (۱۷) جگت کا اہار اور جگت کا چلنا ہے جسکا اور شوچ اشنان آدکرموں میں برتی ہے جسکی اور جاگنا اور سونا جسکا جگت کا ہے اوسکو دکھوں کا ناس کرنیوالا یوگ پراپت ہوتا ہے (۱۸) جب اپنے چت کو سب کاموں سے جیت کے آتما میں استھر کرے اور سبھی کامنا تیاگ دیوے تب یوگ کو پراپت ہوتا ہے (۱۹) جیسے دیپک پون رہت استھان میں رکھ دیا جاوے تو اوسکی جوت ہلتی نہیں اور ڈولتی ہے تیسے یوگی نشچل چت کی اوپمان ہے

۱۵ ۱۶ ۱۷

۲۰ جب یوگی کا چت میرے سیوا انگت کر نشچل ہوتا ہے
تب اوس کو آتما کا درشن ہوتا ہے آتما کا درشن
پاکرات ہی سکھہ پاوے ہے ۲۱ وہ سکھہ اندریوں سے
پرے ہے اور بدھ اگوچر ہے ارتھات اوس سکھہ کو
اندریاں اور بدھ نہیں جانتی ہیں سو ایسا سکھہ
وہ یوگی پاتا ہے جس کو پاوے کر نشچل ہوتا ہے
۲۲ جس کے پانے سے اور ادھک لابھ نہیں مانتا
اور اس کے پانے سے جو بڑا دکھہ بھی اپت ہو تو بھی
نہیں ڈولتا ۲۳ جس کے جاننے سے دکھہ کا بیوگ
ہوتا ہے سو یوگ نشچل چت سے نشچے کر ابھیاس
کرنے کے یوگ ہے ۲۴ سنکلپ سے اوتپت ہوتی جو ہیں
کامنا تن سبھہ کو چت سے تیاگ کرے اور من کر کے
اندریوں کو سبھہ اور سے روکے اس بہانت یوگ کر
۲۵ دھیرج کر کے اور بدھی کر کے بیچ بیچ سب بچھیوں کا
تیاگ کرے اور من کو آتما میں استہت کرے

[illegible]

۲۶ یہہ من چنچل جس جس بشئے میں جاوے اوس سے ہٹاکر
اِس کو آتما میں اِستہر کرے ۲۷ جس کے من میں
شانتی ہوئی ہے اوس یوگی کو آتم سکھ پراپت
ہوا ہے جو ۲۸ برہم میں مگن بھیا ہے وہ رشی
پاپ سے رہت ہے جو یوگی اِس پرکار پاپ کو
تیاگ کر یوگ کرتا ہے وہ سہجے ہی برہم کے
سکھ کو پونچکر جیون مکت کو پراپت ہوتا ہے
۲۹ جو سبھ کو ایک جیسا دیکھتا ہے اور اپنے آتما کو
سبھ میں اِستہر اور سبھ بھوتوں کو اپنے آتما میں
دیکھتا ہے ۳۰ جو مجھکو سبھ میں اور سبھ کو مجھ میں بیاپا
ہوا دیکھتا ہے وہ مجھ سے نیارا نہیں ہے
۳۱ سرب بھوتوں میں جو بیاپ رہا ہوں جو ایک
میرا ہی بھجن کرتا ہے وہ یوگی کسی بھانت میں
رہے وہ مجھ آتما میں پراپت ہوتا ہے

۲۶	من چنچل جت نت چلے تا کو راکھے روک	کر سنجم نج آتما بیچ جو تاکو ٹھوک
۲۸	جو جوگی یا بدھ کرے جوگ پاپ کو تیاگ	سہج برہم کے سکھ کو رہے نت انوراگ
۳۰	بیاپک ہوں سب دیہ میں موکو نہیں کچھ	کیسے ہوں یکت ہوں رہا تو سو میں جو
۲۷	جا کے من میں شانت ہے تا ہی کو سکھ ہوے	مگن جو برہم آنند میں پاپ رہت میں سوے
۲۹	سو دیکھے سبھ سب جو سبھ کو سو مانہہ	سو کو دیکھت سو سدا انوں ہوں نت تاہہ
۳۱	سرب بیکھی استہت جو ہوں ایک ہی جو	رہے کون ہوں بہانت وہ مو میں ابر

ہے ارجن جو سمجھ پر اپنوں کو آپ سمان اور سکھ اور دکھ
کو ایک سمان جانتا ہے وہ یوگی سب سے سریشٹ ہے ۳۲ ارجن
نے پوچھا ہے مدھوسودن جی جو من کی استھرتا کے ہیت
اوپدیش جو آپنے کیا ہے ہے پربھو جی یہ من پرم چنچل
ہے اس کو میں پکڑ نہیں سکتا ہوں ہے ۳۳ سریکرشن جی
نمے دڑرہ کر جاتا ہے جو من پرم چنچل ہے اس کا
پکڑنا میں پون سے اَت کٹھن جانتا ہوں ۳۵ سریکرشن جی
کہتے ہیں ہے ارجن اس بات میں کچھ سندیہ
نہیں من ایسا ہی چنچل ہے جو پکڑا نہیں جاتا ہے
پر ابھیاس کر کے اور ویراگ کر کے من بس میں
ہو سکتا ہے ۳۶ جس نے اپنے من کو بس میں کیا ہے اسکو یوگ
پراپت ہو سکتا ہے اور جس نے اپنے من کو بس میں نہیں کیا
اوسکو یوگ نہیں پراپت ہوتا ۳۷ ارجن نے پوچھا ہے سریکرشن جی جو پرش
گیان یوگ شردھا سنگت ہے جو گیان یوگ سے من اسکا
چلائمان ہو گیا تو اہی تو وہ سدھ اوستھا کو نہیں پہونچا وہ کس گتی کو پراپت ہوتا ہے

ہے جہاں پا ہو کر شنچی وہ کرم اور موکھش رہت
پرش نراشریہ ہو کر دو نوا ور سے بھرشٹ ہوا چھنو بادل کا
ٹکڑا ہوتا ہے یا کچھ اوسکی گت بھی ہوگی ۳۹ ہے جگدیش میرے
اس سندیہ کو پا کر نرورت کرو اس سندیہ کا دور کرنیوالا
تمہارے بنا مجھہ کو اور کوئی درشٹ نہیں آتا ۴۰ شری بھگوان
کہتے ہیں ہے ارجن اوس یوگی کا یوگ ناش نہ اس لوک میں
اور نہ اوس لوک میں ہوتا ہے کیونکہ شبھ کرم کرنیوالا کو کبھی
درگتی کو نہیں پراپت ہوتا ۴۱ یوگ بھرشٹ پن وان پرشوں کے
لوک میں جا کر نواس کرتا ہے اور دیرگہ کال تک وہاں کے
دیب بھوگ بھوگ کر پھر کسی اوتم پرش دہنوان کے گرہ میں
آ کے جنم لیتا ہے ۴۲ یوگ بھرشٹ یا بدہ وان یوگی
کی کل میں آ کے جنم لیتا ہے ایسی کل میں جنم پانا دُرلبھہ
ہے ۴۳ ہے ارجن جیسا پچھلے جنم میں ابھیاس تھا ویسا ہی
اس جنم میں پراپت ہوتا ہے پھر آگے سے اوسکی
سدھ اوستھا کو پراپت ہونیکے لئے یتن کرتا ہے

پوربہ ابھیاس سے یوگ میں استہہت ہو کر کے سنچی
کر کے یوگ ہیجے استہہت ہو کر برہم پد کو پراپت
ہوتا ہے اور جتنے پاپ اوس یوگی نے کئے ہیں سبھی
کٹ جاتے ہیں اور کئی جنم سدّہی کو پائے کر پرم گت کو
جائے پراپت ہوتا ہے تپسی سے گیانی سرینشٹھہ ہے
اور گیانی سے کرمن سریشٹ ہے اسلئے ہے ارجن
تو ہی یوگی ہو جو پرش اپنے من کی ہہچلتا مجہہ ہیجے راکہہ کر
شردہا سنجگت مجہکو بہجتا ہے میرے مت ہیجے وہ
پرش سبھ یوگیوں سے ادہک سریشٹ ہے

ات سری بہگوت گیتا سو اپنکہت سو برہم ودیا یام یوگ
شاستر سری کرشن ارجن سنبادے آتم سنجم یوگو نام گہشٹمو دہیاے

سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن اےک میرا ہی
اشرا رکہہ کر جت کو مجہہ میں استہر کیا ہے جیسے
اور ست جانا ہے مجہہ کو جیسا گیان اوس کو
اودیجے ہے سو گیاں میں تجہہ کو کہتا ہوں

گیان اور بگیان تجھہ کو کہہ سناتا ہوں جسکے جاننے سے
اور کچھہ جاننا باقی نہیں رہتا کئی ہزار مانوکھوں میں سے
کوئی ایک اوتّم گیان کی پراپتی کے لئے یتن کرتا ہے
اور کئی ہزار یتن کرنے والوں میں سے کوئی
ایک اوتّم گیان کو پراپت ہوتا ہے اور ان میں سے
کوئی ایک مجھکو یتھارتھ کر جانتا ہے ارتہات جیسا میں ہوں
ویسا مجھکو جانتا ہے پرتھوی جل اگن پون آکاش من
بدہ اہنکار ان آٹھوں سے میری مایا نیاری ہے ہے ارجن
سنسار کو اوپجاون ہاری ایک میری مایا اور چیتن سروپ
اس سے بھی پرے ہے جس سے سمپورن جگت دھارن ہوتا ہے
سب جگا جو میری مایا سے اوتپت بہئے ہیں اور مایا
مجھہ سے اوتپت بہئی ہے اس لئے سکل سرشٹی کا اوپجاون
اور ناس کرنیوالا میں ہی ہوں ہے ارجن مجھہ سے پرے
ارتہات مجھہ سے سریشٹ اور کچھہ نہیں جیسے ڈورے میں مالا کے
منکے پروئے ہوتے ہیں تیسے ہی سبھہ میں بیاپت ہوں

ہے ارجن جل میں رس میں ہوں اور چاند اور سورج
میں تیج میں ہوں اور بیدوں میں اونکار میں ہوں
۹
اور پرکھوں میں پرتشارتھ میں ہوں پرتھوی میں باسنا
میں ہوں اور اگنی میں تیج میں ہوں اور سبھہ بھوتوں میں
۱۰
جیو میں ہوں اور تپسیوں میں تپ میں ہوں ہے ارجن
سبھہ جیووں کا بیج تو مجھے جان اور بدھ وانوں میں
ارتھات بیکیوں میں بدھ میں ہوں اور تیجسوی پرشوں میں
۱۱
تیج میں ہوں ہے ارجن کام اور راگ کرکے رہت
بلونتوں میں بل میں ہوں اور پرشوں میں دہرم کا ارن ہارا
۱۲
جو ہے کام سو بھی میں ہوں راجس تامس ساتک
یہہ جو تینوں گن مجھ سے اوتپت بھئے ہیں
ان سبھی میری ہی شکت ہے میرے بیچ یہہ گن
۱۳
نہیں برتتے میں ان سے نیارا ہوں ترگن
مئی جو ہے میری مایا اسنے سارا جگت موہ لیا ہے
اسیکے موہے ہوئے جو میں ہوں وہ اندھ لوگ سو مجھکو نہیں پہچانتے

[illegible]

[14] تہہ ترگن مئی جو ہے میری مایا دستر ہے ارتھات
تری گن ہے تری نہیں جاتی جو پرش میری
شرن گت کو پراپت ہوتے ہیں وہی اوس کو
ترجاتے ہیں دشٹ[15] کام کرنیوالے جو ہیں جہاں مورکھ
پاپی وے میری شرن نہیں آوتے اون کا
گیان مایا سے نشٹ ہوا ہے اس لئے دیتوں جیسے
اونکے سبھاؤ ہیں ہے[16] ارجن چار پرکار کے جو ہیں آتما
میرا سمرن کرتے ہیں گیانی آرت ارتھارتھی روگی
ارتھارتھی جگیاسو[17] گیانی اون سبھ سے سرشٹ ہے
گیانی کو میں ات پیارا ہوں اور گیانی مجھے پیارا ہے
اور[18] یہی سبھ سرشٹ ہیں پر گیانی تو میرا آتما ہی ہے ارتھ
سمجھ کہ گیانی مجھ سے نیارا نہیں اور بہاں میرے
پرم بھگتی کے کچھ اور پہل نہیں مانگتا[19] بہت جنموں
میں گیانی میرا سمرن بھجن کرے جب مجھ
باسدیو کو پہچانے اس لئے ایسا گیانی دُرلبھ ہے

جن کا گیان کامنا آدسے نشٹ ہیا ہے وے اور دیوتاو
کا سمرن پوجن کرتے ہیں ٢١ جس دیوتا کی پوجا میں اوسکی
شردھا لگتی ہے میں اوسکے ردے بیچ ہی مٹھہ کر دیتا ہی
اوسکی شردھا کو نسچل کر دیتا ہوں ٢٢ سو منکھہ پرم شردھا
ساتھہ اوس دیوتا کا پوجن کرنے لگتا ہے اور
میں ہی دیوتوں کے بہتر ہو کر مانوکھوں کی کامنا
پورن کرتا ہوں ٢٣ جو مورکھہ اجان دیوتا کی پوجا سے
پھل پاتے ہیں وہ دیوتا کے پھل دئے ہوئی انت و
ہوتے ہیں اور وے پرش دیوتا کے لوگ کو
جاے پراپت ہوتے ہیں اور میرے بھگت مجھہ
پرمانند ابناسی کے پد بیچ جاے پراپت ہوتے ہیں
٢٤ ابنیکی پرش مجھہ اموُرتی کو موُرتی مان مانتے ہیں
وے میرے پرتاپ کو نہیں جانتے میں کیسا ہوں ابناسی ہوں لہ
اور سبھسے اُتم ہوں ٢٥ یوگ مایا کر کے ڈھکا ہوا ہوں سبھہ پرگیٹ نہیں
نہیں ہوں اربھہ موڑھہ جن اور اشردھاوان مجھہ اجر امر کو نہیں پہچان سکتے

٢١ ٢٣ ٢٥	[illegible]
٢٠ ٢٢ ٢٦	[illegible]

۲۶ ہے ارجن پہلے اور ورتمان اور اگلے سبھ بھوت پرانیوں کو
میں بھلی بھانت سے جانتا ہوں اور مجھ کو ہی نہیں
جانتا ہے ۲۷ ہے ارجن راگ دویش کے اگیان کرکے
اور ہرکھ سوک کے کلیش کرکے سبھ بھوت
پرانی ہوے ہوے ہیں ۲۸ اور جو پُن آتے ہیں ون کے
سبھ پاپ کٹ گئے ہیں اور سنسار کے ہرکھ سوگ
کا موہ چھوڑ دیا ہے جنہوں نے وہ مجھکو بھجتے ہیں ۲۹ جو
پُرش جرا جو ہے بڑھاپا اور مرنا ان دونو کے دکھ سے
مکت ہونیکے لئے میرے آسرے ہو کر یتن کرتے ہیں
وے سمپورن شدھ آتما سوروپ اور اوس کے سادھن
نمک کرم کو بھی جانتے ہیں ۳۰ جو پُرش آدھبھوت اور آدھیو
اور آدیگ مجھے جانتے ہیں اور پران تیاگنے کے سمیں بھی
مجھ کو یاد رکھتے ہیں وہ میرے پرم آنند پد کو پراپت ہوتے ہیں

اِت سری بھگوت گیتا سوپ نشد برہم ودیا یام یوگ
ساستر سری کرشن ارجن سمبادے گیان بگیان یوگو نام ستمو دہیاہ

۳۰	۲۸	۲۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]

۲۹	۲۷
[illegible]	[illegible]

ارجن پرشن کرتا ہے ہے پرشوتم جی برہم کیا ہے جس کے
جاننے سے مکتی ہوتی ہے اور ادّہیاتم اور کرم اور آدیو
اور آدہبوت کیا ہے اور ہے مدہسودن جی اس دیہی میں
آدیگ کون ہے اور پران تیاگنے کے سمے آپ بھگت
آپکو کیسا جانتے ہیں سری کرشن جی ارجن کے پرشن کا اُتر دیتے
ہیں کہ ہے ارجن شدّہ سچدانند پرم برہم کو اکھشر
کہتے ہیں اور اپنے انش سے جیو روپ ہونا جو اسکا سوبھاو
ہے اوس کو ادہیاتم کہتے ہیں اور پرانیوں کے اوپجاون
ہارے جو جگ آدہیں اوس کو کرم کہتے ہیں اور ادہبوت
دیہی کو کہتے ہیں اور آدیو جیو کو کہتے ہیں ہے دیہہ دہاریوں میں
سریشٹ ارجن اس دیہہ میں میں ہی استہت آدیگ ہوں انت کال دیہہ تیاگنے کے سمیں جو میرا
سمرن کرتے ہیں سو میرے پرمانند اناشی پد کو جا
پراپت ہوتے ہیں اسمیں کچھ سندیہ نہیں ہے ارجن جس پدارتھ کو
سمرن کرتے ہوئے پرش دیہہ تیاگتا ہے اوسی پدارتھ کو ہی پراپت ہوتا ہے

[illegible]

اِسلئے سبھی کال میں میرا سمرن کر اور یُدھ کر چھتریوں کا دھرم ہے جو یُدھ
کرنا اور ٹھیک کر یُدھ کر جو من اور بدھ کو تُو ایسے مجھ میں لگا دیگا
تو نسندیہ مجھکو پراپت ہوگا ۸ ہے ارجن یوگ ابھیاس کر کے
جنکا چت استھر ہے اور سوائے پرمیشور کے اور کسی دوسرے
پدارتھ میں نہیں جاتا ہے من جنکا سو پُرش پرم پُرش کو پراپت
ہوتے ہیں ۹ جو پُرش پربرہم کو سربگ اور انادی اور تھا ت پورا تن
اور سبھ کا اوپدیش کرنیوالا اور سوکھم سے بھی ات سوکھم اور
جگت کا پالن کرنیوالا اور چنتا روپ اور سورج کے سمان
پرکاش وان اور پرکرت سے پرے جانتا ہے ۱۰ ہے سو من کو استھر کر کے
اور یوگ ابھیاس سے پرانوں کو ترکٹی کے بیچ میں ٹھہراتے ہیں اور اُس پرم پُرش کا
سمرن کرتے ہیں وہ اوسے دوِیہ روپ میں پراپت ہوتی ہیں ۱۱ وید کے جاننے
والے جسکو اکھشر برہم کہتے ہیں اور دور ہو گئے ہیں راگ دویش جنکے ایسے مہاتما
پُرش جس برہم کو جاننے کی اچھیا سے برہمچرج برت دھارن کرتے ہیں
سو پد تیرے کو سنکشیپ کر کے کہتا ہوں ۱۲ سبھی دوارے دیہہ کے روک کر
من کو ہردے میں نسچل کرنے اور پرانوں کو مستک میں لاکر یوگ ابھیاس

١٣ اور اونکار اکھشر کا ہردے بیچ جاپ کرے اور
مجھہ سچدانند ایشر کا سمرن کرے اس بدہ کر جو شریر کو
تیاگتا ہے سو پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے ١٤ ہے ارجن
جو مجھکو نرنتر سدیو استھر چت ہوکر بھجتا ہے اوس یوگی
کو میں سلبھہ ہوں ١٥ مہاتما پرش سدہی کو پراپت ہوکر
مجھہ میں لین ہوجاتے ہیں پوہر جنم مرن میں کہ دکھوں کا
گھر ہے نہیں آوتے ہیں ١٦ ہے ارجن برہم لوگ سے لیکر
جتنے اور دیوتا کے لوگ ہیں اون سبھی لوگوں میں
جاکر مرت لوک میں جیو پھر آوتا ہے پر مجھہ سچدانند کو
پاے کر پوہر جنم میں نہیں آوتا ١٧ جب چاروں جگ
سہنسر بار بیتتے ہیں تب برہما کا ایک دن ہوتا ہے
١٨ اور اسی پرمان راتری برہما کی ہوتی ہے جب
برہما کا دن ہوتا ہے تب یہہ سنسار اوپجت
ہوتا ہے جب برہما کی راتر ہوتی ہے تب یہہ
سنسار مایا میں لے ہوجاتا ہے — ۰ —

١٣	پرنو اکھشر کو جپ کری سمرے موکو نت	یا بدہ جو دیہہ تجے لئے پرم گت میت
١٥	مہاتما سبدھ لئے مو میں ہوت جو لین	دکھہ کو گھر جو جنم ہے تا میں ہوت نہ دین
١٧	سہنس چگن کے انت لو برہمہ کو دن جان	رات ہوں اتنی ہوت ہے گیانی کرت بکھان
١٤	تہر چت ہو موکو بھجے سدا نرنتر ہوئے	تا جوگی کو سولبھ ہوں اور لیتے نہیں کوئی
١٦	برہم لوک لو لوگ جو تن سے پھرت جو کوے	ارجن موکو پائے کے جنم لیت نہیں کوے
١٨	برہما کے دن ہوت ہی یہ گھٹت بہہ سنسار	نس کے آئے نجات ہی مایا میں تا بار

١٩ ہے ارجن ایسے ہی سبھ جیو بارمبار برہما کے دن کے
اودے ہوتے ہیں اور برہما کی رات کے ہونے ہو جاتے لیں
پھر کرم ادھین ہوکر دن کے ہونے پرگٹ ہوتے ہیں ٢٠ پرنتو جو
مایا سے پرے ہے اور سناتن اوینکت ہے سب
جیووں کے ناش ہونے سے بھی وہ ناش نہیں ہوتا
٢١ اُسی کو اوینکت اکشر اور اُسی کو پرم گت کہتے ہیں
جس کو پاکر جیو پھر سنسار کے بیچ نہیں آوتا
سو استھان میرا پرم دھام ہے ٢٢ ہے ارجن جس کے
میں یہ سبھ جگت استھت ہے اور وہ سبھ
میں ویاپ رہا ہے وہ پرم پرش اننیہ بھگت
کرنے سے پراپت ہوتا ہے ٢٣ ہے ارجن جس
مارگ کے گئے پھر آوتے ہیں اور جس مارگ کے
گئے ہوئے پھر جنم نہیں آوتے سو مارگ میں تجھکو
کہتا ہوں ٢٤ اگن جوت دن شکل پکش چھ مہینہ اُترائن
اس میں کے جو یوگی پران تیاگتا ہے سو برہم کو پراپت ہوتا ہے

١٩ ٢١ ٢٢ [illegible]

٢٢ ٢٣ ٢٤ [illegible]

(۲۵) دہوم راتر کرشنہ پکش چھ مہینہ دکھنائن اِن بیچ
بیچ جو یوگی پران تیاگتے ہیں سو چاند لوک لگ
ہو کر پھر آتے ہیں (۲٦) شکل اور کرشن یہ جو دو مار
گ ہیں ایک مارگ کر گیا ہوا پھر آتا ہے اور
ایک مارگ کر گیا ہوا اِس سنسار بیچ پھر نہیں آتا
ہے (۲۷) ارجن جو یوگی اِن دونو مارگوں کو جانتا ہے وہ
موہ کو پراپت نہیں ہوتا اِس لئے تو بھی سرب کال بیچ
یوگ ابھیاس کرتا رہو (۲۸) چاروں بید جاننے اور
یگ اور تپ اور دان کرنیکا جو پھل ہوتا ہے وہ یوگی
اِس پھل سے بڑھ کر برہم کو جانے پراپت ہوتا ہے

اِت شری بھگوت گیتا سوپنشت سو برہم ودیایام یوگ
شاستر سے شری کرشن ارجن سنبادے مہا پرش یوگو نام اشٹمو ادھیائے

شری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن اب میں تجھے
گپت گیان وگیان سنجگت کہتا ہوں جس کے
جاننے سے سنسار کے بندھنوں سے تو مکت ہوگا

۲ یہہ گُپت گیان ات ہی پوِتر اور سریشٹ ہے اور سُکھہ
کا دینوالا ہے اور کرنے کے یوگ ہے کیونکہ پھل اسکا
ابناسی ہے ۳ ہے ارجن جن پُرشوں کو گیان ہو کھش
کے دینے والے کے سُننے سمجھنے کی شردھا نہیں ہے
سو پُرش مجھکو نہیں پاوتے اور پھر پھر اس سنسار
بیچ جنمتے مرتے رہتے ہیں ۴ اور میرا جو ہے ابیکت
سروپ اُس سروپ میں سارا جگت بیاپت ہے،
اور سبھی بھوت پرانی مجھہ میں ستھت ہیں میں تنمیں نہیں
۵ سبہ بھوت مجھہ سے ستھت نہیں اور میں ہی
بھوتونکو دھارن کرنیوالا ہوں میرے ایشرج یوگ کو
دیکھو کہ میں ہی بھوتوں کو اُپجاوتا ہوں اور میں ہی پالن
کرتا ہوں ۶ جیسے پون چاروں دشا میں پرابت ہو کرت
آکاش بیچ ستھت ہے تیسے ہی سبھہ بھوت مجھہ میں ستھت ہیں
اسکو نِہچہ کرجان ۷ ہے ارجن جب یہہ سنسار اپنی مرجاد الگ ہو چکتا ہے
تب پرلے ہو کر میری مایا میں لے ہوتا ہے پُوتر کلپ کے آدمیں اتپن کرتا ہوں

۲ اوتم بدیا راج ہے ات پوتر توں جان
۴ بستار ہو سب جگت میں تو وہ نہ دیکھے کوے
۶ جیسے پون آکاش میں ورتت ہے سب ٹھاں

پھل تاکو ترتجھ ہے کریا ہو سکھ مان
جیسے جیو تو میں بسیں مو وہ تا میں جور
نشتوں مو میں سبھ جو سب ہرت گیان نردہا
۳
۵
۷

کر جو با دھرم کے جاکے سردہا ناہنہ
مو میں تو آو نہ نہیں یہہ انیشہ تا دیکھہ
میری مایا میں رہیں پرے ہوئے سب جنت

نے مو کو پاوت نہیں ڈولت میں ہوتا
او بھاوت پالت جو جیوں تتھیں اور دیکھہ
کلپ آئے سرجوں تنہیں مو میں ہنگو منت

میں اپنی مایا کر کے سمست بھوتوں کو بیرے کر کے اون
کے کرموں انوسار بار مبار او تپن کرتا ہوں ۹ ہے
ارجن میں جو سنسار کو رچتا ہوں اور مارتا ہوں
وے کرم مجھکو بندھن نہیں کرتے کیونکہ میں نرموہ او
وداسی رہتا ہوں ہے ۱۰ ارجن میرے پریرنے کر کے
پرکرتی جو ہے میری مایا استھاور جنگم سبھہ بھوتونکو
اوپجاوتی ہے اور اسی ہیتو کر کے جگت بار بار
اوپجت اور ناس ہوتا ہے ۱۱ یہہ جو مینے مانوکھہ سریر
دھارن کیا ہے جو موڑہ مانوکھہ میرا پرم بھاو نہیں
جانتے کہ یہہ سبھہ کے ایشر ہیں ۱۲ سو اونکی
آشا اور گیان اور کرم سبھہ نشپھل ہیں اور
اور راچھس اور دیتوں جیسی اون کی پرکرت
ہے ۱۳ اور ہے ارجن جو مہاتماں پرش ہیں اونکی
دیوتوں جیسی پرکرت ہے اور وے مجھے
آدا بناسی جان کر ہمیشہ بھجن کرتے ہیں

[illegible]

۱۴ میرا کیرتن کرتے ہیں اور دڑھ نشچہ سا تھہ میرا بھجن
کرتے ہیں اور پریم بھگتی کر کے مجکو نمسکار کرتے ہیں کوئی ۱۵
مہاتماں گیان یگ کر مجھہ کو پوجتے ہیں اور کوئی ایک کر
مجکو پوجتے ہیں اور کوئی بہت پرکار کا مجکو سمجھہ کر پوجتے ہیں
۱۶ کرت بھی میں ہوں اور سودھا بھی میں ہوں اور یگ
بھی میں ہوں اور ہوم بھی میں ہوں اور جو منتر کو پڑھ کے
پڑھتے ہیں سو بھی میں ہوں ۱۷ جگت کا پتامہ بھی میں ہوں
اور اونکار شبد بھی میں ہوں اور رگ یجر شام بید جو
تین بید ہیں سو بھی میں ہوں ۱۸ سبھہ کی گت بھی میں
ہوں اور میری ہی سنسار کو شرن ہے اور
سنسار کا کرتا اور پالنے والا بھی میں ہوں اور ساکھی بھی
میں ہوں اور مجھہ میں ہی سبھہ بھوت سہتے ہیں اور انت سمے
کا استھان اناشی بیج میں ہی ہوں ۱۹ میں ہی سورج ہو کر تپتا ہوں
اور میں ہی میگھہ ہو کر مینہ برساتا ہوں اور میں ہی برکھا کو نگرہ کر لیتا ہوں
اور میں ہی امرت ہوں اور میں ہی مرتو ہوں اور ست اور است بھی ارجن میں ہی ہوں

۱۲ ۱۳ ۱۴	ستتم کیرتینتہ ماں ینتشچ درڑھ ورتاہ ۔ نمسینتشچ ماں بھکتیا نتیہ یکتا اپاستے ۔ گیان یگین چاپیینے ینتو مام اپاستے ۔ ایکتوین پرتھکتوین بہودھا وشوتو مکھم
۱۵ ۱۶ ۱۷	اہں کرتر اہں یگیہ سودھاہم اہم اوشدھم ۔ منترو ہم اہم ایواجیم اہم اگنر اہں ہتم ۔ پتاہم اسیہ جگتو ماتا دھاتا پتامہ ۔ ویدیں پوترم اونکار رک سام یجر ایوچ
	گتر بھرتا پربھو ساکشی نواس شرنں سہرت ۔ پربھو پرلیہ ستھانں ندھانں بیجم اویئم ۔ تپامیہم اہں ورشں نگرہنامیتسرجامی چ ۔ امرتں چیو مرتیشچ سد اسچاہم ارجن

جو تینوں بیدوں کے جاننے والے ہیں مجکو یگوں کر
سورگ کی کامنا رکھہ کر پوجتے ہیں سو وے سورگ کو پراپت
ہو کر سورگ کے دِبّ بھوگ بھوگتے ہیں اور جب ٢١ اونکے پن چھین ہو جاتے
ہیں ارتھات جب وہ اپنا پن بھوگ چکتے ہیں تب پھر بھوگ کو
بھوگنے کے لئے جنم لیتے ہیں اس سے نہچہ ہوا جو کامنا والوں کو
سکھہ کبھی نہیں ہوتا آواگون میں ہی رہتے ہیں اور ٢٢ جو میرے
انن بھگت ہو کر میرے بیچ چت کو لگا کر میرا سمرن کرتے ہیں
اونکو میں جوگ کشیم کو پراپت کرتا ہوں ٢٣ جو مجھہ بناں کسی اور
دیوتا کا سمرن او پاسنا سردھا سنجگت کرتے ہیں وے بھی
میرا ہی سمرن کرتے ہیں پر اگیان کر کرتے ہیں ٢٤ میں سبھہ
یگوں کا بھوگتا اور سبھہ کا سوامی ہوں جو مجھہ انتریامی کو نہیں
جانتے ہیں وہ جنمتے مرتے رہتے ہیں ٢٥ دیوتا او پاسک دیوتا کے
لوک اور پتروں کے او پاسک پتروں کے لوک کو اور بھوتوں کے
او پاسک بھوتوں کے لوک کو جاتے ہیں پراپت ہوتے ہیں
اور میرے او پاسک مجھہ کو آ کے پراپت ہوتے ہیں

۲۶ جو میرے بھگت پتر پُشپ پھل جل پریت کر مجھہ بھیٹ
ارپن کرتے ہیں سو میں اپنے بھگتوں کا دیا ہوا پریم ساتھہ
گرہن کرتا ہوں ہے ۲۷ ارجن تو جو کرم کرے اور جو کھاوے
اور جو ہون کرے اور جو کچھہ کسیکو دان دیوے اور
تپ کرے اور جو تو کرے سو سبھہ مجھے ارپن کر ۲۸ ایسا
کرنے سے بھلے اور بُرے جو کرم ہیں ان کے بندھن سے تو
چھوٹ کر سنّیاس یوگ کر کے مجھہ کو پراپت ہوویگا ۲۹ مجھے
سبھی بھوت پرانی ایک سمان ہیں نہ کسی سے مجھے پریت ہے
نہ کسی سے مجھے بیر ہے جو میرا اسمرن کرتے ہیں وہ میرے
ہردے میں بستے ہیں اور میں اونکے ہردے میں بستا ہوں
۳۰ جو کوئی نیت دُراچاری ہووے اور اننّ ہو کے میرا
سمرن بھجن کرے سو اوسکو تو سادہ اور شُبھ کاری جان
۳۱ ہے ارجن وہ تتکال دھرم آتما ہو جاتا ہے اور شانتی پد
کو جلدی پراپت ہوتا ہے یہہ بات نہچہ کر جان جو
میرے بھگت کا ناس کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ۰۰۰

ہے ارجن جو مجھکو پاپ جون بھی سمرتے ہیں کون گتی از
پاپ جون تریا بیش شودر سو بھی پرم گتی کو پراپت
ہوتے ہیں ۳۳ سریشٹ برہمن اور بھگت اور راج رشی
جو آت ہی پوتر اور پونیت ہیں اونکے کرمارتھہ ہوتے ہیں
کیا سندیہہ ہے اسلئے تو اس انت لوگ میں سریر پاکر
۳۴ میرا سمرن بھجن کر کیول ایک مجھہ ہی میں چیت لگا کر
میری بھگت میں درڑھ ہو کر میری پوجا اور سمرن کر
جو تو ایکاگر چیت ہو کر مجھہ ہی میں من کو لگا دیگا تو مجھکو
پراپت ہو ویگا ۔۔

ات سری بھگوت گیتا سوپنشت سو برہم ودیا یام یوگ شاسترے
سری کرشن ارجن سمبادے راج ودیا راج گہیت یوگو نام نومو ادھیائے

سری کرشن بھگوان جی کہتے ہیں ہے ارجن تو پھر میرا
اوتم بچن سن بارمبار تجھکو میں اس لئے کہتا ہوں جو
تو میرے بچن سننے کی پریتی رکھتا ہے ۲ میرے جنم دیوتا
اور رکھیشر بھی نہیں جانتے کیونکہ میں دیوتا اور رکھیشروں کا بھی آدہوں

نواں ادھیائے ختم اشلوک ۳۴

جو پرش مجھ کو جنم سے رہت اور انادی اور
سبھ لوگوں کا اُیشر جانتا ہے وہ پرش بڑا گیانی ہے
اور وہ سبھ پاپوں سے مُکت ہوگا بُدھ گیان -
بیاکلتا چھما سچ بولنا اندریاں جیتنا من جیتنا سکھ دکھ
ہونا نہ ہونا اہنسا سنتوش تپ دان جس اپجس
یہ سبھی بھاونائیں مجھ سے ہی ہوتے ہیں
ساتوں رکھی اور چار مہارشی جو ہیں یہ میرے من کے
سنکلپ سے اُتپت ہوئے ہیں اور سارا سنسار انہی
اوپجت ہوا ہے جو پرش اس میری یوگ بھوتی کو ٹھیک
کر جانتا ہے وہ پرش نشچل یوگ کو پراپت ہوتا ہے
اس میں کچھ سنشا نہیں ہے میں ہی جگت کا اُیشر
ہوں اور مجھ سے ہی سبھ سرشٹی کی اُتپتی ہے
جو گیانی پرش ہیں وہ مجھے ایسا پہچان کر سردھا
سہت بھجن کرتے ہیں -+-

۴ ۵ ۶

[illegible]

اور منکی ہچلیا میرے بیچے رہتے ہیں اور اپس بیچ ملکر
گیان گوشٹ کرتے ہیں اور نت پرت میری کتہا کہتے
سنتے ہیں اور سنگرات ہی توکھہ اور سکھہ پاتے ہیں جو ہر ہر ہرم ١٠ بیت
ساتھہ میرا بہجن کرتے ہیں اونکو میں بدہ یوگ دان کرتا ہوں
جس بدہ یوگ کر مجھکو جانکر مجھہ ہی کے آپراپت ہوتے
ہیں ١١ اپنی جہاں کا گیان نامی دیپک دیکے ہردے میں
پرکاش کرکے اوس گیان نامی دیپک کے چاندنے کر
اوس کے اگیان کا اندھکار ناس کرتا ہوں ١٢ ارجن پرکرشن
بھگوان جیو سے پرشن کرتا ہے کہ ہے سرکرشن جی تم ہی پرم برہم
اور پرم دہام اور پرم پوتر ہو اور سرب بیاپی ہو اوناسترہ
پورا تن ہو اور دوروپ ہو اور بہہ دیو کے آدہو اور جنم
سے رہت ہو ١٣ سبھہ رکھیشر دیول ہن دیو ریتی ناردجی ورست انام
رشی اور بہرگ آدا ور بیاس جی تمہاری مہما کہتے ہیں اور تمہیں
سوروپ کہتے ہیں اور آپ نے بھی آپکو ایسا ہی کہا ہے ١٤ کیشو جی جو کچھہ
آپ ہی مجھے کہتے ہو اوسکو میں ست کرمانتا ہوں آپکی مہما دیوتا جانتے ہیں نہ دانو

[15] ہے پرشوتم جی تم اپنی جہان کے پرتاپ کو آپ ہی
جانتے ہو سبھی بھوت پرانیوں کے آپ کرتا ہو اور سبھہ
بھوتوں پرانیوں کے آپ ایشور ہو اور دیوتوں کے دیوتا ہو
[16] ہے پربھو جی تم اپنی دِو بھوت مجھکو اپنے مکھہ کمل سے
شروع کراؤ جس بھوت کر ساری سرشٹی میں بیاپ رہے ہو
[17] اور ہے مہاراج کیسے میں آپکا دھیان کرتے ہوئے آپکو
جانوں اور کون کون پدارتھوں میں آپکا سمرن کروں
[18] ہے جناردن اپنا یوگ اور بھوتی بستار سے مجھ سے کہو
تمہارے مکھہ کمل سے جو امرت روپی بچن نکلتے ہیں انکو سنکر
میں ترپت نہیں ہوتا ہر [19] کرشنجی کہتے ہیں ہے ارجن
میں تجھکو پردھان پردھان اپنی دِو بھوت کہتا ہوں
میری ساری بھوتیوں کے بستار کا انت نہیں ہے
[20] ہے گوڑاکیش ارجن سبھہ بھوتوں کے ہردے میں
میں ستھت ہوں اور سبھہ بھوتوں کا آدمدھ انت
تو مجھ کو جان ـــ ٥ ـــ

۱۵	۱۶	۱۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	۱۹	۲۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]

آدیتیوں میں وشنؔ اور جوتیوں میں سورج پونوں میں مرِیچ
اور نچھتروں میں چاندمیں ہوں ۲۲ بیدوں میں سام بید
اور دیوتوں میں اندر اور جیووں میں گیان شکتی
اور اندریوں میں من میں ہی ہوں ۲۳ رُدروں میں
شنکر میں ہوں یچھش اور راکھشوں میں کُبیر
بسوؤں میں اگنی پربتوں میں سُمیر پربت میں ہی
ہوں ہے ۲۴ ارجن پروہتوں میں برہسپت پروہت
اور سینا نایکوں میں سوامی کارتک اور
سروروں میں سمندر میں ہی ہوں ۲۵ مہارشیوں میں
بھرگ میں ہوں اور بانیوں میں اونکار اور
یگوں میں جپ یگ اور استھاوروں میں
ہمنچل پربت میں ہی ہوں ۲۶ برچھوں میں پیپل اور
دیو رکھیوں میں نارد مُن اور گندھربوں میں چترتھ
ہوں اور سدھوں میں کپل دیو جی میں ہی ہوں +

گھوڑوں میں اوچے سروا اور ہاتھیوں میں ۲۷
ایراوت اور منشوں میں راجہ میں ہوں ہتھیاروں میں ۲۸
بجر اور گؤوں میں کامدھین گؤ اور پرجا اتپت
کرنیوالوں میں کامدیو اور سرپوں میں باسک ناگ
میں ہوں ناگوں میں سیش ناگ جل جنتروں میں ۲۹
برن اور پتروں میں اریماں پتر اور ڈنڈ دینیوالوں میں
یم راج میں ہوں دیتوں میں پرہلاد بھگت میں ہوں ۳۰
گنتی کرنہاریوں میں کال اور مرگوں میں شنگھ اور
پنکھیروں میں گرڑ میں ہوں اور پاولوں میں پون ۳۱
اور شستر دھاریوں میں سری رامچندر جی اور
جل جنتوں میں مگرمچھ اور ندیوں میں گنگا میں ہوں
ہے ارجن سنسار کا آد مدہ انت میں ہی ہوں ۳۲
اور بدیا میں ادھیاتم بدیا اور گوشٹ کرنیوالوں میں
جو میری گوشٹ ہوتی ہے سو میں ہی ہوں -

۲۷	اسون میں اوچے شروا ایراوت گج ماہنہ	ہو کپت بہہ کے کام ہوں نرپ ہوں منش ماہنہ
۲۹	ناگن ماہنہ انت ہوں برن جو ہوں جل جنت	پترن ماہنہ ہوں اریما جم ہوں سنجم دنت
۳۱	ادھ پاون میں پون ہوں شستر دھارن میں رام	جل جنتن میں مگر ہوں ندین گنگ ابھرام
۲۸	ہتھیارن میں بجر ہوں کامدھین ہوں گائی	کام پرجا کر ماہنہ ہوں باسک سرپن ماہنہ
۳۰	دیتن میں پرہلاد ہوں کہہ برن ملر دوکل	سنگھ ہوں مہہ مرگن میں پنچھین بیچ [illegible]
۳۲	ادھیاتم بدیا میں ہوں بادبادن ماہنہ	آد انت اور مدہ ہوں سبہہ سرشٹ [illegible]

اکھشروں میں اکار سماسوں میں دُوند سماس میں ہوں
اور میں ہی اکشئے کال ہوں اور کرموں کا پھل دینے والا
جو ہے بدھاتا سو میں ہوں ۳۴ سبھ کو ہر لیجانیوالی جو ہے
مرت سو بھی میں ہوں اور سنسار کا اوپجاون ہارا
بھی میں ہوں استریوں میں کیرتی لکھشمی سرستی سمرتی
میں ہوں ۳۵ شاماں میں مہا شام چھند و نمیں گائتری چھند
اور مہینوں میں مگھر ماس اور رتوں میں بسنت رت ہوں
۳۶ چھل کرنیوالونمیں جوا او تیجسیوں میں تیج اور جیتنیوالو
جے میں ہوں نشچے کرنے والوں میں آتم نشچے
ستوگنی پرشوں میں ستوگن میں ہوں ۳۷ یادونمیں
کرشن اور پانڈوں میں ارجن اور منیوں میں بیاس دیو
اور کویشروں میں شکراچاریہ میں ہوں ۳۸ بلوتونمیں
بل ہوں اور جیت نے والوں میں جیت میں ہوں اور چھپا
ونے کی بستو ہیں اون میں مون جو ہے چپ کر رہنا
سو میں ہوں گیان والوں میں آتم گیان میں ہوں

۳۳	[illegible]
۳۴	[illegible]
۳۵	[illegible]
۳۶	[illegible]
۳۷	[illegible]
۳۸	[illegible]

ہے ارجن جتنے بھوت پرانی ہیں اونکا بیج تو مجھکو
جان جتنے استھاور جنگم اِس سنسار بیچ ہیں سب کا
کارن میں ہی ہوں ہے ارجن میری دیو بھوتیوں کا
انت جانا نہیں جاتا مینے تھوڑی سی بھوتی تجھکو
کہی ہے جو بھوتی تیج سمیت یکت اِس سنسار
میں ہے اوس کو تو میرے تیج سے اوپجا جان
ہے ارجن تجھہ کو بہت اتھوا تھوڑے گیان سے
کیا پرویجن ہے یہہ نہچہ کر جان جو مینے سمست سرشٹی
کو اپنے انش کر دھارا ہے۔

اِت سری بھگوت گیتا سوپنکھت سو برہم بدیایام یوگ شاستر
سری کرشن ارجن سمبادے بھبوت یوگو نام دسمون ادھیائے

ارجن سری کرشن جی سے پرشن کرتا ہے جو ہے
مہاں پربھو جی تمنے جو کرپا کر مجھکو اپنا پرتاپ
شروَن کرایا ہے آپ کے بچن سنکر میرا موہ دور
ہوگیا ہے۔

ہے سری کرشنجی سنسار کا اوپجنا اور پرلے ہونا جو آپنے بستار کر
مجھکو کہا ہے سو سبھ میں نے سنا ہے اور آپکا اکھشے مہاتم بھی سنا ہے پرمیشر
جیسا آپنے آپ کو کہا ہے آپ ایسے ہی ہو اسمیں کچھ سنسے
نہیں ہے پر مہاراج اب مجھی آپکے ایشریہ روپ کے دیکھنے
کی پریتی اوتپت بہئی ہے ہی پربہو جی جو میں اوس روپ کے دیکھنے
کے یوگ ہوں تو مجھے کرپا کر اپنا ابناسی روپ دکھائے ارجن
کی بنتی سنکر سری کرشنجی بولت بہئی ہے ارجن سیکڑوں اور
ہزاروں میرے روپ دیکھہ کیسا ہے میرا وہ روپ جسمیں
بہانت بہانت کے بہید ہیں اور نانا پرکار کے درن ہیں جسمیں
ایسا روپ دیکھہ کئی سورج دیکھہ اور کئی بسو دیکھہ
اور کئی رودر دیکھہ اور کئی اشنی کمار دیکھہ اور کئی
پون دیکھہ اور بہت پرکار کے اسچرج روپ جو کہ
آگے تمنے کبہی نہیں دیکھے ہیں سو دیکھہ ہے گراکیش
ارجن میری دیہہ بیکہے سبہت استہاور جنگم
سبہہ سنسار کو دیکھہ جو کچھہ تو دیکھنا چاہتا ہے سو بھی دیکھہ

۲ ۴ ۶	جیون کی اوتپت سن اور پرلے کی ریت دیکھن جو موہ کو جو جانت نندرائے دیکھہو در آدی بسی اس نت موہا نہہ
	ہی جو تم بستار سوں آتم کی شبہہ ریت ابناسی نج روپ جو دیجے موہ دکہائے اور و اچرج روپ جے پہلے دیکھے ناہے
۳ . بھگوانو واچ ۷	
	یوں ہی ہے جیوں کہت ہو ہر جو اپنو بھید ارجن اب تو دیکھہ لے ست سہنسر مو روپ اک ٹھورہ مو دیہہ میں چر اچر ہے سار
	دیکھو چاہت ہوں ابہے روپ تمہارو دو بہت بہانت ہی ڈر جو نانا برن انوپ دیکھو چاہت جو کچھو سو ہی دیکھوں دکھائے

پر ہے ارجن ان آنکھوں سے تو نہیں دیکھ سکتا اسلئے
تجھے میں دِویہ درشٹ دیتا ہوں اوس سے تو میرے ایشرج
یوگ دیکھ سکیگا ۹ سنجے دھرتراشٹر سے کہتا ہے ہی جو
جو گیشوروں کے ایشر جو ہیں سو ہری شنجی ایسا کہہ کر
ارجن کو پرم ایشریہ روپ دکھاوتے ہوئے کیسا ہے ۱۰
وہ سروپ انیک مکھ اور انیک نیتر ہیں جسکے اور
ادبھت درشن ہیں جسمیں اور انیک دِویہ بھوشن
ہیں جسکو اور انیک دِویہ شستر دھارن کئے ہوئے ہیں
جسنے دِویہ ہار اور بستر دھارن کئے ہوئے ہیں جسنے ۱۱
اور دِویہ سگندھ تالیپن ہے جسکو اور سبھی روپ آشچرج
جیسے اور نہیں ہے انت جسکا اور سبھی اور ہیں مکھ
جسکے ایسا روپ ارجن کو دکھاتے ہوئے ۱۲ اوس روپ کا
ایسا پرکاش تھا جو آکاش بیچ ہزار سورج اکٹھے ایک سمیں
پرکاشوان ہوویں تو بھی اوسکے پرکاش کو نہ پہونچے ۱۳ ایک پرکار
بھین بھین سمست جگت کو ارجن تس کال میں اوس سری دیو کی دیہ میں دیکھتا بھیا

١٤ پھر مشتجی کی دیہہ میں وشٹ روپ کو ارجن دیکھکر اچرج کو
پراپت ہوتا بھیا اور شریر کے روم کھڑے ہو گئے اور دونوں ہاتھ
١٥ جوڑ کر کہتا بھیا ہے کرشن دیو آپکی دیہہ میں سبھ دیوتوں اور بھوتوں
کو اور نابھہ کنول پر بیٹھے ہوئے سری برہما جی کو اور مہادیو کو اور
سبھی رشیوں کو اور سبھہ دوّو ناگوں کو آپ کی دیہہ میں
١٦ دیکھتا ہوں ہے ایشر آپکا آد مدھ انت میں نہیں دیکھتا ہوں آپکی
انیک بھوجا اور انیک اُدر انیک مکھہ آنکھے دیکھتا ہوں ١٧ اور تمہارے سیس
کے اوپر مکٹ پرکاشوان ہے انہوں نے گدا چکر دھارن کیے ہوے
دیکھتا ہوں درگ کھول کر اس سروپ کو دیکھنا کٹھن ہے
کیونکہ مہابل اگن اور سورج کا شوان منو برہمہ کے سمان تیج ور پرکاش
اسکا اور نہیں ہوسکتا ہے پرمان و مرجادا اسکی ایسا ہے ١٨ آپکو
دیکھتا ہوں تمہیں پرم اکھشر اور جاننے کے لوگ اور سبھہ سرشٹی کے آشر
انما ہی نیت دھرم کی رکھیا کرنے والے اسناتن پرکھہ ہو ١٩ آد مدھ انت کر رہت اور
پیاکرمی اور انت باہو والے چاند اور سورج تمہارے نیتر ہیں اور تمہارا
مکھہ مہابل اگن کی نیائیں دیکھتا ہوں اور اپنی تیج کر تم ساری سرشٹی کو تپا رہے ہو

دھرتی اور آکاس اور سبھی دشاؤں میں تمہارا سروپ ویاپت ہو رہا ہے آپکا یہہ
اُگر سروپ دیکھہ کر تینوں لوک گھبرائے ہوئے ہیں ۲۱ اور سبھہ دیوتا تم ہی میں
پرویش کرتے دیکھتا ہوں کئی دیوتا آپ کے بھے سے گیت گان ہو کر
اپنی رکھیا کے ہیتو ہاتھہ جوڑ کر تمہارا جے جے کار کرتے ہیں اور کئی سِدّھ
اور رکھیشر آپ کی اُستتی کرتے دیکھتا ہوں ۲۲ کئی رُدر اور کئی سورج
اور کئی بسو اور کئی سِدّھ اور کئی اشونی کمار اور کئی پون اور کئی گندھرب
اور کئی یکھہ اور کئی اسُر دیوتا اشچریہ کو پراپت ہوئے آپ کو دیکھہ رہے ہیں
۲۳ ہے مہاباہو آپ کا وشال روپ دیکھہ کر کے سبھی لوگ بھے کو پراپت
ہو رہے ہیں اور میں بھی بھے کو پراپت ہو رہا ہوں کیسا ہے یہہ روپ آپکا بہت
مکھہ اور بہت نیتر ہیں جسکے اور بہت بھجا اور بہت جنگھا اور بہت پاؤں
جسکے اور بہت اودر اور بہت وکرال داڑھیں ہیں جسکی ۲۴ اور آکاس کے ساتھہ
تم چھو رہے ہو اور انیک برن والا تمہارا مکھہ کھلا ہوا اور نیتر جلتے ہوئے
دیکھہ کر کے میرا دھیرج جاتا رہا ہے اور میں بڑے بھے کو پراپت ہوا ہوں ہے
جگت نواسی ۲۵ پرلے کال کی اگن کے سمان ہے مکھہ انکا اور داڑھ بھیانک وکرال ہیں
جنمیں ایسے مکھہ کو دیکھہ کر مجکو دِشا بھول گئی ہیں اور میرا سُکھہ دور ہو گیا ہے آپ پرسن ہوں

۲۶ دہرتراشٹر کے سبھی پتر اور راجاؤں کی سینا کے جو بڑے یودھا ہیں
بھیشم اور درونا چاریہ سے آدلیکر اور سبھی جو ہمارے
سینا کے بھی سبھی یودھا ہیں ۲۷ یہ سبھی یودھا دوڑتے ہوئے آپ کے
مکھ میں جاتے ہوئے دیکھتا ہوں کیسا ہے مکھ آپکا جسمیں ات بہیانک
وکرال داڑھیں ہیں اور کئی یودھا آپ کے دانتوں کے نیچے آکر پسے ہوئے
دیکھتا ہوں اور کئی یودھا آپکے دانتوں میں اٹکے ہوئے دیکھتا ہوں
۲۸ جیسے برکھا رت کے سمیں ندیوں کے پرواہ بہت ویگ کرکے آکے سمندر
میں جا پڑتے ہیں تیسے ہی تمہارے مکھ میں سبھی یودھا پڑتے دیکھتا ہوں
۲۹ جیسے دیپک میں اڑتا ہوا پتنگ آپڑتے ہیں
تیسے ہی سبھی یودھا تمہارے مکھ میں پڑتے دیکھتا ہوں اور
۳۰ کتنے ایک یودھاؤں کو تم جیبھ سے چاٹ کر نگل لیتے ہو اور تمہارا
تیج کر ساری سرشٹی بھر رہی ہے ۳۱ دیوا دیو روپ تم کون ہو
سو مجھ سے کہو میرا آپکو بار بار نمسکار ہے دیوتوں میں
سریشٹ اب پرسن ہوؤ جی میں آپکا بھید نہیں جانتا کیونکہ
آپ آدی سناتن ہو اس لئے میں تمہیں جاننے کی اچھیا کرتا ہوں

۲۶	[illegible]
۲۷	[illegible]
۲۸	[illegible]
۲۹	[illegible]
۳۰	[illegible]
۳۱	[illegible]

۳۲ سری کرشنجی کہتے ہیں ہے ارجن ان لوگوں کا کال میں ہی
پرگھٹ بھیا ہوں یہہ جو سبھہ جودہا دونوں سینا میں دکھلئی
دیتے ہیں سبھہ ناس ہونگے ایک توہی رہیگا اور سبھہ کو
میں گرس لونگا ۳۳ تاں تے اوٹھہ کر ہے سبیاچی ارجن
شستروں کو جیت کر جس لے اور راج کے سکھہ بھوگ
یہہ جتنے یودہا ہیں میں نے پہلے ہی سے مار رکھے ہیں تو کہنے تہ
کو ہو ویگا ۳۴ درونا چاریہ اور بھیشم پتامہ اور جیدرتھہ اور
کرن اور جو سبھہ یودہا ہیں ان میرے مارے ہوؤں کو
تو مار اور بھے مت کر ۳۵ سنجے کہتا ہے ہے دہرتراشٹر
ایسے بچن سری کرشنجی کے ارجن سنکر کنپتا ہان ہو کر دونوں ہاتہہ
جوڑ کر اور نمسکار کر کر سری کرشنجی کو بولتا بہیا ۳۶ ارجن کہتا ہی
ہے سری کرشنجی سبھہ جگت آپکا مہاتم کہنے اور سننے سے آنند اور
انوراگ پرتی کو پراپت ہوتا ہے اور راکہس تمسے ڈر کر بھاگ گئے ہیں
اور کئی کوٹ سدھہ تمکو نمسکار کرتے ہیں ۳۷ ہے کرشن تمکو کون نہ
نمسکار کرے تم برہما کے بھی پہلو اسطہو تمکو آدکرتا کہتے ہیں اور اکشر برہم آپ ہی ہو

تم آدی دیو اور پرکھ پراتن ہو اور جگت کے آدی کارن ہو اور
سبھ کچھ جاننے یوگیہ اور پرم دھام بھی تم ہی ہو اور تم کرکے ہی
یہہ سمست وشو بیاپت ہو رہا ہے ۳۹ پون اور یم اور اگنی
اور ورن اور چندرما اور برہما بھی تم ہی ہو ہے مہاراج ہو
تمہاری ایک ایک مورتی کو میرا سہسر سہسر بار نمسکار ہے
ہے سرب روپ آگے سے بھی تمکو نمسکار ہے اور پیچھے
سے بھی تمکو نمسکار ہے سرب جگت میں تم بیاپت ہو ۴۰ نمسکار
۴۱ تم سرب روپ ہو ہے پربھو جی جو کچھ میں نے سکھا جان کے تمکو
امریادا بچن کہے ہیں سو مجھے کھما کیجئے میں آپ کی مہما
نہیں جانتا تھا ہے کیشو جی جو میں نے تمہاری سمتا کی ہے
کیا سمتا مارگ یعنی تمہارے ساتھ تمہارے سمان چلا ہوں
اٹھو اتمہارے سمان ایک آسن پر بیٹھا ہوں اٹھو اتمہارے
سمان بیٹھ کر بھوجن کیا سو سبھ ہی میں آپ سے کھما کرتا ہوں
۴۲ استھاور جنگم کے پتا تم ہی ہو اور سبھ کے گورو دیو ہو
تم سمان ترلوکی یعنی کوئی نہیں ہے —

اسلئے ہے ایشر آپ کو دیکھہ کر ڈنڈوت کرتا ہوں آپ مجھہ پر
پرسن ہو وجی جیسے پتر کا اپرادھہ پتا اور متر کا اپرادھہ متر اور
استری کا اپرادھہ پتی چھما کرتا ہے اسی پرکار آپ میرے اپرادھہ
۴۵
چھما کیجئے ہے دیو ہے دیویش ایسا سروپ تمہارا جو مینے اب دیکھا ہی
آگے کبھی نہیں دیکھا سو اسکو دیکھکر میں ہرکھہ کو پراپت ہوا ہوں
پر اب میرا من بیاکل ہے اسلئے مجھے اب وہی پہلا سروپ کر کے
۴۶
دکھاو مکٹ سیس پر شنکھہ چکر گدا ہاتھو میں براجماں ہیں جیسے
ایسا سروپ اپکا دیکھا چاہتا ہوں ہے بشوروپ ہے سہسر باہو
۴۷
مجھے اب وہی چترابھج روپ دکھائیے سری کرشن جی کہتے ہیں کہ
ہے ارجن یہہ جو پرم بشوروپ پرسن ہوکر مینے تجھہ کو دکھایا ہے
یہہ بشوروپ تیج مئی ہے اور آد انت اسکا نہیں ہے کیسا ہے
۴۸
اسکو سوا تیرے آگے کسی نے نہیں دیکھا ہے ارجن یہہ سروپ میرا
بیدوں کرکے اور یگوں کرکے و دان کر کے اور تپ کر کے یا دنا
۴۹
درلبھ ہے جو تونے دیکھا ہے یہہ گھور بھیانک روپ میرا دیکھہ کر
جو تو ڈر کر موڑھ سا ہو گیا ہے سو ڈر کو تیاگ اور پھر میرا وہی روپ دیکھہ

۴۴ ۴۵ ۴۶	[illegible]
۴۵ ۴۹	[illegible]

سنجے دہرتراشٹر سے کہتا ہے ہے راجہ باسدیو جو ہیں سری کرشن جی ۵۰

ارجن سے یہہ بچن کہہ کر پھر ارجن کو وہی پہلا سروپ

دکھاتے بھئے اور شانت روپ ہوکر ارجن کو شانت

ادیچاوتے بھئے ارجن[۵۱] کہتا ہے ہے سری کرشن جی یہہ تمہارا

شانت روپ دیکھہ کر میں پرکرت میں آیا ہوں اور

چیتنا بھی پائی ہے سری کرشن[۵۲] جی کہتے ہیں ہے ارجن یہہ

جو تو نے میرا سروپ دیکھا ہے سو دیکھنا اتِ درلبھ ہے

اِس سروپ کے دیکھنے کی سبھہ دیوتا بھی باچھا کرتے ہیں

میرا[۵۳] دہنوں نے بھی نہیں دیکھا جیسا تو نے مجھکو دیکھا ہے

ایسا نہ بیدوں کر کے نہ تپ کر کے نہ دان کر کے یگ کر کے

کوئی مجھہ کو دیکھہ سکتا ہے ہے ارجن[۵۴] جو کوئی اننِ بھگت

کرتا ہے سوئی اس میرے سروپ کو دیکھتا ہے اور

مجھے[۵۵] تتھارتھہ جان کے میرے بیچ لین ہوتا ہے ہے ارجن

جو بھگت میرے نمت کرم کرتا ہے اور مجھہ بنا کسی دیوتا کا

سمرن نہیں کرتا اور سبھہ بھوت پرانیوں ساتھہ نربیر ہے سو مجھکو پراپت ہوتا ہے

اِت سری بھگوت گیتا سوپنکھت سو برہم بدیا یام یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے وشوروپ درشنو نام اکادشو دہیا

ارجن سری کرشنجی سے پرشن کرتا ہے جو ہے سری کرشن جی کئی ایک سگن برہم کو بھگتی مارگ کرا وپاسنا کرتے ہیں اور کئی انباسی نرگن برہم کو گیان مارگ سے اوپاسنا کرتے ہیں ان اوپاسکوں سے مجھے سریشٹ اوپاسک کون ہے سری کرشنجی کہتے ہیں ہے ارجن جو کوئی من کی نہچلتا مجھ میں رکھہ کر شردھا سنجگت مجھ سگن برہم کی اوپاسنا کرتے ہیں ہری مت مجھے وہ سب سے سریشٹ ہیں جو انردیش ابیکت اکہشر اچنت کوٹستھ اچل کی اوپاسنا کرتے ہیں اور جو سبھی اندریوں کو روک لیتے ہیں اور سبھ جیوؤں کو ایک سمان جانتے ہیں اور سبھ جیوؤں کا بھلا چاہتے ہیں وے مجھ کو پراپت ہوتے ہیں جنکا چیت ابیکت میں استھر نہیں اور آتما کو نرگن برہم نہیں سمجھتے تنکو اتی کلیش پراپت ہوتے ہے

جو پرش سبھہ کرموں کو تیاگ کر کیول میرا ہی
دھیان کرکے اوپاسنا کرتے ہیں ہے ارجن
جنکے من کا نشچہ ایک میرے بیچ ہی لگ رہا ہے
اِس سنسار نامی سمندر سے میں اونکا اودھار
کرونگا اِسی لئے ہے ارجن تو بھی مجھہ بیچ ہی من اور
بدھ کو جو استھر کرے گا تو مجھہ بیچ ہی پراپت ہوگا
اِس بیچ ہی کچھہ سنشا نہیں ہے ارجن جو تو مجھہ بیچ ہی
چیت کو استھر نہیں کرسکتا تو ابھیاس[١] یوگ کر
اور جو تجھہ سے ابھیاس نہو سکے تو کرم[٢] پرائن
ہو میرے ارتھہ کرموں کو کرتا ہوا بھی
تو موکش ہوگا اور جو تو کرم بھی نہ کرسکے تو میری شرن
آکے اور سبھہ کرموں کے پھلوں کو تیاگ دے ۔

[١] سبھہ اور سے چیت کو ہٹا کر کیول پرماتما کا دھیان دل میں رکھہ کر سمادھی ارتھات تاڑی لگانا اِسکو ابھیاس یوگ کہتے ہیں ۔

[٢] پرمیشر کی کتھا سنا کیرتن بھجن کرنا اسکو کرم پرائن کہتے ہیں ۔

۱۲ ابھیاس یوگ سے گیان سریشٹھ ہے اور گیان سے دھیان
وششٹ ہے اور دھیان سے کرموں کے پھلوں کا تیاگ
سریشٹھ ہے جب کرم تیاگے جاتے ہیں تب شانت روپ مجھے
۱۳ پراپت ہوتا ہے کسی بھوت پرانی کا برا نچاہے اور سبھ
کسیکا متر ہوے اور دیالو رہے اور اہنکار اور ممتا سے
رہت اور سکھ دکھ مجھے ایک سمان اور کھماونت ہوے
۱۴ اور سدا سنتوشٹ اور پرسن اور یوگ یکت رہے اور اپنا
آتما جہا سے جیت کر رکھے اور بدھ من کا نشچے میرے بیچ
دڑھ کرے جو اس پرکار میرا بھجن کرے سو مجھ کو پیارا ہے
۱۵ اور کسی سے بھے نکرے اور نہ کسیکو بھے دیوے اور ہرکھ
۱۶ شوک دونوں کا تیاگ کرے سو میرا بھگت ہے اور کسی بات کی
باچھا نہ کرے اور دیہی کو پوتر رکھے اور سنسار سے اداسین رہے
اور جتنے آرمبھ ہیں سبھ کا تیاگ کرے ایسا بھگت مجھکو بھی
۱۷ پیارا ہے جو جن بھلی بری وستو پانیسے ہرکھ اور شوک نہیں کرتے سوچ اور اچھیا
کسیکی نہیں کرتے اور سبھ دونو کا تیاگ کرتے ہیں ایسے بھگت مجھے پیارے ہیں

۱۸ شتر و او مِتر اور مان اور اپمان ایک سمان
سمجھتے ہیں اور سیت اور اُشن اور سکھ اور دکھ
جنکے ایک سمان ہیں اور دوسرے کا سنگ نہیں کرتے
۱۹ اور اُستت اور نندیا جنکو ایک سمان ہے اور سداموں
اور سنتوش رہتے ہیں اور رہنے کے ارتھ گھر نہیں
بناوتے ٹھور ٹھور رمتے پھرتے ہیں ایسے جو ہیں میرے
۲۰ بھگت سو مجھکو ات ہی پیارے ہیں ہے ارجن یہ دھرم روپ
موکھ سادھن اوپلے امرت جو مینے تجھے کہا ہے جو پرش
شردھا نگیت اسکی اپاسنا کرتے ہیں سو بھگت مجھکو پیارے ہیں

اتھ شری بھگوت گیتا سوپنشت سو برہم بِدیا یام یوگ
شاستر سری کرشن ارجن سمباد بھگت یوگ نام دوادشو دھیائے

۱ ارجن سری کرشن جی سے پرشن کرتا ہے جو ہے کیشو جی
پرکرت اور پرش اور چھیتر اور چھیترگیہ اور گیان اور گیہ
اسکو کہتے ہیں انکے جاننے کی مجھے اچھا ہے سری کرشن جی کہتے ہیں
ہے ارجن میکی پرش اس سریر کو چھیتر اور اسکی جانن ہار کو چھیترگیہ کہتے ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰		[illegible]

ہے ارجن آتما جو سبھہ دیہوں میں بیاپ رہا ہے سو
تو مجھی کو جان یہہ گیان میرے مت کا ہے جہاں تئیں
چھیتر ادیچا ہے اور جیسا اوس کا پربھاو ہے اور
جتنے اسمیں بکار ہیں سبھہ سنکھشپ کرکے میں تجھہ کو کہتا ہوں
رکھیشوں نے بہت بھانت کر اسکو ورنن کیا ہے
اور بیدوں نے ہی بھن بھن کر بہت پرکار کہا ہے اور
برہم سوتر بیدوں کر کے بھی کہا گیا ہے پرتھوی آدیک پانچ مہا بھوت
اور آہنکار اور بدھ اور مایا اور گیاراں اندریہ پانچ
گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور گیارھواں
من اور پانچ گیان اندریوں کے بکھے آدیہہ سبھہ ملکر
چوبیس تت ہیں اچھیا دویکھہ سکھہ دکھہ سریر گیان اتمک
دھیرج یہہ جو سنکھیپ کرکے کہا ہے اسکو چھیتر جان
مان رہت اور کپٹ رہت ہنسا رہت اور چھما
کرنی اور ہت مارگ پر چلنا اور ست گروں کی
سیوا کرنی اور پوترتا اور استھرتا اور شریر کا نگرہ

۹ اور بگیان سے بیراگ اور اہنکار رہت اور جنم مرن

اور جرا بیادہ ان دکھ اور دوشوں کو دیکھتے رہنا

۱۰ پتر استری گرہ آدسے پریت نہ رکھنا اور اونچے

دکھ سے آپ دکھ نہ کرنا اور بھلے برے کو ایک سمان

۱۱ سمجھنا میں جو ہوں سبھ آتموں کا پربھ سو مجھ میں

اننیہ یوگ کر کے اپنی بھگتی کو نشچل کرے اور سبھ کا

سنگ تیاگ کر ایکانت بیٹھے ۱۲ بیدانت شاستر کو

ہنت پڑھے سنے بچارے اور تتو گیان کے ہیتو

سربدا یتن کرتا رہے اتی آدجو کچھ مینے کہا ہے

اسکو گیان کہتے ہیں ۱۳ جسکو جان کر جیو مکت ہوتا ہے

اسکو گیہ کہتے ہیں اور وہ اپت اور ناس ہوتے

رہت پر برہم ہے اور وہ پرمان سے رہت ہے

۱۴ اور ست ہے اور سبھی ٹہوروں بیچ ہے اوسکے

چرن ہیں اور سبھی ٹہوروں بیچ اوسکے مکھ ہیں اور سبھی ٹہوروں بیچ

اسکے نیتر ہیں اور سبھی ٹہوروں بیچ اوسکے کان ہیں اور سبھوں بیچ بیاپ رہا ہے

[illegible]

۱۰ ۱۱ ۱۲

[illegible]

۹ ۱۰ ۱۱

[۱۵] ستھی اندریوں سے رہت ہے اور سبھہ اندریوں میں
نواس کر رہا ہے سنگ سے رہت اور سبھہ جگت کا ادھار

گنوں رہت

[۱۶] گنوں سے رہت اور گنوں کا بھوگن ہارا ہے ستھاور
جنگم جتنے بہوت پرانی ہیں پربرہم اونکے انتر بھی اور
باہر بھی ہے اور ات سوکھم ہے اوسکا آکار نہیں
اسلئے جانا نہیں جاتا اور نکٹ بھی ہے اور دور
[۱۷] بھی ہے اسمیں کچھہ بہن بھید نہیں پربرہم سبھہ بہوتوں میں
بیاپک ہے اور ستھتی کال میں اوپجاونے والا اور
اوتپتی کال میں پالنے والا اور پرلے کال ہیں گرسنیوالا
[۱۸] ہے جتنے جوت ونت میں اونھوں کی جوت ہے اور اگیان
روپی اندھکار سے پرے ہے اور سبھہ کے ہردے میں
[۱۹] ستھت ہے اور ت گیان کر جانیا جاتا ہے جیتر اور جہیر گیّ
اور گیان میں نے تجھکو سنکشیپ کرکے کہا ہے میرا بھگت اسکو جان کر
[۲۰] میرے بھاو کو پراپت ہوتا ہے ارجن مایا اور پرش ان دونوں کو
تو انادی جان دیہہ اندریہ گن اور سکھہ دکھہ موہ کو تو مایا سے اوتپنّ ہوا جان

۱۵ ۱۶ ۱۷	[illegible]
۱۸ ۱۹ ۲۰	[illegible]

جنملی کا رج کارن مایا سے پرمیتی ہے وہ پُرش سُکھہ
دُکھہ کے بھوگوں کو بھوگتے ہیں ۲۲ پُرش جو ہے جیو پرکرت سے
اوتپت ہوی جو ہے دیھہ اندریہ اِس بِکھے بیٹھہ کر
سُکھہ دُکھہ کو بھوگتا ہے اور گنوں کے سنگ کرتے
اونچ نیچ یونیوں بیشے بھرمتا پھرتا ہے ۲۳ اِس دیھہ بِکھے
جو پُرش جیو ہے سوئی پرماتما ہے اور ساکھی ہے
اور بھرتا اور بھوگتا ہے ۲۴ وہی ایشر نرگن ہے جو
کوئی پُرش پرکرت گن اور اِنکے بھاو کو جانتا ہے
سو کسی بھانت بِکھے رہے وہ پھر جنم کو پراپت
نہیں ہوتا ۲۵ کئی یوگ دھیان کر اپنے آتما کا درشن پاتے
ہیں اور کئی سانکھہ شاستر کے مارگ کر اور کئی
اشٹانگ یوگ کر اور کئی کرم یوگ کر اپنے آتما کو
دیکھتے ہیں ۲۶ اور جو پُرش کچھہ نہیں جانتے وے میرے
بھگتوں کے مُکھہ سے میری مہما کا گیان سُنتے ہیں اور
سُنکر میرے نام کا سمرن کرتے ہیں وے بھی پرم گت کو پراپت ہوتے ہیں

۲۱	کارج کارن کرت اور مایا انکے مہت	دُکھہ اور سُکھہ کے بھوگ کو دیہی پُرکھہ گیت
۲۳	پرماتم کو دیہہ تے نیار و جانت کوے	ساجی بھرتا بھوگتا ایشر نرگن ہوے
۲۵	دیا مانجہ آتم لکھت کو او کیتنے دھیان	سانکھہ یوگ اور کرم کر لکھت اور سُوگیان
۲۲	پُرکھہ پرکرت میں بیٹھہ کے کرت بھی کے بھوگ	اونچے نیچے جنم کو کارن گن سنجوگ
۲۴	جو کو وا ایسے لکھے پُرکھہ پرکرت گُن بھاو	سو کیہوں ہوں جگ میں رہے جو پھر نا دیہہ آوے
۲۶	جو ایسے نہیں جانتے سُن اوروں سے	ممم او پاسنا کرت ہیں تے بھی پرم گت سوتے

۲۷ ہے ارجن جو کچھ استھاور جنگم پرگٹ ہوتے ہیں
سو سبھ کھیتر اور کھیترگ سے پرگٹ ہوتے ہیں
۲۸ اور سبھی بھوت پرانیوں بیچ پرم ایشر بیاپ رہا ہے
بھوتوں کے ناس ہونے سے اوسکا ناس نہیں ہوتا
جس ایسا ابناشی پرمیشر کو پہچانا ہے سوہی آتما کو دیکھتا
۲۹ ہے جو پرش ایشر کو سبھی ٹھور بیچ ایک جیسا بیاپا
ہوا اور ابناشی جانتا ہے وہ پرش پرم گت کو
۳۰ پراپت ہوتا ہے جو کرم دیہہ اندریاں من اپنے
ہوتے ہیں سو پرکرت مایا کی ہے آتما اکرتا ہے جو پرش
۳۱ اس بھید کو جانتا ہے سو آتما کا درشن پاتا ہے جس
کال میں بھوتوں کے پرتھک بھاو کو آتما بیچ دیکھتا ہے
اور آتما ہی سے بستار تس کال میں برہم کو پراپت ہوتا ہے
۳۲ ہے ارجن کیسا ہے آتما انادی ہے جسکی آدی نہیں
اور تینوں گنوں سے رہت ہے جد پی سریر بیچ
بستا ہے پر تو اوسکو کرم کئے کا کچھ لیپ نہیں لگتا ہے

جیسے آکاش سرب بیاپی ہے پرنتو سنگ ہونے
لیپت مان نہیں ہوتا تیسے آتما ہی سبھ دیہوں میں
براجمان ہے پرنتو کسی سے لیپت نہیں ہے جیسے سورج
سبھ جگت کو چاندنا کرتا ہے تیسے ہی کھشیترگ سبھ
کھشیتر کو پرکاش کرتا ہے ۳۵ جو اِس پرکار کھشیتر اور
کھشیترگ کا بھید جانتے ہیں اور جیوؤں کی پرکرتی
پرکاش سے موکش کو جاتے ہیں وے پرم پد کو
پراپت ہوتے ہیں۔ ٭۔

اِت شری بھگوت گیتا سو اپنشتسو برہم ودیایام یوگ شاستر
سری کرشن ارجن سمبادے چھیتر چھیترگیہ دیش یوگو نام ترئودسو ادھیایہ

سری بھگوان جی کہتے ہیں ہے ارجن اب پھر تجھے پرم
گیان سبھ سے اوتم کہتا ہوں جس گیان کے جاننے سے
سبھی منی مکتی کو پراپت ہوئے ہیں اس گیان کے
جاننے کر کے میرے سروپ کو پراپت ہوتے ہیں
اور پرلے میں بھی وے بھے کو نہیں پراپت ہونگے

[illegible]

پرکرتی میری جونی ہے اور چیتنیا روپ تس بیجے برہم
بھاس رہا ہے ہے ارجن اوسکو دھارن کرنا جانیئے
کیا ہے وہ برہم جسکے گربھ سے سبھی بھوت اُتپتی
اوپجت بھئے ہیں ہے ارجن سبھہ یونیوں میں جو جو
مورتی اوتپت بھئے ہیں اونکا بیج دینیوالا پتا میں
ہوں ست رج تم یہہ تینوں گن مایا سے اوپجت
ہوتے ہیں ہے ارجن اس دیہہ میں جیو کو بھی بندھن
کرتے ہیں ہے ارجن ان تینوں گنوں میں ست گن
نرمل ہونے سے پرکاشک اور شانت روپ ہے
اسلئے شانت کا کارن جو ہے گیان تس گیان کے سنگ سے
آتما کو بندھن کرتا ہے اور ہے ارجن رج گن راگ
سروپ ہے اور ترشنا اور سنگ کا ہیتو ہے اور کرم سنگ
کرکے جیو کو بندھن کرتا ہے ہے ارجن تم گن اگیان
سے اوپجت ہوتا ہے اور سبھہ جیوؤں کو موہن کرتا
ہے آلس اور نندرا اور آسا و دھانا کر جیو کو بندھن کرتا ہے

۳	برہم پرکرت مم یون ہے تامیں گربھ ہے راکھہ / اوپجاوت سبھہ سرشٹ ہوں ارجن چت لا کھہ
۴	جے جے مورت ہوت ہیں سبھہ یونن میں آئے / تنکو موں ہی بیج ہوں ہوں ہی پت اور مائے
۵	ست رج تم جے گن بھئے مایا ہی تے جان / دیہہ مانجھہ یا جیو کو اہی باندھت آن
۶	نرمل اور پرکاش کر ست گن شانت سوبھائے / گیان سنگ سکھہ سنگ سوں باندھت جیو آئے
۷	رج گن راگ سروپ ہے ترشنا سنگ کو ہیت / کرم سنگ کر جیو کو ان سو بندھن دیت
۸	ہوت جو تم اگیان تے موہت سبھہ کو ہے / آلس نندرا الگتا انسو باندھت جیہہ

۱۰ ہے ارجن ست گُن سکھوں کو اُوپجاوتا ہے اور ر
راجس گُن کرموں کو پرگٹ کرتا ہے اور اگیان اور
اساودھانتا اِنکو تامس پرگٹ کرتا ہے کبھی ستوگن
رج اور تم پر بڑہتا ہے کبھی رجوگن ست اور تم پر
بڑہتا ہے اور کبھی تموگن ست اور رج پر بڑہتا ہے
۱۱ جب دیہہ کے سبھی دواروں میں اگیان پرکاشت
ہوتا ہے تس کال میں ستوگن بڑہا ہوا جاننا چاہئیے
۱۲ جب شریر میں رجوگن بڑہتا ہے تب لوبھ
دن دن بڑہتا جاتا ہے اور کارج اور اُودم
درب اکٹھا کرنے کے نمت کرتا رہتا ہے
۱۳ ہے ارجن جب دیہہ بیچ تموگن بڑہتا ہے تب
آلس موہ اگیان منمیں آئے پرویش کرتے ہیں
۱۴ جو جیو ستوگن کے بڑہے سے دیہہ تیاگتا ہے
سو اُوتم جو ہے دیوتا کا لوگ اوس بیچ جا
پراپت ہوتا ہے ۔۔ ٭ ۔۔

۱۵ جو رجو گن کے بڑھنے سے پران تیاگتا ہے کرم سنگی پرشوں میں اوتپت ہوتا ہے اور جو تم گن کے بڑھنے سے پران تیاگتا ہے موڑھ یون پشو آدکوں میں اوتپت ہوتا ہے ۱۶ ستوگنی کرموں کا پھل نرمل اور راجس گن کا پھل دوکھ اور تامس گن کا پھل اگیان ہے ۱۷ ستوگن سے گیان اور رجوگن سے لوبھ اور تموگن سے پرماد اور موہ اور اگیان اوپجتے ہیں ۱۸ ستوگنی اوپر کے لوگوں بیچ پراپت ہوتے ہیں اور رجوگنی مدھ استھت رہتے ہیں اور تموگنی نیچے کے لوگوں میں پراپت ہوتے ہیں ۱۹ جو پرش گنوں کو کرتا اور گنوں سے پرے آتما کو جانتا ہے سو میرے پرمانند ابناشی پد بیچ جائے پراپت ہوتا ہے ۲۰ جو دیہا کارکو پراپت ہو کر تینوں گنوں کو تیاگ دیتا ہے سو جنم مرن کے دوکھوں سے چھوٹ کر پرمانند سروپ کو پراپت ہوتا ہے ۔۔۔

۱۵ ۱۷ ۱۹	رج گن میں بیچ پران کو کرم ونت گھر جائے لوبھ رجوگن تے بھوست گن تے ہے گیان گن ہی کو کرتار کر جانے گیانی کو ئے	تم گن میں جو مرت ہے پشو گن ماہنہ پر گٹ ہے تم گن تے ہے بیکلتا موہ اور اگیان لوہ لیکھے گن تے پرے موہیں لین سو ہو ہے
۱۶ ۱۸ ۲۰	سکرت کرم جو ہوت ہیں ساتک پھل سو جو ساتک اردھ جات ہے راجس مدھ ہم لوگ دیہہ کرت ہے تین گن تنکو جو دے تیاگ	راج گن کو پھل دوکھ ہے تم اگیانہ تو جو تامس جات ادھوگتن یاد تسوہ یہ ہو جنم مرن دوکھ تے چھٹے رہے مکت میں سو

۲۱ ارجن پوچہتا ہے ہے سری مہاپربہوجی جسنے یہہ تینوں گن
تیاگ دیئے ہیں اوسکے لچھن کیا ہیں اور اوسکا چال
چلن کیسا ہے اور کس پرکار ان تینوں گنوں کو تیاگ
کرتا ہے ۲۲ سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن پرکاش
اور پرورتی اور موہ یہہ تینو گنوں کا کاریہ ہیں تا نتیے
سکہہ دکہہ پراپت ہونیسے دکہہ نمانے اور راگ
دویش کی ہر دے بیچ اچہا نرکہے اور ۲۳ اوداسین ہوکر
اور گنوں کا ہلایا چلایا نہ چلے اور یہہ سمجہے گن جو
برت رہے ہیں میرا اِنسے کیا پریوجن ہے ۲۴ سکہہ اور دکہہ
کو ایک سمان جانے اور سونا اور ماٹی کو ایک سا سمجہے
اور پریتم اور اپریتم کو ایک جیسا اور نندیا اور استت کو
ایک سمان جانے ۲۵ مان اور اپمان کو ایک جیسا اور متر
اور شتر کو ایک سمان سمجہے اور سبہہ آرمبہہ کا تیاگی ہووے
اوسکو گناتیت کہتے ہیں ۲۶ اور جو مجہہ کو درڑہ بہگت کر
نشچے سے میرا سمرن کرتا سو تینوں گنوں سے چہوٹکر برہم کو پراپت ہوتا ہے

[illegible]

ہے ارجن میں نربکار ابناشی پَربرہم ہوں اور میں ہی
سناتن دہرم اور اکہنڈ سکھہ کی مورتی ہوں

اِت سری بھگوت گیتا سوپنشتسو برہم بدیا یام یوگ شاستر
سری کرشن ارجن سمبادے گنن تریہ وبھاگ یوگو نام چتردشو ادھیائے

سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن یہہ سنسار برچھہ روپ
ہے اور ابناسی ہے اسکا مول اوپر ہے اور اسکی شاکھائیں
تلے کو ہیں اور بید اسکے پتر ہیں جو اسکو جانتا ہے سو بید کا
جاننے والا ہے اُس برچھہ کی شاکھائیں نیچے اور اوپر کو
پھیلی ہوئی اور تینوں گنوں کر کے بڑہی ہوئی ہیں اور
گیان اندریوں بشئے اسکے پتے ہیں اور نیچے ہی مانوکھ
لوک میں کرموں کے پہل راگ دویش سے آدلیکر جڑہ اسکی
پھیل رہی ہے اسکا آد انت نہیں جانا جاتا اور اہی بھاونا
بندہی ہوئی ہے جڑہ جسکی اس استہتہ کو دڑہ سنگ شستر سے
چھیدن کرے پھر اُس نرپش کے مارگ پر جس سے سہہ شٹ
پتت نہیں ہے ساوہان ہو جس مارگ کو پاکر سنسار میں آوے نہیں

کام اور سنگ اور موہ تیاگ دیا ہے جنہوں نے اور نِت آتم گیان شاستر شرون بچار میں نت لگا رہتا ہے من جنکا اور سکھ دکھ تو ایک سمان جانتے ہیں سو پرکھ تِس نربکار پد کو پراپت ہوتے ہیں کیسا ہے وہ پد جہاں نہ سورج کا پرکاش ہے اور نہ چندرما کا پرکاش ہے اور نہ اگنی کا پرکاش ہے اپنے آپ ہی کا سوا پرکاش ہے جسکو پاپکر پوہر سنسار بیچ نہیں پھر آوتا سنسار بیچ جو جیو انادی ہے سو میری ہی انش ہے اور پرکرتی میں ستھت ہوتی ہے جو من اندریہ سو من سے آدلیکر اندریونکو کھینچتا ہے جب جیو دیہہ تیاگتا ہے اور دوسری دیہہ دہارن کرتا ہے تب من اور اندریونکو ساتھ لیکر دوسری دیہہ میں پراپت ہوتا ہے جیسے پون باسنا کو ادک سے لیجاتی ہے کان آنکھ اور نیتر اور ناسکا اور جہبا اور تچا ان پنج اندریوں کو ساتھ لیکر من کے سنگ ہو کر یہہ جیو نانا پرکار کے بشیا بھوگ بھوگتا ہے پر مکہہ پُرش ایک دیہہ سے دوسری دیہہ میں جاتے ہوئے کو اور دیہہ میں ستھت ہو گئے کو اور بھوگ بھوگتے ہوئی اندریونکو ساتھ سنجگت کو نہیں دیکھہ سکتے پر تو جنکے گیان روپ نیتر ہیں سو دیکھہ سکتے ہیں

[illegible]

یوگیشیر یوگ گیان یوگ کر کے آتما کا درشن کرتے ہیں
اور مورکھ منده بدھی یتن کر کے بھی آتما کو نہیں دیکھ سکتے
۱۲ سورج بیچ جو تیج ہے جس تیج کر سمست جگت کو پرکاش
کرتا ہے اور چندرماں اور اگن بیچ جو تیج ہے سو
میرا ہی جان ۱۳ پرتھوی میں پرویش کر کے میں ہی سبھ
جیووں کو بل کر کے دھارن کرتا ہوں اور میں ہی رس والا
چندرماں ہو کر سبھ اوکھدیوں کو پوکھنا کرتا ہوں ۱۴ اور
میں جٹھراگنی ہوں اور سبھ پرانیوں کے اودر بیچ
ہو کر اور پران اپان کی سہائتا کر کے چار پرکار کے
انّ کو پچاتا ہوں ۱۵ اور میں ہی سبھ بیچ میں ٹھہرا ہوا
ہوں اور مجھ سے ہی سمرتی اور گیان ہوتا ہے
اور سبھ بیدوں بیچ میں ہی جاننے یوگ ہوں
۱۶ جگت میں بیچ دو پرش ہیں چھر اور اچھر
شریر کو کہتے ہیں اور اچھر جیو کو ۔ ۔

اور پرشوتم پرش ان دونوں سے بھن ہے اوسکو
پرماتما کہتے ہیں جو تینوں لوگ میں بیاپت ہو کر اوناشی
ایشر روپ سے پالن کرتا ہے چھر [18] اور اچھر سے بڑے
ہوں اسکارن سے بیدوں میں اور سنسار میں مجھکو
پرشوتم کہتے ہیں ہے [19] ارجن جو گیانی بدھوان پرش
مجھہ پرشوتم کو اس پرکار جانتے ہیں سو سبھی بھاؤں
کرکے مجھکو بھجتے ہیں ہے [20] ارجن میں نے یہہ گپت شاستر
تجھہ کو کہا ہے جو اسکو جانتے ہیں سو کرتارتھہ ہوئے ہیں

اِت سری بھگوت گیتا سوپنکھت سو برہم ودیا یام
یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے پرشوتم یوگو نام پنچ دشو ادھیائے

سری کرشنجی کہتے ہیں کیسا ہے نہونا اور انتہہ کرن کو
سدا شدھ نرمل رکھنا اور گیان یوگ میں ستھت رہنا
اور اندریاں جیتنا اور یگ کرنے اور بیدوں اور
شاستروں کا پڑھنا اور تپسیا کرنی اور نرکپٹ
سیدھے پن رہنا ۔

ہنسا رہت ست بولنا اور کرودھ رہت اور شانت روپ
اور تیاگی ہونا اور کسیکی نندیا نہ کرنی اور سبھہ پر دیا رکھنی اور ترشنا
رہت اور کومل سوبھاو رہنا اور برے کاموں سے لجا کرنی اور چنچل
سوبھاو سے رہت رہنا تیجسوی کہما ونت دہیرجی ہونا پوتر رہنا
اور دروہ رہت اور مان رہت اتی آدگن جو پرش دیوی
سمپد سوبھاو ہیں اونمیں ہوتے ہیں کپٹی اور ابھمانی اور کرودھی
اور کٹھور بولنا اور اگیان آدلچھن جو پرش اسر سوبھاو ہیں
اونمیں ہوتے ہیں جن پرشوں بیچ اسروں کی پرکرت ہے دے
جنم مرن کے بندہن میں پڑتے رہتے ہیں پر ہے ارجن تو سوچ مت کر
تو دیوتاؤں کی پرکرت ساتھہ ہی جنمیا ہے دیوتا اور اسری
بھید سے بھوتوں کی اوتپت دو پرکار کی کہی ہے سو دیو سبھاو
مینے بیچ بستار پورو ک کہا ہے اب اسر بہاو بستار پورک
کہتاہوں دھرم کی پرورتی اور نرورتی کو اسر سوبہاو
والے نہیں جانتے ہیں اور ست اور سوچ اور آچار بہی
کن تن بیچ نہیں ہوتے ۔۔

بیداور پوران اور پرمیشر کو وہ مورکھ ست نہیں مانتے
اور سنسار کی اوتپتی متھن سے ہی جانتے ہیں مند متی
تُچھ بدھی ہنسا چت والے بری دھرم کے دھرم
کی اِس درشٹی کو آشرے کر کے جگت کے ناش کے
لئے اوتپت ہوتے ہیں کپٹ اور مان اور مد کر کے
یُکت اپورن کام کو آشرے کر کے اوپراچار ہے
جنکا موہ سے دُراگرہ کو گرہن کر کے نندک مارگ
میں ورتتے ہیں جنکا کچھ پرمان نہیں اوسکی خیال میں
لگے ہوئے رہتے ہیں اور کام بھوگ کو نشچے کر کے
اتنا ہی لابھ کر جانتے ہیں اور آشا کی پھانسی میں
بندھے ہوئے ہیں سدا کام کرودھ پرائن رہتے ہیں
اور کام بھوگ کے ارتھ انیت ریت اپنائے کا درب
اکٹھا کرتے ہیں اور دل میں کہتے ہیں یہہ من کامنا
منورتھ میرا پورن ہوا اور یہہ ہی منورتھ میں پاونگا اور
یہہ دھن میرا ہے اور یہہ ہی دھن پھر مجھے پراپت ہوگا

[۱۴] اور یہہ شتر و مینے مار لیا ہے اوروں کو بہی ماروں گا
میں ایشر ہوں اور بہوگی ہوں اور سکہی ہوں اور میں
سِدّہ ہوں اور میں بلوان ہوں [۱۵] میں دہن پاتر کلین ہوں
میرے سمان دوسرا کوئی نہیں اگیہ میں کرونگا سمیں
بہت کچہہ دان دونگا پہر آنند کو پراپت ہونگا اس پرکار اگیان
کر کے موہے ہوئے ہیں [۱۶] اور انیک بہانتی کی چنتا سے جنکا من
بہرمتا پہرتا ہے اور موہ کے جال میں پہنسے ہوئے ہیں
اور کامنا اور بہوگوں کے بیچ میں اشکت ہیں وے پُرش
اپوتر نرک میں جا پڑینگے [۱۷] اپنے آپ کو بڑا جان کر
سر نہیں نواتے اور دہن کے گرب کر متوالے ہو رہے ہیں
اور وے کپٹی نام ماتر لوگوں کو دکہا نے کے نمت بید
بِدہی رہت یگ کرتے ہیں [۱۸] اہنکار بل درپ کام کرودہ
اونہوں نے دڑہ کر پکڑا ہوا ہے اِن کر اپنی دیہہ کو اتہوا
اوروں کی دیہہ کو جو دکہہ دیتے ہیں وے میکو بہی نندا کرتے ہیں [۱۹] ایسے
جو میں کٹہور نیچ ادہم پاپی انکو میں دکہدایک آسُری یونیوں میں ڈار دیتا ہوں

۱۴	یہہ بیری ہے موں ہنوں کردوں اور کو ہنت ۔ ایشر ہوں بہوگی جو ہوں سنگہی سِدہ بلونت
۱۶	اونکو من بوہ بہرمت ہے موہ جال پرنیت ۔ پڑت گہورات نرک میں کام بہوگ ہیت
۱۸	اہنکار بل درب اور کام کرودہ گہہ نیت ۔ دوکہی پنج پر دیہہ کو تے موکو دکہہ دیت
۱۵	میں ہی دہنی کلین ہوں اور نہ موہ سمان ۔ اجگوں دیو موہ لیتوں موہت ہوں اگیان
۱۷	پنج ٹریائی نت کرت نو تن تن ابہمان ۔ نام ماتر جگن رچت دینی نیاں مدہان
۱۹	مو درو ہی اور بہرم جیت پاپی ادہم نہار ۔ جگت آسُری یون میں تینہیں دیت ہوں ڈار

۲۰ ہے ارجن وے موڑھ آسری یونوں کو پراپت ہو کر
جنم جنم میں مجھ کو نہیں پاوینگے اور مجھکو پائے بنا
ادھم گتی کو پراپت ہوں گے ۲۱ کام کرودھ لوبھ یہ
تینوں بیبک گیان کے ناش کرنے والے ہیں انکو
تیاگ کرنا اوچت ہے ۲۲ ہے ارجن جس نے ان تینوں کو
تیاگ گیا ہے اوس نے اپنے آتما کو ادھارا ہے
اور وہی پرش پرم گتی کو جائے پراپت ہوتا ہے
۲۳ جو پرش شاستر بدھ تیاگ کر کاماسکت ہوتے ہیں
سو سدھی کو نہیں پراپت ہوتے اور نہ وہ سکھ اور
پرم گتی کو پراپت ہونگے ۲۴ تس کارن سے ہے
ارجن تجھے بدوں کے انوسار کرم کرنے چاہئیں

اِت سری بھگوت گیتا سوپ نکہت سو
برہم بدیا یام یوگ شاسترے سری کرشن ارجن
سمبادے دیو اسر سمپت نام کھوڑشو دہیائے

۲۰	جنم جنم میں موڑہ وے ہوت جو اسر آسے / مو کو تے پاوت نہیں پرم ادھم گت جاے
۲۱	نرک دوار بدھ تین ہیں دیت آپکے ناس / کام کرودہ اور لوبھہ ین تجے جہاں سکہہ باس
۲۲	تینوں دوار جو نرک کے تن تے چھٹے جو کوے / جتن کرت کلیان کو تبہے پرم گت ہوے
۲۳	جے شاستر بدھ چھوڑ کے کرت کر نادبس کام / سدھ لیے نہیں پرم گت نہیں سکھ میں بسرام
۲۴	تاتے کاج اکاج میں تو کو بید پرمان / کرم کر تو جان کے تن کو بدھ سو مان

اِتی سری دیو اسر سمپت یوگو نام کھوڑشو ادھیائے سماپتینگ

ارجن سری کرشنجی سے پرشن کرتا ہے کہ ہے سری کرشنجی
جو پرش سردھا جت شاستر کی بدہی کو تیاگ کر کرم کرتے
ہیں وے ستوگنی اتھوا رجوگنی اتھوا تموگنی ہیں سری کرشنجی
کہتے ہیں ہا تو کہوں بجھے سو بہاؤک نے آپ ہی پوربہ
سنسکار کے شردھا تین پرکار کی ادپت ہوتی ہے
ساتکی راجسی تامسی سو ان تینوں کو سن ہے ارجن سبھ کے
انتہ کرن کے انوسار شردھا ادپت ہوتی ہے اسلیے
جیسے جسکی شردھا ہوتی ہے ویسے ہی وہ پرش کہلاتا ہے
ساتکی دیوتوں کی اور راجسی یکش اور راچھسوں کی
اور تامسی بھوت پریت گنوں کی اوپاسنا کرتے ہیں
جو پرش شاستر بدہی رہت گھور تپیا کرتے ہیں وے
پرش کپٹ اور اہنکار اور کام اور راگ اور بل کر کے
بھرے ہوئے ہیں وے اگیانی شریر کو بھی کشٹ دیتے ہیں
اور میں جو انترام دیہہ میں استھت ہوں سو مجھکو
بھی دکھہ دیتے ہیں وے اسر ہیں ۔ ۔

جیسے اہار سبھہ کو تین پرکار کا پیارا ہے ویسے ہی یگ
دان تپ سبھہ کو تین پرکار کا پیارا ہے ہے ارجن تسکا
بھید تجھے کہتا ہوں سن ون کرش والا آر بلا ٹربانیوالا
اور سریر کو بل دینے والا اور پریتی ٹرہانے والا او
اروگتا اور سکھہ دینے والا اور سندر چکنا ایسا اہار
ساتگی پرشوں کو پیارا ہے چرچرا اور کھٹا اور سلونا او
اتی گرم اور تیکشن اور روکھا اور داہ کرنے والا
سوگ اور روگ اور دکھہ کا دینوالا ایسا اہار رجوگنی
کو پیارا ہے بہت ٹھنڈا اور سوکھا ہوا اور دربا سنا والا
اور باسی اور جوٹھا اور اپوتر ایسا اہار تموگنی پرشوں کو
پیارا ہے جو [illegible] ہو کر اور من کو سمادھان کر کے
شاستر کی بدھ پرمان یگ کرتے ہیں اوس یگ کو
ساتگی یگ کہتے ہیں ہے ۱۲ ارجن جو کسی کامنا کے یاد نیکے
بنست یا لوگوں کو پاکھنڈ دکہا دنے کے لئے یگ کرتے
ہیں اوس یگ کو رجوگنی جان ـ ۰۰ـ

[illegible]

۸ ۱۰ ۱۲

[illegible]

۸ ۹ ۱۱

۱۳ جو یگ شاستر کی بدھی پرمان نہ ہووے اور ان بھی
اپوتر ہووے اور منتر اور دکھشنا رہت اور شردھا رہت
ہو وے اوس یگ کو تموگنی کہتے ہیں ۱۴ دیوتا اور
برہمن اور گرو اور گیانی انکا پوجن کرنا اور پوتر رہنا
اور برہمچرج رکھنا اور نمرتا یہہ شریر کی تپسیا ہے
۱۵ ست بولنا جسکے کہے کوئی دُکھہ نہ پاوے اور
میٹھے مدہر بچن بولنے سبھہ کسی سے ہت کرنا اور
بید شاستر کے پڑھنے کا ابھیاس رکھنا یہہ بانی کی تپسیا ہے
۱۶ من کو پرسن رکھنا اور دِشیوں سے من کا نگرہ کرنا
اور انتہ کرن کو سدا شدھ نرمل رکھنا یہہ مانسی تپسیا ہے
۱۷ یہہ تین پرکار کا تپ ہے جو پاچھے کہا ہے جو پرش نکام ہوکر
چیت اور نرباچھا ہوکر پرم شردھا یکت تپ کرتے ہیں
سو تپ ستوگنی ہے ۱۸ جو پوجا اور آدر اور مان اور
لوگوں کے دکھاونے نمت کپٹ سے تپ کرے سو تپ
شاستر میں رجوگنی کہا ہے وہ تپ نسچل نہیں ہے انت ہے

۱۹ جو تپ موڑھتا سے کرے جسمیں اپنی دیھہ کو کشٹ ہو
یا کسیکا برا ہونیکے نمت کرے وہ تپ تامس کہلاتا ہے
۲۰ جس سے کچھہ اوپکار نہو اوسکو دان دینا اور دیش اور
کال شبھ میں دینا اوسکو ساتکی دان کہتے ہیں
۲۱ جس سے کچھہ اوپکار ہو اوسکو دان دینا یا پہل کے
پانیکی باچھا کرکے دان دینا یا کلیش پوروک
دان دینا اسکو راجسی دان کہتے ہیں ۲۲ نشدہ دیش
اور کال میں دان دینا اور نیچ کو دینا ادر بناں آدر
دینا اور جسکا ادھکار نہو اوسکو دان دینا اسکو
تامسی دان کہتے ہیں ۲۳ اوم تت ست یہہ تینوں نام
برہم کے ہیں اس منترتے ہی برہمن اور بید اور
یگ پہلے اوتم پوتر کئے ہیں ۲۴ بیدونت جو کریا
یگ اور تپ اور دان کی کرتے ہیں پہلے
اوم کا نام اوچارن کرتے ہیں ۔ ۔ ۔

۱۹	دیہی دو دکھہ سے موڈھ ہوے ہے سو جو تپ ہوے	پر کو کشٹ دکھا وہیں تامس تپ ہے سوے	۲۰	دان دئے اوپکار بن پاتر بپر دیکھہ	دیس کال کو جان کے ساتک گیان بشیکھہ
۲۱	کیجے جو اوپکار سوں پہل کی آسا مان	جو دیجے ات کشٹ سوں تاکو راجس جان	۲۲	بناں دیس اور کال بن دیجے نیچے دان	بن ادر ادہکار بن تامس تاہ بکہان
۲۳	اوم تت ست برہم کے نام جو تین پرکار	بپر بید اور جگ ہوں کینے تے پہلی بار	۲۴	کریا یگ اور تپ کہہ پہلے اونکار	بید ونت جو کرت ہیں بدھ بدھ ہاں بستار

۲۵ اور موکش کی اچھیا والے پہلے تت یہ شبد اوچارن
کرکے اور پہل کی ابلا کھا چھاڈ کر کریا یگ تپ دان
کی کرتے ہیں جو سادہ بہاو اور سدہ بہاو میں سو پہلے ۲۶
ست نام کا اوچارن کرتے ہیں پیچھے اور پہلے کرم کو
کرتے ہیں ۲۷ یگ ورتپ اور دان میں جو سہت ہیں سکو
۲۸ بہی ست نام کہتے ہیں جو اشردہا کرکے یگ تپ دان
کرتے ہیں سو بہہ است اور اکاج ہے ہے ارجن اُسکا
پہل نہ اس لوگ میں نہ پر لوک میں پراپت ہوتا ہے

اِت سری بہگوت گیتا سوپنکھت سو
ترہم ودیایام یوگ شاسترے سری کرشن ارجن
سمبادے ترے گن بہاگ یوگو نام سپت دش ودہیایا

ارجن سری کرشن جی سے پرشن کرتا ہے ہے بہگوان جی
تیاگ اور سنیاس کے تت کو میں بہن بہن کر جانیا
چاہتا ہوں آپ کرپا کر مجہہ سے کہو ۔ ۔ ۔

۲۵ تت یہ کہہ کے کرت ہیں کریا یگ تپ دان — پہل ابلا کہا ہہاو کے چاہت مکت ان
۲۷ یگ وآن تپ کی جو ہت تاہ کہت ست نام — تا کا جیس ہے کرم میں تاکو ست اہرام
اِتی سری ترگن بہاگ یوگو نام سپت دشو دہیائے تیک

۲۶ سادہ بہاو ست بہاو میں ست کو کرت الاپ — اور پہلے بن کرم میں ست کو گاوت سار
۲۸ سردہا بن ہومت جہت وت سو جہی اکاج — ارجن سو یہہ است ہے دوہوں لوگ نہ ساج
ارجنو واچ — تیاگ تت جانو چاہت کہئے جو بہگوان — تت اور سنیاس کو نیارو کر و بکہان

سری کرشن جی کہتے ہیں ہے ارجن بدھ ونت کام یگت سبھ کرموں کے تیاگ کرنے کو سنیاس کہتے ہیں اور سبھ کرموں کے پھل تیاگنے کو تیاگ کہتے ہیں کئی ایک کہتے ہیں دکھ والا کرم تیاگنا یوگ ہے اور کئی ایک کہتے ہیں یگ دان تپ آدی کرم نہیں تیاگنے چاہئیے ہے پرشوں میں سرشیٹھ ارجن اب نسچے کر میری مت کا تیاگ سن تیاگ کا ارتھ جاننا کٹھن ہے کیونکہ تیاگ تین پرکار کا ہے یگ دان تپ کرم جو ہیں انکو تیاگنا نہیں چاہیے کیونکہ یہہ کرم انتہ کرن کے شدہ کرنے والے ہیں اسلئے انکا کرنا یوگ ہے ہے ارجن یہہ ست کرم آسکتی اور پھل کو تیاگ کرکے کرنے یوگ ہیں یہہ میرا مت نسچے کر اوتم ہے جو شت کرم ہیں انکا تیاگنا یوگ نہیں جو اگیانتا کر اور موہ کر انکا تیاگ کرے سو تامسی تیاگ کہاوے ہے۔

بھگوانوواچ ۲ ۳	کام یگت کرم من تجت تاہ نام سنیاس پاہو رہے پارتھہ جو تو میرو نسچے جان پھل چھاڈے سنگھ تجے کرم کرے چیت لاگ
	کرم پھلن کو تیاگئے تیاگ کہت تنکہر اس تین بھانت کو تیاگ یہہ ارجن چیت سمان ارجن یہہ میرو متہ نسچے اوتم واے
۴ ۵ ۶	کرم چھاڈے دکھہ سوں گو دکھہ دیت یگ دان تپ کرم جو کیجے تجئے تاہنہ جو اتدیں کرہو کرم تاکو چھاڈ نہ دیہہ
	یگ دان تپ کرم جن تجئے اور یہہ نیت تاتے پنڈت جن ادہیں گنت پوتر تاہہ جو چھوڑے اگیان سوں تسو تامس گت یہہ

جو شریر کے دُکھ کے ڈر سے کرموں کا تیاگ
کرے سو راجسی تیاگ ہے اسلئے وہ تیاگ کے
پھل کو نہیں پراپت ہوتا ہے ۹ ہے ارجن جو کرم نت
ہیں سو پھل اور سنگ کو تیاگ کر کرنے چاہئے
یہہ تیاگ ساتکی کہاوے ہے ۱۰ جو بدھوان سندیہہ رہت
ہیں وہ بُرے کرموں سے دوکھ نہیں کرتے
اور اچھے کرموں سے پریتی نہیں کرتے بھلے
بُرے دونوں کرموں کا پھل تیاگ دیتے ہیں
۱۱ جو دیہہ دھاری ہے کسیکی شکت نہیں جو سمست کرم
تیاگ سکے جو کرموں کے پھل کے پاونے کی نہیں
اچھا رکھتا سو ہی تیاگی ہے ۱۲ سرگ نرک بھوم یہہ تین
پرکار کے کرم کا پھل سکاموں کو ہوتا ہے سنیاسیوں کو
نہیں ہوتا ہے ۱۳ ارجن سب کرموں کی سدھی کے
لئے پانچ کارن سانکھیہ شاستر میں کہے ہیں سو مجھ
سے سُن ۔ ۔ ۔

ادھشٹان ارتھات شریر اور کرتا ارتھات اہنکار
اور پرتھک پرتھک اندریاں اور نانا پرکار کی
چیشٹا اور پنچم دیو کا کارن ہیں[۱۵] اور بچن اور
شریر کرکے جو پرش کرم کرتا ہے بھلا یا برا اوسکے
یہہ پانچوں ہیتو ہیں جو[۱۶] آتما کو کرتا دیکھتا ہے سو
درمتی آتما کو یتھارتھ نہیں دیکھتا جس[۱۷] پرش کو اہنکار
نہیں جو وہ سبھہ لوگوں کو مار ڈارے تو بھی وہ
بندھن میں نہیں پڑیتا کیونکہ اوسکی پاپ شنکا
سبھہ دور ہوگئی ہے پریرک[۱۸] کرم کے تین ہیں
گیان گنیہ گیاتا اور کرتا کرم کرن یہہ تین پرکار
کرم سنگرہ ہے کرتا[۱۹] اور کرم اور گیان گنوں کے
بھید سے سانکھیہ شاستر میں تین پرکار کے کہے
ہیں سو مجھہ سے سن -✦-

له درمتی بہرشٹ بدھ اور نیچ بدھی کو درمتی کہتے ہیں -✦-

٢٠ جس گیان کر کے سبھ جیوؤنمیں ایک بھاو
پرماتما کو دیکھتا ہے سو گیانی ساتکی کہاوے
ہے ٢١ جس گیان کر سبھ جیوؤں کو بھن بھن کر جانتا ہے
اور نانا بھاو کر دیکھتا ہے سو گیان راجسی
کہاوے ہے ٢٢ جو گیان ایک کاریہ میں سمپورن وت
لگت ہے متھو رہت اور تچھ ہے سو گیان تموگنی
ہے ٢٣ جو نت کرم سنگ رہت اور بنا راگ
دوئیش نہ باچھا ہو کر کرے سو کرم ساتکی ہے
٢٤ جو کرم پھل پانے کی آشا رکھ کر اہنکار سہت
کرے جس میں کشٹ بہت ہو سو راجسی کرم ہے
٢٥ پرشارتھ بتیا شبھ درب کا خرچ ان
باتوں کو نہ بچار اگیانتا سے جو کرم کرے
سو تامسی کرم ہے ۔۔

٢٥ پرشارتھ ادّم کو کہتے ہیں ۔۔

٢٠	جاکر دیکھے جیو میں اتماسی اک بھاو	نیارے میں نیارو نہیں ساتک گیان بتاؤ
٢٢	پورن جانے اتک میں بن کارن بے امت	تچھ رتھ بن الپ ات تامس گیان سنت
٢٤	جو کیجے کر کامنا کد ہوں کر اہنکار	جا میں شرم ہے ات گھنو سو راجس نردھار
٢١	نانا بھاون میں لکھے نیارو نیارو گیان	بھن لکھے سبھ جیو کو راجس گیان سجان
٢٣	سنگ راگ اور دوکھ بن نت کرم جو ہے	تج پھل اچھا کیجئے ساتک کرم سو جو ہے
٢٥	پورکھ ہنسا شبھ دسب خرچ نہ بچار	جو کیجے اگیان تے تامس کرم نہار

٢٦ دہیرج اور اُتساہ کرکے یکت سنگ اور اہنکار
رہت سدہی اور اسدہی میں ایک سمان جو اس
بہانت کارج کرے سو ساتکی کرتا کہاوے ہے
٢٧ کرموں کے پہل کا چاہنیوالا اور لوبہی اور جیوؤں کو
دکھہ دینے والا اور اپوترا اور ہرکہہ اور شوگ
کرکے یکت ایسا کرتا راجسی کہاوے ہے
٢٨ بیک رہت اُرتہات سوچ رہت اَمرتا آلسی اور
انجہاد چیت والا اور ہرکسکی نندا کرنے والا ایسا
کرتا تامسی کہاوے ہے ٢٩ ارجن بدہ اور دہیرج
بہید گنوں سے تین پرکار کا ہے سو ہن ہن کر تجہہ
سمست کہتا ہوں ٣٠ جس بدہی کر کاج اور اکاج اور
بہے ابہے اور پرورتی اور نرورتی اور بندہن
اور موکہش ان باتوں کو جانے وہ بدہ ستوگنی ہے
٣١ جس بدہ کر دہرم اور ادہرم اور کاج اور اکاج میں
سندیہہ ہے ارتہات یتہارتھ نہیں جانتا سو بدہ رجوگنی ہے

۳۲ جس کر ادھرم کو دھرم جانے اور سبھی ارتھوں
کو بپریت سمجھے سو بدھ تموگنی ہے ۳۳ جو اندریوں کو
سنجم[1] کر من کو پرمیشر سے یوگ بھگت نشچل کرے اوسے
ساتکی دڑھتا کہتے ہیں ۳۴ ہے ارجن جس دڑھتا
کر کے دھرم اور ارتھہ اور کام کو جو دھارن کرتا ہے
اور دھرم کے پرسنگ کر کے پھل کا چاہنے والا ہے
اوسے راجسی دڑھتا کہتے ہیں ۳۵ جو دربدھی جس دڑھتا
کر کے سپن اور بھے شوک بکھاد مد کو نہیں تیاگتا
سو دڑھتا تموگنی ہے ۳۶ ہے ارجن اب تین پرکار
کے سکھہ سن جنکا ابھیاس کرنے سے پرانی دکھوں
رہت ہو جاتا ہے ۳۷ جو سکھہ ترتھے بکھہ سمان ہو
اور پاچھے سے اوسکا پھل امرت سمان ہو سو سکھہ
بدھ کے پرساد سے ستوگنی ہے ۔۰۔

۳۲	جانے پاپی تین کر دھنیہ اگیانی ہوے	لکھے ارتھہ برپیت سبھہ بدھ تامسی ہوے
۳۴	دھرم ارتھہ او رکام ۔ جو دھارت ہے آے	جاہے پھل پرسنگ تے دھیرج راجس بہاے
۳۶	اب ارجن ہوتے تسوں سکھہ کی تین پرکار	جاکے ابھیاس تے دکھہ کو ہووے اوار
۳۳	من سے اندری روک کے جیت کریا ادن	یوگ بھگت نشچل جہاں دھیرج ساتک جان
۳۵	جو بھے سوک بکھاد مد سپنہ پاتھہ نہ تاے	دشٹ بدھ چھاڈے نہیں دھیرج تامس جان
۳۷	پہلے تو بکھہ سو لگے بوہر امرت سو جوے	سو سکھہ ساتک ہے کہو بدھ پرساد تے ہوے

[1] سنجم ارتھات اکٹھا کرنا اور روکنا اور ہٹانا ۔

۳۸ جو سکھ پہلے اندریوں کے بکھے سنجوگ سے امرت
سمان ہوا اور پاچھے سے بکھ سمان ہو سو سکھ راجسی ہے
۳۹ جو سکھ پہلے نِندرا آلس اہنکتا سے اوتپت ہوتا ہے
اور پاچھے سے آتما کو موہ کرنیوالا ہے سو سکھ تموگنی
۴۰ ہے پرتھی میں یا سرگ میں یا دونوں میں جو شریردھاری
پرانی ہے سو اِن تینوں گنوں سے جو میری مایا سے
اوتپت ہوتے ہیں کوئی بھی رہت نہیں ہے
۴۱ ارجن براہمن اور چھتری اور ویش اور شودروں کے
کرم گنوں کے انوسار نیارے نیارے ہیں۔
۴۲ انتہکرن کا نروده اور اندریوں کا جتنا اور
تپسیا کرنی اور پوترتا اور کشما اور کومل سوبھاو
اور گیان اور بگیان یہ کرم براہمن کے ہیں ۴۳ شوربیرتا
تجسوی دھیرتا یدھ سے نہ بھاگنے والا سو پاترو کو
دان دینے والا یہ کرم چھتری کے ہیں —

۴۴	کھیتی گو و رکھشا بنج بیش کرم یہہ جان	سبہہ ہی کی سیوا کرے شودر کرم یہہ مان
۴۶	جانے ادیحت جو سبہہ جگ جن کینو تت بار	کرم کرے تا کو ججے سِدّہ لئے نر سار
۴۸	دوکہہ سہت نج دہرم لکھہ لئے نہ کیہو تیاگ	دوکہہ بہرے ارمبہہ سبہہ دہوم سہت جیون آگ
۴۵	اپنے اپنے کرم تے سِدّہ لئے سبہہ کوئی	سو پدہ اب ہوتے سنو کرم مہیتہ جو ہوئی
۴۷	نیکے ہو پر دہرم تے نگن ہیلو نج دہرم	کچھو پاپ پاوے نہیں کرت آپنو کرم
۴۹	لگن بدہ کہوں نہ کرے جیتے من نج آپ	پرم سِدّہ نہ کرم کی پاوے کر سنیاس

کہیتی کرنا گئووں کی رکھشا کرنی و بنج و بپار کرنا یہہ کرم
بیش کے ہیں اور سبہہ کسکی سیوا کرنی یہہ پر کرت شودر
کی ہے ۴۵ سبہہ کوئی اپنے اپنے کرم دہرم کرنیمیں تتپر ہوا
سِدّہی کو پراپت ہوتا ہے اب سُبہہ کرم نگیت پُرش
جس بدہ کرمو کش کو پراپت ہوتا ہے سو بدہ مجہہ سے سُنے
۴۶ سُن جس سے سبہہ جگت اُدیحت ہو کر بیاپ رہا ہے
جو نرا وس ایشیر کو اپنے کرم کر کے ارادہن کرتا ہے
سو موکش کو پراپت ہوتا ہے ۴۷ پرائے اچھے دہرم سے
اپنا گن رہت دہرم ہی اچھا ہے اپنے دہرم کو کرتے
ہوئے پاپ کو نہیں پراپت ہوتا ۴۸ اپنے کرموں کو دکہہ
سنجگت دیکہہ کر انکا تیاگ نہیں کرنا چاہئیے سبہہ
آرمبہہ دکہہ کر کے بہرے ہوئے ہیں جیسے اگ دہوم سے
۴۹ جو سرب کرم بیچ اسکت بدہی ہے اور جیتیا ہے
آتما جسنے اور دور ہو گئی ہے اچھیا جسکی وہ پُرش
سنیاس کر کے پرم سِدّہی کو پراپت ہوتا ہے۔

ہے ارجن جیسے پرش نش کرم سدہی کو پراپت ہو کر
برہم کو پراپت ہوتا ہے سو تجھ کو سنچھیپ کر کے کہتا ہوں
سو گنی آتما کے نسچہ کرنیوالی بدہی کر کے جو جگت ہے اور
دہیرج کر کے جیتا ہے آتما کو جسنے اور سبد آدی بکھے اور
راگ دویش کو تیاگ گیا ہے جسنے ٥٢ برکت سیوی اٹھہات
ایکانت میں رہنے والا جو پرش ہے اور تیاگ دی ہے
آتما جسنے اور جیتا ہے من اور بانی جس نے اور
دھیان یوگ بکھے استھر ہے من جسکا اور ویراگ کو
استھر کر رکھا ہے جسنے ٥٣ اہنکار اور بل اور درپ
اور کام اور کرودھ اور پرگرہ تیاگ دیا ہے انکو
جسنے وہ پرش شانتی کو پراپت ہو کر برہم بھاو کو
پراپت ہوتا ہے جب ٥٤ برہم بھاو کو پراپت ہوا تب
پرسن چت ہوا پھر سوچ اور چاہنا کسیکی نہیں کرتا اور
سبھی جیووں کو ایک سم سمجھتا ہے وہ میری پرم بھکتی کو پراپت ہوتا ہے
٥٥ جو میں بھگت ہے جیسا ہوں ویسا مجھکو تتھ کر جانتا ہے سو میرے بکھے پرویش کرتا ہے

٥١	[illegible]
٥٢	[illegible]
٥٣	[illegible]
٥٤	[illegible]
٥٥	[illegible]
٥٦	[illegible]

۵۶ جو پرش سدا اشبھہ کرموں کو پرمیشر کا آسرا رکھہ کر کرتا ہے
نشچہ بھگوت پرساد سے نربکار تت پد کو پراپت ہوتا ہے
۵۷ مجھہ پرائن ہوکر اور چت کر کے سبھہ کرموں کو میرے نشچہ
تیاگ کر کے اور گیان یوگ کو آشرے کر کے من کو مجھہ
میں استھر کر ۵۸ مجھہ میں چت استھر کریگا تو میرے پرساد سے
سبھہ درگموں کو ترجاویگا اور جو تو میری بات کو اہنکار
سے نہیں سنیگا تو ناش کو پراپت ہوگا ۵۹ تو جو اہنکار کر کے
کہتا ہے کہ میں یدہ نہیں کروں گا سو یہہ تیرا نشچہ
جھوٹھا ہے تیری پرکرت اربہات تیرا سوبھاو
تجھے اوس کریدہ کرا دے گا ۶۰ ہے ارجن سوبھاو [?]
اپنے کرم کر کے بندھا ہوا جو کرم کرنے کی نہیں اچھا
رکھتا ہے تو ابیبک سے اوسی [?] ہو اسو ہی کرے گا
۶۱ ہے ارجن ایشر سبھہ جیووں کے ہردے میں استھر
ہے اور جیووں کو مایا کر کے بھرما رہا ہے ۔ ۔

ہے ارجن سبھ بہاؤ کرکے تو اوسی کی شرن میں آجاؤ
اوس کے پرشاد سے تو ابناشی پد کو پراپت ہوگا یہہ ۶۴
گیان جو مینے تجہہ سے کہا ہے گجہہ سے ات گجہہ ہے
اسکو ہردے میں بچار کرکے پہر جو تیرا من چاہے
سو کر سبھہ گپت کے سواے میرے پرم بچن کو سُن تو میرا ۶۵
ات ہی پیارا ہے اسلئے میں تجہہ سے یہہ گپت بات
کہتا ہوں مجہہ بہی میں من کو دڑہ کرکے پرم بھگت ہوکر
میرا پوجن کر اور مجہے کو نمسکار کر پہر تو انت سمیں
مجہہ بہی پراپت ہوگا میں یہہ بات تجہہ سے سچ کہتا ہوں
اسلئے جو تو میرا پیارا ہے اور سبھی دہرموں کو تیاگ ۶۶
کرکے ایک میری ہی شرن میں آؤ میں تجہے سبھی پاپوں سے
رہت کرونگا تو سوچ مت کر جو تپسیا نہیں کرتا اور گرسیوا ۶۷
نہین کرتا اور جسکو سننے کی ابلاکہا نہیں اور میری
نندیا کرتا ہو ان پرشوں کو یہہ گیتا گیان سنانا
نہیں چاہیئے ۔ ۱۸

۶۴ ۶۵ ۶۶

۶۷ ۶۸ ۶۹

جو شخص میرے بھگتوں کو یہہ پرم گپت گیان آکھہ سناویگا سو
میرا پرم بھگت ہے وہ نہ سنشہ مجھہ کو پراپت ہوگا۔
۶۹ سنسار بشے مجھکو اوسکے سوائے اور کوئی پیارا
نہیں ہے جو اِس دھرم سنگت میرے اور تیرے
سمباد کو پڑھیگا اوسنے گیان یگ کر مجھہ کو پرسن کیا جان
یہہ میرا مت ہے جو پرش شردھا جُت نِندیا رہت ہو کر
اِسے سُنیگا سو بھی بندھنوں سے مکت ہو کر پنیہ وان
لوگوں بشے جائے پراپت ہوگا ہے ارجن تو نے
جو ایکاگر چیت ہو کر کے یہہ گیان شرون کرا ہے اسکے
شرون کرنے سے تیرا موہ اور بھرم کا ناس بھیا ہے
یا نہیں ارجن کہتا ہے ہے سرب گیشنجی آپ کی کرپا سے
اب میرا موہ اور سندیہہ سبھہ جاتا رہا ہے اور
گیان اوتپت بھیا ہے اب میں جو کچھہ آپ
اگیا کریں میں سوئی کروں گا۔۔۔

۷۵ ۷۶

سنجے کہتا ہے ہے راجہ جب سری کرشنجی اور ارجن کا یہہ
ادبہت سنباد میں نے سنا تب میری دیہہ کے روم ہرکھ سے
کھڑے ہو گئے یہہ پرم گیان جو گجھ سے اتی گجھہ ہے
جو گیشر جو ہیں سری کرشنجی مہاراج اونکے مکھہ کمل سے سری
بیاس جی کی کرپا سے میں نے سنا ہے ہے راجہ اس کیشو
اور ارجن کے پُن روپ ادبہت سمباد کو بار مبار
بچار کے میں پرم ہرکھہ اور سنتوش کو پراپت ہوتا ہوں
اور سری کرشن جی مہاراج کے اوس ادبہت سروپ کو
سمر سمر کے میں بہت بسمی ہوتا ہوں اور بار مبار ہرکھہ
ہوتا ہوں جس اور جو گیشر جو ہیں سری کرشنجی مہاراج براجمان
ہیں اور جس اور ارجن دھنش دھاری ہے اوسی اور
لکھشمی ہے اوسی اور کی بجے ہے میری مت یہہ نشچے کر کے ہے

اِت سری بھگوت گیتا سوپنشت سو برہم بدیا یام یوگ شاسترے
سری کرشن ارجن سمبادے موکھش سنیاس یوگو نام اشٹا دشو ادھیائے

۷۸ ۷۸ ۷۸

سمپورنم سماپتم یہہ پوتھی سری بھگوت گیتا بھاکھا ٹیکا برج لعل کی

آگے گجهه اتیت سبد کی مهمان جسکو وسم سبد بهی کهتے هیں لکهتے هیں

جب سری کرشن بهگوان نے اوتهاران ادهیاے بهگوت گیتا کے سمپورن کیے تب ارجن
هاتهه جوڑ کر نمسکار کر کے اور کهڑے هو کر بهت سے نمرتا بنتی کر بولتا بهیا که هے کرشنجی مهاراج
ادهن بهاگ مجهه دین کے هیں جو آپ نے بڑی کرپا مجهه پر کری هے جو یهه مهااوتم گیان بهگوت گیتا کا
مجهکو شروون کرا کر مجهے سناتهه اور کرتارتهه اور جنم مرن سے رهت کیا هے اسلئے هے پربهو میں
اپکا داسان داس هوں ارجن کی یهه بنتی سنکر سری کرشنجی ات هی کرپال هو اور ارجن کو وسم سبد
کی مهمان کهتے هوئے (سری بهگوانو واچ) سری کرشنجی کهتے هیں اب هے ارجن اس گیتا کے سبد کی
مهما تجهے کهه سناتا هوں میرے کهنے سے هی ادهک مهما تم اسکا هے اور پرے سے پرے
هے جب گرو کی کرپا سے سوهنگ سبد کی دهن جاگ اٹهتی هے تب اسکا
نام پرتهمے چهید دوتیئے چهند تریتیئے جیت اکهنڈت جسکو کهیو ابهی کهتے هیں جسکی
دهن کبهی بهی کهنڈت نهیں هوتی چوتهے سنکهه کے بیاین اسکا سبد هے پانچویں
جیسا تنبورا اور بین بجتے هیں چهٹا جیسا دوده مدهانی سوں متهتی هے ساتویں جیسے
کانسی کا تهال بجتا هے آٹهویں جیسے گگن میں میگهه گاجتا هے نویں جیسے اگن کا
سبد هوتا هے دسویں جیسے نوبت بجتی هے ان سبدوں کو جس اس پرکار جانتا هے سوهی
برهم انهد سبد نو سنجن پر دپت هے اے ارجن جن سوهنگ سبد کی دهن نهیں پهچانی

سو پرانی مگدہ پشنو کی بنائی ہیں اونکا دان اور تین نیم ڈہرم سیہ کہنڈت ہے
اِس اناہد سبد کی بھگت پون کے آدھار سے اوپجتی ہے یہہ پون جو باہر کو جاتا ہے اوسکو بھگت
سنا تہہ انتر لیا وے اور تاڑی لگا کر پون کو چڑھا وے اوس سے ایسا سبد برہم اچھا ہے
سو یہہ ہی سبد جہاں دس سبد کہا وے ہے پرتہمے سبد جو ہے چہیندا اوسکے سننے سے وہی کا
ادیرلا چم جاگ اوٹھتا ہے اور دوتیئ سبد جو ہے جہندا اوسکے سننے سے سنرت جاتی گھو
میں استہت ہوتی ہے ترتیئے جیت اکہنڈت سبد ماس میں ہے اپراپت ہوتا ہے
جو تہے سنکھہ کی بنائیں سبد میں جا بسے ہے پنچویں مِن اور تنبورے جیسا جو سبد ہے
سو پنڈ دیہہ میں دہا وے ہے چہٹا دودہ کے مٹہے کا جو سبد ہے سو ہڈان میں جا بے
ہے ساتویں کانسی کے تہالاں جیسا جو سبد ہے سو مدہی کو جائے پراپت ہوتا ہے
اٹھویں میگہہ جیسا جو سبد ہے سو پرانوں کو جاے رچتا ہے نومیں اگن جیسا جو سبد
ہے سو جیو بسے جاے لبتا ہے دسویں نوبتوں جیسا جو سبد ہے سو سنگت کو جا ہے
پراپت ہوتا ہے ارجن جو اناہد سبد ہے اوسکے دہن میں آتما کا استہان ہے
وہاں ہی آتما اور پرماتما دیکھئے ہے اب اِس سبد کی مہمان سن پرتہمے جمہند سبد کے
سننے سے جنم کو بتیاگ دیتا ہے تب استہت کو جاتا ہے دوتیئ جہند سبد کے سننے سے
روگ اور دوکھہ یہہ دونوں اِس کے من سے جاتے رہتے ہیں ترتیئی جیت اکہنڈت

سبد سننے سے تیری ار کھیری اوپجے ہے جو تے سنکھ سبد کے سننے سے برن سیدھ
ہوتا ہے پانچویں میں اور تنبورے جیسے سبد سننے سے براگ اوپجت ہوتا ہے
چھٹا دوودہ متھنے کے سبد سننے سے جوگ اوپجتا ہے اور بھرمتا کو تجتا ہے ساتویں
کانسی کے تھالاں جیسے سبد کے سننے سے یہہ سنسار کے لوگوں کا سنگ
تیاگے ہے آٹھویں میگھہ جیسے سبد کی دُھن سننے سے آٹھوں سدھی آے
پراپت ہوتی ہیں نومیں اگن جیسے سبد کے سننے سے کایا شدہ نرمل ہوجاتی ہے
دسویں نوبت جیسے سبد سننے سے ترلوکی کا جانن ہار ہوتا ہے اور یہہ
جو دیہہ کے اندر پانچ تت ہیں انہوں سے ملجاتا ہے تب اوس کر
دیہہ کا اودھار ہوتا ہے اسمیں کچھہ سنشہ نہیں ہے دھنجے ارجن یہہ برہم
انہد شبد جو ہے سوئی دن رات شنے اوسکی دُھن ہوتی رہتی ہے
جسکا ایسی انہد کی دُھن میں من لین ہوا ہے سوئی پرم پد کو جا پراپت ہوتا ہے
اور اوسیکو تت درڑھ یوگیشیر کہتے ہیں اور ایسے یوگ کے کرن ہار کو
کیسی باندھنی بدھ سوں نگمت ہی کیسن دو دس انگل جوڑی اور
سوا ہاتھ یعنی ہلو اسہ کوٹ کی لنگ شبے ترانگی کرنی نگیت ہے اسکو شبدہی نگمت ہی میں
اتی سبد مہاتم سمپورنم سماپتم

گیتا مہاتم



ایک سمیں شیوجی مہاراج اور پاربتی جی کیلاس پر بیٹھے ہوے تھے پاربتی جی نے
پوچھا کہ ہے مہادیوجی انتش کرن آپ کا کس گیان سے پوتر ہے کہ سنساری
لوگ آپ کو شیو جان کر پوجتے ہیں اور سے تو کرم آپ کے یہہ دکھلائی دیتے
ہیں مرگ چھالا پہنے ہوے سبھہ انگوں میں بھسم لگائی ہوے اور
منڈیوں کی مالا گلے میں پہنے ہوے یہہ کرم تو پوتر نہیں ہیں جس کرم کر
آپ کا انتش کرن پوتر ہے سو کرم مجھہ کو کرپا کر کہہ دیجے شری مہادیوجی واچ
سری مہادیوجی نے کہا ہے پاربتی جس کرم کر میرا انتش کرن پوتر ہے سو وہ
گیتا گیان ہے سو اوس گیتا گیان کا میرے ہردے بیچے نواس ہے اسلئے مجھے
اوپر کے کرم نہیں بیاپ سکتے پاربتی جی نے کہا ہے شیوجی اوس گیان کو
کوئی جیو آگے بھی کرتا رہا ہوا ہے مہادیوجی نے کہا ہے پاربتی اوس گیان کو
بڑے منش بہت جیو کرتا رہے ہیں اور آگے بھی ہوونگے اوسکا سبھہ پورب
برتانت تجھکو کہتا ہوں سن ایک سمیں پتال کھنڈ میں شیش ناگ کی

سیجا پر سری نارائن جی میتر موند کر مگن ہو رہے ہتے اور لچھمی جی چرن داب



رہی ہتیں لچھمی جی نے پوچھا ہے سری نارائن جی تم جگت کے اِشیر ہو آپ کو یہی
تندرا بیاپتی ہے نندرا اور آلس اون رشیوں کو بیاپتا ہے جو راجسی تامسی ہیں
آپ تو تینوں گنوں سے رہت ہو (سری نارائن جی وواچ) سری نارائن جی
نے کہا ہے لچھمی مجھے نندرا اور آلس نہیں بیاپ سکتا ایک شبد روپ جو گیتا
گیان ہے اوس گیان کر میں سدا آنند اور مگن رہتا ہوں جیسی جو ۲۴ اوتار
میرے آکاس روپ ہیں تیسے ہی یہہ گیتا گیان شبد روپ اوتار ہے تس
گیتا گیان بیچ میرے انگ ہیں پانچ ادھیاء میرا مکھ ہیں پانچ ادھیاء میری
بھجا ہیں پانچ ادھیاء کا میرے ہردے بیچ نواس ہے سولہواں ادھیاء
میرا اودر ہے ستارہواں ادھیاء میری جنگھاں ہیں اٹھارواں ادھیاء میرے
چرن ہیں اور سرب گیتا کے جو اشلوک ہیں سو میری ناڑیاں ہیں اور جتنے کھشر
ہیں سو میرے روم ہیں ایسی جو میری شبد روپ گیتا ہے اوسکا ارتھ میں
ہردے بیچ بچار کر سدا آنند اور مگن رہتا ہوں تیرے نہیں ہوگا میں چرن
داب ہی ہوں اسلئے سری نارائن آنند کو پراپت ہو کر سو رہے ہیں لچھمی
ایسا نہیں جیسا تو نے سمجھا ہے یہہ اوتر سری نارائن جی سے سنکر لچھمی جی نے

پوچھا ہے نارائن جی اِس گیان کو جو کوئی جیو سنکر کدارتھ ہوا ہو تو کرپا کر اوسکا
برتانت مجھکو سروَن کراؤ سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی بہت جیو اِس کو سنکر
آگے کدارتھ ہوئے ہیں میں تمکو اونکا برتانت سناتا ہوں سروَن کر تہا
کسی دیش میں ایک شودر رہتا تھا اور کرم بھنڈالوں کے کیا کرتا تھا ایکدن
بن میں بکری چرانے گیا اور بکری کے لئے پتر برچھ سے اوتارنے لگا
پترونمیں ایک سرپ بیٹھا تھا اوسنے اوسکو ڈسا سانپ کے ڈستے ہی
شودر مر گیا اور مرکر اوس پرانی نے بہت جونان بہوگ کر بیل کی جون
پائی وہ بیل ایک بہکہک کے ہاتھ لگا وہ بہکہک ننگا تھا سارا دن
اوس بیل پر چڑھ کر مانگتا پھرتا تھا جب رات ہوتی تو تھوڑا سا بھوسہ اوسکے آگے
پا کر دوارے کے آگے باندھ چھوڑتا تھا جب پھر دن ہوتا پھر اوسپر چڑھ کر اسیطرح
مانگتا پھرتا جب اسیطرح کئی دن بیتے تو وہ بیل بھوکھ کے مارے دکھی ہوکر گر
پڑا اور مرنے لگا پرتھوی پر پڑا ہوا ہاتھ پانو مارتا تھا پران اوسکے نہیں
نکلتے تھے بہت لوگ اوسکو اپنے تیرتھوں اور بہلے بہلے کرموں کا پہل دیتے
پر اوسکی اوس دکھ سے مکتی نہیں ہوتی تہی اتنے میں وہاں ایک گنکا آنکلی
اوسنے لوگوں سے سبھ برتانت سنکر اور بیل کو دکھی دیکھ کر کہا کہ مینے تو آجتک



اپنے جانتے سے کوئی بہلا کرم نہیں کیا پر جو کوئی مجہہ سے کوئی بہلا کرم بہول کر
بہی ہوگیا ہو تو اوسکے پن کا پہل مینے اس بیل کے نمت دیا اتنا سنتے ہی اوسکی
بیل کی جون سے مکت ہوئی پہر اوس بیل نے ایک برہمن کے گہر جنم لیا برہمن
نے نام اوسکا سمتر آر کہا جب بڑا ہوا باپ نے پڑہا کر بڑا پنڈت کیا پر اوسکو
اپنے پچہلے جنم کی خبر تہی ایکدن اوسنے اپنے دل میں بچارا کہ جس گنکا نے مجہے
بیل کے جون سے چہوڑایا تہا جو وہ مل سکے تو اوسکا درشن کرنا چاہیئے یہہ
بچار کر ڈہونڈنے لگا ڈہونڈتے ڈہونڈتے اوس گنکا کو جا ملا اور کہا تو مجہے
پہچانتی ہے گنکا نے کہا میں تجہے نہیں پہچانتی تب اوس برہمن نے کہا میں
وہی بیل ہوں جسکو تو نے بیل کی جون سے چہوڑایا تہا اب مینے برہمن کے
گہر میں جنم لیا ہے اب مجہے تو وہ پن اپنا بتا جس پن کے دینے سے میری مکت
بیل کی جون سے تو نے کرائی تہی گنکا نے کہا سنیئے تو کوئی پن نہیں کیا پر میرے
گہر ایک طوطا ہے وہ سویرے پر اتا کال نت پرت کچہہ پڑہا کرتا ہے اور میں
نت پرت سنا کرتی ہوں پر میں نہیں جانتی کہ وہ کیا پڑہا کرتا ہے اوسکا
پہل مینے تجہہ کو بیل جون سے چہوڑانے کے لیئے دیا تہا اوس برہمن نے اوس
طوطہ سے کہا ہے طوطہ تو سویرے کیا پڑہا کرتا ہے طوطہ نے کہا میں اوپر جنم
اپنے کی کتہا تجہکو سناتا ہوں سن میں پچہلے جنم ایک برہمن کا پتر تہا پتا نے
مجہے پڑہانے کے لیئے ایک پنڈت کے پاس بہہا یا میں گرو کی آگیا نہیں مانا
کرتا تہا اور لڑکوں کو کہتا تہا کہ گرو کیا جانتا ہے کہ مجہکو پڑہا وے گرو کو
یہہ بات پرگٹ ہوئی گرو نے مجہے سراپ دیا کہ جاؤ رے تو طوطہ ہو جاؤ
گرو کے سراپ سے میں طوطہ بنگیا اور جنگل میں رہنے لگا ایک پہندک نے مجہہ

پکڑا اور پکڑ کر ایک برہمن کے ہاتھ بیچ دیا اوس برہمن نے پنجرے میں
پا کر مجھے اپنے گھر رکھا وہ برہمن اپنے پتر کو گیتا کے پہلی ادھیائے کا پاٹھ
سکھایا کرتا تھا وہ پاٹھ مینے بھی سن سن کر سیکھ لیا ایک دن اوس برہمن
کے گھر چور پڑا چور کو اور تو کچھ دھن نہ پراپت ہوا وہ چور میرا پنجرہ اوٹھا کر
لے گیا اوس چور کی یہہ گنگا متر تھی اوس چور سے اس گنگا نے مجھے لے لیا
سو میں وہ گیتا کے پہلے ادھیاء کا پاٹھ نت پرت پراتا کال پڑھا کرتا ہوں
اور یہہ نیم سے سنا کرتی ہے پر اسکے سنجھہ میں نہیں آتا کہ میں کیا پڑھتا ہوں
گنگا نے اسی کا پن تجھکو دیا تھا تب تیری بل کی جون سے مکت ہوئی
تھی یہہ کتھا سنکر اوس برہمن نے کہا ہے طوطہ میں بھی برہمن ہوں اور گیتا کا
پاٹھ کیا کرتا ہوں مینے بھی تیری اس جون سے مکت کراونے کے ہیت
گیتا کے پہلے ادھیاء کا پھل دیا تیری بھی اس دیہہ سے مکت ہوا اتنا سنتے ہی اوس
طوطہ کی مکت ہوئی اور گنگا نے بھی گیتا کے پہلے ادھیائے کا پاٹھ سیکھ لیا
اور برے کرم تیاگ کر نت پرت پاٹھ کرنے لگی برہمن اپنے گھر چلا گیا ایسہ
کتھہ کر سری نارائین جی بولے ہے لچھمی جو کوئی استھان بھی بھول سے بھی گیتا
کا پاٹھ سرن کرے اوسکی مکت ہوتی ہے اور جو جان بوجھ کر پڑھے سنے
اوسکی مہما ادھک ہے یہہ پہلی ادھیائے کا مہاتم ہے جو تو نے سنا ہے ؛؛

اتی سری پدم پورانے سنستی اشیر سمبادے اوتر کھنڈے گیتا مہاتمے پرتھموں ادھیاء

آگے دوسرے ادھیاء کا مہاتم چلا (سری نارائین جی وواچ) سری نارائین جی
کہتے ہیں ہے لچھمی دکھن دیس میں پورب گڑھ ایک نگر ہے اوسمیں ایک
دیو سرمان نام برہمن بڑا دھن پاتر رہتا تھا اور سادھ سنتوں کی سیوا بہت

کیا کرتا تھا اور نارائن جی کے یاد کرنے کا گیان نہ چاہا کرتا تھا ایک دن
بال برہمچاری نام ایک برہمن اوسکے گرہ آیا اوسکی سیوا اوسنے بہت کری
اور بنتی کری کہ ہے مہاراج مجھکو کرپا کر نارائن جی کی جاننے کا گیان اوپدیش
کرو جس سے میری کلیان ہو اوس بال برہمچاری نے کہا تو نت پرت گیتا جی کے
دوسرے ادھیاء کا پاٹھ سنا کر اس سے تیری کلیان ہووے گی تب دیوسرما
نے پوچھا مہاراج اسکو سنکر کوئی جیو آگے بہی کرتارتھ ہوا ہے بال برہمچاری نے
کہا اسکو سنکر بہت جیو آگے کرتارتھ ہوئے ہیں میں ایک کتھا تجھے سناتا ہوں
سرون کر (کتھا) ایک دیس میں میادنت نام ایک عیالی رہتا تھا اور نت
پرت بکریاں چرایا کرتا تھا اور بکریاں کو بن میں چرنے چھوڑ کر آپ درخت پر
چڑہ کر بھجن نارائن کا کیا کرتا تھا ایک دن سانجھ کو بن سے بکریاں چرا کر چلا آتا تھا
میں ایک سنگھ بیٹھا ہوا تھا اور ایک بکری سبھ بکریوں سے آگے چلی جاتی تھی
اوسکو دیکھ کر وہ سنگھ بھاگ گیا یہ اشچرج دیکھ کر وہ عیالی چکرت ہوا ہے
سنسار میں بہی اوس سمیں وہاں آئے پراپت ہوا تھا جسکو دیکھ کر اوس
عیالی نے پوچھا کہ ہے مہاراج تم سنت ترکال درشٹی ہو مجھکو کرپا کر اسکا بھید
کہو کہ بکری کو دیکھ کر سنگھ کیوں بھاگ گیا ہے مجھ کو اسکا بڑا اشچرج ہے



برہمچاری نے کہا ہے عیالی تو اسکا بہید نہیں جانتا یہہ بکری پچہلے جنم ڈاین تہی
اور یہہ سنگہہ پچہلے جنم بہنڈ کتہا ایکدن وہ بہنڈ بکہی پکڑنے کے لیے
بن میں گیا اور یہہ ڈائن بہی بن میں گئی ہوئی تہی اوس بہنڈ کو اوس ڈاین نے
کہالیا اب اوس بہنڈ نے سنگہہ کی جون پائی ہے اور اوس ڈاین نے
بکری کے جون پائی ہے سنگہہ کو پچہلا جنم اپنا یاد ہے اسلیئے وہ سنگہہ اس بکری کو
دیکہہ کر بہاگ گیا ہے اوسنے جانا ہے جو مجہے اب بہی یہہ کہانے آئی ہے
یہہ سنکر عیالی نے کہا ہے برہمچاری جی ہمیں پچہلے جنم کون تہا تب برہمچاری نے
کہا تو پچہلے جنم چنڈال تہا عیالی نے کہا ہے برہمچاری جی کوئی ایسا اوپاو بہی
ہووے کہ ہم تینوں کا اس دیہہ سے اودہار ہووے برہمچاری نے کہا کہ
میں تمکو اوپاو کہتا ہوں ایک پربت کی کندرا میں ایک شیلا ہے اوسپر
تین اکہشر گیتا کے دوسرے ادہیاے کے لکہے ہوئے ہیں تم چلکر اون اکہشروںکو
دیکہو اونکے دیکہنے سے تمہاری اس دیہہ سے مکتی ہووےگی یہہ کہکر اون تینوںکو
ساتہہ لیجا کر وہ اکہشر دکہلائے دیکہتے ہی وہ دیہہ اونکی چہوٹ گئی اور دیوتوں دیہی
پراپت ہوئی سورگ سے بوان آئے بوانوں پر بیٹہہ کر وہ تینوں بیکنٹہہ کو
چلے گئے یہہ کتہا دیوسرماں بہی سنکر گیتا جی کے دوسرے ادہیاے کا پاٹہہ
سنکر مکت کو پراپت ہوا سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچہمی یہہ گیتا جی کے
دوسرے ادہیاے کے اکہشروں کے درشن کرنے کا مہاتم ہے جو تجہہ کو
سنایا ہے اور گیتا جی کے دوسرے ادہیاے کے پاٹہہ کرنے اور شروں کا پہل
اس سے ادہک پہل ہے ۔ ☸ ۔

اتی سری پدم پورانے سرشٹی کہنڈے گیتا مہاتمے دوتیو ادہیاے سماپت

آگے تیسرے ادھیاء کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے تیسرے ادھیائے کا مہاتم کہتا ہوں سروَن کر (کہتا)
دکھن دیس میں ایک شودر جڈہ نام رہتا تھا وہ بڑا مورکھ تھا اور بڑی پاپوں سے
کتنا اک دریب اوسنے اکٹھا کیا تھا وہ دریب اوسکا جاتا رہا دریب کے
جانے سے وہ شودر بہت سوگ وان اور چنتاتر رہتا تھا اور لوگوں سے
پوچھتا تھا کہ کوئی ایسا اوپاؤ بتاؤ جس کر میرا گیا ہوا پدارتھ پھر میرے ہاتھ
آوے یا کوئی ایسا انجن بتاؤ جسکو آنکھوں میں لگانے سے جہاں کہیں دھرتی
میں کچھ دریب ہو وہ مجھکو دکھنے لگے اور اوس انجن کے پانے سے مجھکو کوئی
نہ دیکھے میں جاکر لوگوں کا دریب چرا کر لے آؤں ایسے ہی وہ کئی روز تک
پھرتا رہا ایک روز کسی دیس کو چوروں کے ساتھ ہوکر چوری کرنے گیا
راستہ میں چوروں نے اوسکو مار ڈالا مر کر وہ پرانی پریت کی جون میں
پڑا اور وہاں اودیان میں ایک برچھ تھا اوس پر چڑھکر رہنے لگا اور
دکھی ہوکر ہاہاکار کرتا تھا اور کہتا تھا کہ کوئی ایسا ہی ہووے کہ مجھکو
اس جون سے چھڑاوے ایسے ہی بہت دن بیت گئے اوس شودر کا
ایک بالک تھا جب وہ چوروں کے ہاتھ سے مارا گیا تھا وہ بالک
چھوٹا تھا جب وہ بالک بڑا ہوا ایک روز اوسنے اپنی ماں سے پوچھا
کہ پتا ہمارا کیا کام کرتا تھا اور کیس برت کر مرا تھا اوسکی ماں نے سبھہ
برتنت اوسکے مرنے کا بیٹے کو کہہ سنایا وہ بالک سنکر کہنے لگا کہ ہے ماتا
اوسکے پرالبدہ ایسی ہی تھی پر اوسکی سدگت کرانی چاہیئے یہہ کہہ کر اوس
بالک نے اوٹھکر پنڈتوں سے جاکر پوچھا کہ ہے مہاراج میرا پتا اس برت کر

ہوا ہے اوسکی سدگت کا کیا اوپاو ہے مجھے کرپا کرکے بتاو دیجئے پنڈتوں
نے کہا کہ گیا جی جاکر اوسکی گیا کراؤ تیرے سہہ تپر سدگت کو پراپت ہوگے
بالک ایسے سن ماتا سے آگیا لیکر گیا کو چلا کاشی پرباگ راج کا درشن اشنان
کرکے آگے چلا راہ میں بالک نے ایک برچھہ کے نیچے بیٹھکر اوداشنان



اپنا گورمنتر پاٹھ کیا اور گیتا جی کے ایک ادھیاے کا پاٹھ وہ نت پرت
کیا کرتا تھا اوسدن بھی اوسنے گیتا جی کے تیسرے ادھیاے کا پاٹھ کیا
اور اوسکے پتا نے کہ پریت کی جون میں پڑا ہوا تھا اور اوسی برچھہ پر
رہا کرتا تھا سنا سنتے ہی اوسکی وہ اودھم دیہہ چھوٹ گئی دیو دیہی پائی
اور آکاس سے بوان آیا اوسپر چڑھکر اپنے پتر کے سامنے آیا اور اشیرباد
دی اور کہا ہے پتر میں تیرا پتا ہوں مرکر پریت بنا ہوا تھا اس پاٹھ
کو سنکر میری پریت کی جون سے مکت ہوئی ہے اور دیو دیہی پائی ہے اور
بیکنٹھ سے میرے لینے کو بوان آیا ہے اب میں بیکنٹھ کو چلا ہوں تاہی
خوشی گیا میں جا پانچا و میرا ادہار ہو گیا ہے وہاں بھی جاکر تو نے میرا
ادہار کرانا تھا سو تیرا پاٹھ سنکر میری کلیان ہو گئی ہے تب اوس
بالک نے کہا ہے پتا کچھ اور اگیا کرو تب اوسنے کہا کہ ہے پتر نرک میں

پڑے ہوئے میں اور پڑے دکھی ہیں تو گیتا جی کے تیسرے ادھیاے کا
پاٹھہ کر اور اُسکے پاٹھہ کا پھل اُنکو دے وہ بھی اِس دکھ سے مکت ہو ویں
اور نرک سے نکل کر بیکنٹھہ کو جاویں اتنا کہہ کر وہ دیو دیہی تو بیکنٹھہ لوک کو گیا اور
اوس بالک نے گیتا جی کے تیسرے ادھیاء کا پاٹھہ کر اوسکا پھل سبھہ
پتروں کو دیکر نرک سے نکلوا کر بیکنٹھہ گامی کیا تب دھرم راج سے
جاکر دوتوں نے کہا ہے راجا جی نرک سے سبھہ پاپی جیووں کو نکال کر
بھگوان کے پارکھد بیکنٹھہ میں لیگئے ہیں یہہ سنکر دھرم راج جی نارائن جی کے
پاس گئے اور کہنے لگے ہے نارائن جی میں نرک کسکو بھوگاؤں آپ کے
پارکھد پاپی جیووں کو جو کہ جنم جنمانتروں کے مہا پاپی تھے اونکو بوانوں پر
چڑہا کر بیکنٹھہ میں لیگئے ہیں یہہ سنکر نارائن جی نے ہنسکر کہا ہے دھرم راج
تو دکھی مت ہو جو اونکو پُن اودے ہوا ہے اِس کر وہ سبھہ پاپی
بیکنٹھہ کو گئے ہیں ہم ایک گیان تمہیں دیتا ہوں کہ جو پُرش گیتا جی کا
پاٹھہ سروَن کرے یا پڑھے اتھوا اوسکے پڑھے کا کوئی پھل کسیکو دیوے
تو اوس پرانی کو تم کبھی نرک میں نہیں پانا گیتا جی کے پاٹھہ اور شروَن
کرنے اور پھل ملنے سے پاپی جیو بھی بیکنٹھہ کو پراپت ہووینگے جو سری گیتا
گیتا جی کا پاٹھہ کرے یا شروَن کرے اوسکی مہما کہانتک کہی جاوے
کہنے میں نہیں آوتی بحیہ کہتا کہہ سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی یہہ سری
گیتا جی کے تیسرے ادھیاء کا مہاتم ہے جو تجھہ کو سنایا ہے ۔۔ ۳ ۔۔

اِتی سری پدم پورانے استی ایسر سمبادے اوتر کھنڈے گیتا مہاتمیہ ترتیہ ادھیاء

آگے چوتھی ادھیاے کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب چوتھے ادھیاء کا مہاتم کہتا ہوں سروں کرو جو سری
گیتا جی کا پاٹھ نت پریت کرتے ہیں اونکے ساتھ چھونے سے ہی جیو ادہم
دیہہ سے چھوٹ کر سدگت کو پراپت ہوتا ہے سری لچھمی جی نے کہا کہ ہے
نارائن جی آگے بھی کوئی پرانی گیتا جی کے پاٹھ کرنے والے کے ساتھ چھو کر
مُکت ہوئے ہے نارائن جی نے کہا ہے لچھمی بہت جیو گیتا پاٹھی کے ساتھ
چھوہ کر کر تار تھہ ہوئے ہیں میں ایک کتھا مُکت ہونے کی تجھے سناتا ہوں
سروں کر (کتھا) سری گنگا جی کے کنارے سری کاشی جی ایک نگر ہے
وہاں ایک اشٹ سنیو رہتا تہا اور سری گنگا جی میں اشنان کر کر سری گیتا جی کے
چوتھے ادھیاء کا پاٹھ نت پریت کیا کرتا تھا اوس سادھو کے پاس تپسیا ہی
دہن تھا اور گرہ مایا کا جنجال نہیں رکھتا تھا ایک دن وہ بن میں گیا وہاں
دو برچھ بیریوں کے تھے اونکے نکٹ ایک سرور تھا ایسی بہلی بھوم
دیکھہ کر وہ سادھو اون برچھوں کے نیچے بیٹھہ گیا دہوپ سے گھبرایا ہوا آیا تھا
ٹھنڈی ٹھنڈی پون چلتی تہی اوسکو نیند آ گئی اون برچھوں کے بیچ میں لیٹنا
پڑ گیا اون برچھوں کا آپس میں تھوڑا سا بیچ تھا اوسکے لیٹنے پڑنے سے ایک برچھ
کے ساتھ پیر چھو گیا اور دوسرے برچھ کے ساتھ اوسکے چرن چھو گئے
چھوتے ہی اون دونو بیریوں کے پتر سوک گئے اور کانپ کر دھرتی
پر گر پڑیں اور بوہر اون دونوں بیریوں نے ایک برہمن کے گھر جنم لیا
نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی بڑے اوگر تپوں سے مانش دیہی ملتی ہے
جب وہ دونو بڑی ہوئیں تب اونکے ماتا پتا نے کہا ہے لڑکیو تمہارا



بیاہ کرنے ہیں ون دونوں کو اپنا پتہا بسم یاد تہا اونہوں نے اپنے
ماتا پتا سے کہا ہم بیاہ نہیں کرتے ہیں اور دونوں نے آپسمیں کہا کہ ایک
کامنا ہماری ہے جو وہ پرمیشر پوری کردے تو بہت بھلی بات ہے اونکی
منمیں تہا کہ وہ سادہو جسکے سپرش کرنے سے ادہرم دیہہ سے چہوٹ کے
ہمکو بانس وہمی ملی ہے کہیں ملجاوے تو ہماری کلیان ہو یہہ بچار کر اون
دونوں نے ماتا پتا سے تیرتہہ یاترا کرنے کی آگیا مانگی ماتا پتا نے اونکو
تیرتہہ یاترا کرنے کی آگیا دی تب اون لڑکیوں نے ماتا پتا کو چرن بندنا
کر کر تیرتہوں کو گون کیا تیرتہہ یاترا کرتے کرتے بنارس میں آمنیں اسے کر
دیکھا تو وہ سادہو بیٹھا ہے جسکی کرپا سے بریوں کی جون سے مکت ہوئیں
تہیں تب اون دونوں کنیا نے پاس جاکر ڈنڈوت کری اور چرن بندنا
کرنا تہہ جوڑ کر منتی کری ہے سنت جی تم دہن ہو تمنے ہمکو کدارتہہ کیا ہے
تب دوس تپسی نے کہا تم کون ہو مینے تمکو نہیں پہچانا تب اون کنیاؤں نے
کہا ہم پہلے جنم میں بریاں تہیں تم دہوپ سے گہبرائے ہوئے آئے تہے
اور ہماری چہاؤں کے نیچے آئے لیٹنے پڑے ایک بری سے آپکے چرن
اور دوسری سے آپکا سر چہوا چہوتے ہی ہماری بریوں کی جون چہوٹی

گئی اب ایک برہمن کے گھر ہم کنیاں ہوئی ہیں اب ہم تمہارے پرساد کرسکھی ہیں تب تپسی نے کہا تمہیں تو اس بات کی کچھ خبر نہیں اب تم اگیا کرو میں تمہاری کیا سیوا کروں تم پرم رُوپ سری نارائن کا مکھ ہو تب اون کنیاؤں نے کہا کہ ہمکو سری گیتاجی کے چوتھے ادہیاۓ کے پاٹھ کرنے کا پہل دان کرو جس کر ہم مکت کو پراپت ہوویں تب اوس سادہو نے گیتاجی کے چوتھے ادہیاۓ کے پاٹھ کرنے کا پہل اونکو دیا اور کہا اس کے پرتاپ سے تم دوا گون سے رہت ہو جاؤ اتنا سُنتے ہی اونکی ہنکھہ دیہی چھٹی اور دیو دیہی ملی آکاس سے بوان آئے اون دونوں کنیا دیو دیہی کو بیٹھا کر بیکنٹھ کو لیگئے تب تپودہن نے سنیمں کہا میں نہیں جانتا تہا کہ سری گیتاجی کے چوتھے ادہیاۓ کا ایسا مہاتم ہے تب وہ تپسی من بچ کرم کر کے نت پرت سری گیتاجی کے چوتھے ادہیاۓ کا پاٹھ کرنے لگا اور مکت کو پراپت ہوا یہہ کتھا سناکے سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی یہہ سری گیتاجی کے چوتھے ادہیاۓ کا مہاتم جو تجھکو کہا ہے

اِتی سری پدم پوران استہی شیر سمباد اوتر کہنڈ گیتا مہاتمے چتر تہو دہیاۓ

آگے پانچویں ادہیاۓ کا مہاتم چلا (سری نارائن جی وواچ) سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے پانچویں ادہیاۓ کا مہاتم کہتا ہوں سُن دن کر (کتھا) ایک برہمن پنگل نام مہاپاپی بہرشٹ مت تہا نت پرت مد ہرا پان بہی کیا کرتا تہا اور جوا کھیلا کرتا تہا اسلئے لوگوں نے اوسکو بہائی چارے سے چہیک دیا وہ کسی اور نگری میں جا کر رہنے لگا اور اوس نگری کے راجہ کے پاس جا کر نوکر رہا راجہ کے پاس لوگوں کی چغلی کہا کرتا تھا اور جہوٹہ سچ کا ورپ اکٹہا کیا کرتا بہت دہن پاتر ہوگیا اور روپئے کے بہوگ بہتیرہ

پہر اوسنے ایک استری سے بیاہ کیا وہ استری بہی جیسا وہ تہا ویسی ہی
ڈراچارن تہی جو کچہہ وہ کہتا تہا وہ نہیں کرتی تہی وہ کہتا تہا تو باہر مت
جایا کر وہ باہر نکل جایا کرتی تہی اسلیئے وہ اوسکو مار اکرتا تہا استری نے
دوکہی ہوکر اپنے بہرتا کو دُربدہی کر بس دیکر مار ڈالا وہ برائی مرکر گیدہ
کی جون میں پڑا کتنے اک چیر پیچہے اوسکی استری بہی مرگئی اور مرکر اوسنے
طوطی کی جون پائی اور وہ ایک طوطہ کی استری بہی وہ طوطی طوطہ
دونوں ایک بن میں رہا کرتے تہے ایک دن طوطے نے پوچہا اے طوطہ
تو پہلے جنم کون تہا اور اب طوطہ کی جون میں کیونکر پڑا طوطہ نے کہا میں
پہلے جنم ایک برہمن کا بیٹا تہا پتا نے مجہے پڑہانے کے لیئے ایک پنڈت
کے پاس بیٹہایا میں گرو کی آگیا نہیں مانتا تہا جو گرو کسی لڑکے کو پڑہاتے
تو میں اوسکی بیچ سے بات ٹوک دیتا تہا اسلیئے گرو نے مجہے سراپ دیا
کہ جا ورے تو طوطہ ہو جاؤ میں گرو کے سراپ سے طوطہ ہو گیا طوطہ نے اپنا
پہلا جنم کہہ کر طوطی سے پوچہا تو پہلے جنم کون تہی اور طوطی کی جون کیونکر
پائی اوس طوطی نے کہا میں پہلے جنم ایک برہمن کی استری تہی بہرتا کی
آگیا نہیں مانتی تہی اسلیئے مجہے بہرتا مار اکرتا تہا مینے دکہی ہو کر بہرتا کو بس دیکر
مار دیا اس پاپ سے مرکر مینے طوطی کی جون پائی ہے طوطہ یہہ سنکر چپ ہو رہا
ایک دن وہی گیدہ اوس بن میں آیا اور گیدہ نے اوس طوطی کو دیکہہ کر پہچانا
کہ یہہ وہی طوطی ہے جسنے مجہے بس دیکر مارا تہا وہ گیدہ طوطی کو مارنے دوڑا
وہ طوطی آگے سے بہاگی گیدہ بہی پیچہے اوسکے چلا ایسے ہی گرتی پڑتی ایک
مسان میں آپہونچی اوس جگہہ ایک سادہو کو داگ دیا تہا ادہر اوس جادہ

کی کہوپڑی پڑی ہوئی تہی اور اُس کہوپڑی میں مینہہ کا جل بہرا ہوا تہا وہ
دونوں طوطی اور گیدہ لڑتے لڑتے اوسمیں گر پڑے اور اوس جل کے



چھینٹے اوپر پڑے جل کے سپرش ہوتے ہی اونکی ادہم دیہی چہوٹ گئی اور
دیو دیہی پائی آکاش سے بوان آئے اونپر بیٹھہ بیکنٹھہ کو سدہارنے لگے تب
طوطی نے کہا ہے گیدہ ایسا کون پن ہمنے کیا تہا جس کر ہمکو بیکنٹھہ کو لیچلے ہیں
ہم تو جنم کے پاپی تہے گیدہ نے کہا مینے بہی یہہ بات نہیں جانی میں بہی
اینچ جونی میں ہوں اتنے میں دہرم راج کے پاس اونکو لے گئے دہرم راج نے
کہا کیوں رے گیدہ تب گیدہ نے سبہہ برتانت آدسے انت تک دہرم راج سے
کہا اور کہا ہے مہاراج ہم دونوں جنم جنمانتروں کے مہا پاپی ہیں کونسا پن ہمنے
ایسا کیا ہے جس کر ہماری مکت ہوئی ہے ہم بڑے اینچ جونی میں ہیں تب
دہرم راج نے کہا ہے گیدہ وہ کہوپڑی ایک گنیا پاتہی سادہو کی تہی
وہ سادہو نیت پرت گنگا اشنان کر کر سری گنگاجی کے کنارے پر بیٹھہ کر
سری گیتاجی کے پانچویں ادہیاے کا پاٹھہ کیا کرتا تہا اوس کہوپڑی کے
جل کے چہونے سے تمہاری مکت ہوئی ہے یہہ کہکر دہرم راج نے اون
پارکہدوں کو کہا کہ جو گیتا کا پاٹھہ نت پرت کرتے ہیں اونکو سُننے میں ہوا

اُنکو کوئی پڑہے سُننے کا پھل دیوے یا کوئی گیتا یا ہتی کے ساتھہ چھوہ جاوے
اوسکو میرے پوچھنے نہاں تم بکنٹھہ کو لیجایا کرو یہہ سُنکر پارکہد اونکو بکنٹھہ
کو لیگئے سری نارائین جی نے کہا ہے لچھمی یہہ سری گیتا جی کے پانچوین ادھیائے
کا پھل ہے جو تو نے سنا ہے -- + --

اتی سری پدم پوران استری ایشر سمبادے اُوتر کھنڈ گیتا مہاتمے پنچوا ادھیایہ

آگے چھٹے ادھیاء کا مہاتم چلا (سری نارائین جی واچ) سری نارائین جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے چھٹے ادھیاء کا مہاتم کہتا ہوں سروں کر دکہتا
گوداوری ندی کے پاس ایک نگر ہے وہانکا راجہ جان سُرت نام بڑا
ہر بھگت اور دہرمگ اور دہرماتما تھا اور اوسکی پرجا بہی بڑی دہرمگ
تہی پرجا کے لوگ راجا سے بڑے سُکہی اور پرسن تہے اور اوستت
راجہ کی کیا کرتے تہے ایکدن کہین سے ہنس اوڑتے ہوے اوس نگری میں
آبیٹہے اور بیٹہتے ہی ایک ہنس اُنمیں سے اوتاولا ہوکر اوڑنے لگا
تب نگری کے لوگوں نے اوس ہنس سے کہا کہ ہے ہنس کیا تو راجہ جان سُرت
سے بہی آگے سورگ کو جایا چاہتا ہے جو اتنا اوتاولا ہوتا ہے تب اوس
ہنس نے اوتر دیا جو راجہ جان سُرت سے بہی ادہک سرشیٹ ایک
رکہی ہے اور نام اوسکا رائکس مُن ہے وہ بکنٹھہ کا ادہکاری ہوگا بکنٹھہ
سورگ سے بہی پرے ہے یہہ بات راجہ جان سُرت نے بہی سُنی سُنکر
دل مین بچار کیا کہ نسنچے مجھہ سے ادہک اوسکا پرتاپ ہو ویگا جس کی
استت یہہ ہنس کرتے ہیں جو کہیں وہ رکہیشر ملے تو اوسکا درشن کرنا چاہیے
راجہ نے یہہ بچار کر سوار تہی کو بلا کر آگیا کری کہ بہت بیگ میرا رتہہ لاؤ نہیں

رکھیشیر کا درشن کرنیکو جاونگا راجہ رتھہ پر سوار ہوکر اوس رکھیشیر کا درشن
کرنے کو چلا پہلے راجہ سری کاشی پوری میں گیا اور اشنان کر اور پن دان کر
لوگوں سے پوچھا کہ یہاں کوئی رانک من رکھیشیر ہی رہتا ہے لوگوں نے
کہا نہیں پھر راجہ وہاں سے سری جگناتہہ کو گیا وہاں جائے درشن جگناتہہ
اور پن دان کر کر لوگوں سے پوچھا کہ یہاں پر کوئی رانک من رکھی
رہتا ہے لوگوں نے کہا نہیں پھر راجہ دچھن دیس کو گیا اور وہاں سری
دوارکا ناتہہ کے درشن کیئے اور دان پن بہت کیا اور لوگوں سے
پوچھا رانک من رکھی کوئی یہاں رہتا ہے اونہوں نے بہی کہا یہاں کوئی
رانک من نہیں پھر راجہ پچھم دیس کو گیا جس تیرتہہ پر جاوے تہاں پن دان
بہت کرے تہا اوسکا جس بہت ہوا پھر راجہ اوتر دیش کو چلا وہاں
سری بدری ناتہہ میں رتہہ اوسکا چلنے سے رہگیا راجہ نے من میں کہا
کہ میں ساری پرتہوی پھرا ہوں کہیں بہی رتہہ میرا نہیں اٹکا یہاں جو
رتہہ میرا اٹکا ہے کوئی یہاں پورن سادہ رہتا ہے جسکے تیج کر میرا رتہہ
نہیں چل سکتا راجہ رتہہ سے اوتر کر پیادہ آگے کو چلا جو دیکہے پربت
کی کندرا میں ایک تپسی بیٹھا ہے اوسکے تیج کا اوجالا سورج سا ہے



راجہ نے منمیں کہا کہ یہی راماک مُن ہوگا۔ راجہ نے ڈنڈوت کر چرن بندنا کر اور
ہاتھ جوڑ کر استتی کری اور کہا گوسائیں جی آپ کا درشن کر کر میری کلیان
ہوئی ہے اب میرا جنم سپھل ہوا آج میں کرتارتھ ہوا ہوں۔ راماک مُن نے
کہا ہے راجہ تو پرتھوی پت ہے اور بڑا دھرمگ چاروں ورن دھرم کا سادہن ہارا
اور بن آیا ہے راجہ کا آدر بہاور کھیشر نے بہت کیا اور پاس اپنے بٹھایا
اور اپنے سیوک سے کند مول بن سے منگوا کر راجہ کے آگے رکھے اور کہا ہے
راجہ کچھ آگیا کرو کیونکر آونا آپکا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہے گسائیں جی اپنا
پن مجھے بتاؤ جس پن کر تمہارا تیج سورج سمان ہے۔ راماک مُن نے کہا ہے
راجہ میں تو اتیت جٹا دہاری بھسم لگائے ہوئے کندرا میں بیٹھا رہتا
ہوں میں نے پن کہا نسے کرنا تھا پر ایک بات ہے جو میں نت پرت چھٹے
ادھیائے سری گیتا جی کا پاٹھ کیا کرتا ہوں اوسکا یہہ تیج ہے یہہ سُن راجہ نے
اپنے پتر کو بلائے کر کہا ہے پتر میں اب بوڑھا ہوا ہوں میں اب یہاں بیٹھکر
بھجن نارائین کا کرونگا تو جا کر راج کر یہہ کہہ کر راجہ نے پتر کو راج دیکر بدا کیا
اور آپ رکھیشر سے کہنے لگا کہ ہے گسائیں جی مجھے بھی سری گیتا جی کے چھٹے
ادھیائے کا پاٹھ سکھاؤ کہ میری بھی کلیان ہو اوس رکھیشر نے راجہ کو بھی سری
گیتا جی کے چھٹے ادھیائے کا پاٹھ سکھایا اور وہ نت پرت پاٹھ کرنے لگا
ایسے ہی وہ دونوں بہت کال تک اوس کندرا میں رہتے رہے ایکدن
اون دونوں نے پرانایام کر کے دن ہست ہوتے دیہہ کا تیاگ کیا اور
دیو دیہی پائی آکاش سے اونکے لئے بوان آئے اونپر چڑھ کر وہ دونو
بیکنٹھ کو سدہارے سری نارائین جی کہتے ہیں ہے لچھمی یہہ گیتا جی کے چھٹے

اوہیاے کا مہاتم ہے جو تجہہ کو کہا ہے۔۔۔ا۔

اِتی سری پدم پوران اُتّر کہنڈے اَیستی اَیشر سمباد سِری گیتا مہاتمے سپتمو دہیایہ

آگے ساتویں ادہیاے کا مہاتم چلا (سری نارایں جی دوواچ سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی اب میں تجہے گیتا کے ساتویں ادہیاء کا مہاتم کہتا ہوں سروون کرو (کتہا) پٹیل نگر میں سنکو کرن نام ایک بیس رہتا تہا اور بیوپار کیا کرتا تہا ایکدن وہ بیوپار کرنے کے لئے اور بیوپاریوں کے ساتہہ ملکر کسی دیس کو چلا مارگ میں سنکو کرن کو سانپ نے ڈسا سانپ کے ڈسنے سے وہ مرگیا جو بیوپاری اُسکے ساتہہ تہے اونہوں نے اوسکو جلایا اور آگے کو چلے جب کتنے ایک دنوں پیچہے وہ بیوپار کرکر اپنے گہر میں پہر آئے تو اونسے آ کر سنکو کرن کے پتر نے پوچہا کہ میرا پتا کہاں ہے اونہوں نے کہا کہ تیرے پتا کو مارگ میں سانپ نے ڈسا تہا وہ مرگیا یہہ کہکر سبہہ مال وہن سنکو کرن کا اونہوں نے اوسکے پتر کو دیدیا اور کہا کہ جا کر اپنے پتا کی سدگت کر او وہ بالک گہر میں آیا اور آئے کر پنڈتوں سے پوچہا کہ میرا پتا اپسرت کر مُوا ہے اوسکی سدگتی کا اوپاو کرو یا کر کہو پنڈتوں نے کہا کہ تو نارایں بل کرا اوس بالک نے پنڈتوں کے کہنے سے نارائنی بل کرایا اور ٹرا بہاری جگ کیا برہمنوں کو بہوجن کہلایا سرا اوپنڈ تیل کرا تین بہائی اوسکے اور باقی کا جو درب بچا چاروں بہائیوں نے بانٹ لیا پہر اوس بالک نے اون بیوپاریوں سے کہا کہ جس جگہہ میرے پتا کو سرپ نے ڈسا تہا وہ ٹہور مجہہ کو بتاؤ اونہوں نے وہ ٹہور اوسکو بتائی وہ بالک وہاں جا کر کیا دیکہتا ہے کہ اوس جگہہ دو ورمیاں ہیں وہ بالک اوس جگہہ کو کہی ستے

کھودنے لگا کھودتے کھودتے اون درمیوں میں سے ایک سانپ نکلا وہ
بالک اوس سانپ کو دیکھکر اوسکو مارنے لگا اوس سرپ نے کہا کہ تو مجھکو



کیوں مارنے لگا ہے بالک نے کہا کہ تو نے میرے باپ کو ڈسا ہے اور
وہ مرگیا ہے میں باپ کا بیٹا تجھسے لیتا ہوں تب اوس سرپ نے کہا کہ ہے
پتر تو مجھکو مت مار میں ہی تیرا پتا ہوں مرکر سرپ کی جون میں پڑا ہوں
اور جس سرپ نے مجھکو ڈسا تہا وہ کہیں چلا گیا ہے جو تجھسے ہو سکے تو
میری سدگت کا اوپاو کر بالک نے پوچھا کہ تیری کیونکر اس جون سے
مکت ہوویگی اوسنے کہا کہ جو کوئی گیتا پاٹھی سادہ اتہوا برہمن ہووے انکو
گھر میں بلاکر گیتا کے ساتویں ادھیاء کا پاٹھہ کراؤ اور اوسکا پھل مجھکو
دلواؤ تب میری اس جون سے مکت ہوویگی یہہ سنکر وہ بالک اپنے
گھر میں آیا اور آکر اپنی استری سے سبہہ برتنت کہا اوسنے کہا کہ
جس بدہ کر میرے سسر کی سدگت ہووے سوئی اوپاو بہت شیگھ
کرنا چاہئے یہہ سن بالک نے کتنے اک سادہوں کو جو گیتا کے ساتویں
ادھیاء کا پاٹھہ نت پرت کیا کرتے تھے گھر میں لیجاکر پرارتھنا
کری کہ ہے مہاراج کرپا کر سری گیتا جی کے ساتویں ادھیاے کا پاٹھہ

کر کر اسکا پھل میرے پتا کو دان کرو کہ میرے پتا کی سدگت ہووے سادہو پُتر
نے بالک کی منتی مان کر سری گیتاجی کے ساتویں ادھیائے کا پاٹھہ کر کر
اُسکے پتا کو اوسکے پاٹھہ کئے کا پھل دان کیا اور اشیر باد کری تت کال
اوسکی ادھرم دیہہ چھٹی اور دیو دیہی پائی آکاش سے بوان آیا اوسپر
بیٹھہ کر بیکنٹھہ کو سدہارا سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی یہہ سری گیتاجی
کے ساتویں ادھیائے کا مہاتم ہے جو تجھہ کو سنایا ہے ۔ ۰۰۰

اتی سری پدم پورانے ستی اشٹیر سمبادے اوتر کہنڈے گیتا مہاتمے ستمو ادھیایہ

آگے آٹھویں ادھیاء کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب میں آٹھویں ادھیاء کا مہاتم کہتا ہوں سرون کر
(کتھا) دکھن دیس میں نربدا ندی کے کنارے پانڈو نام ایک برہمن
بڈا اوہن پاتر رہتا تہا پر اوسکے گھر میں سنت نہیں ہوتی تھی سادہ سنتو نکی
سیوا بہت کیا کرتا تہا اور بڑے یگ کیا کرتا تہا ایک دن ایک برہمن نے
کہا کہ اجمیدہ یگ کر بکرہ دیوی کو چڑہا اسکے کرنے سے تیرے گھر سنتت
ہوگی اوس برہمن نے اوسکے کہنے سے اجمیدہ یگ کرنیکا آرمبہ کیا اور ایک
بکرہ یگ کرنے کے لئے مول لیا جب بکرے کو اشنان کرا تلک لگا میوہ
کہلانے لگا بکرہ قہقہہ کر ہنسا برہمن نے پوچہا ہے اج تو کیوں ہنسا ہے
اج نے کہا پچھلے جنم میں ہی مانو کہہ جنم میں تھا اور میرے گھر بھی سنت نہیں
ہوتی تھی ایک دن مجھے ایک برہمن نے کہا تو اجمیدہ یگ کر بکرہ دیوی کو
چڑہا دیوے بچے تیر دیوے گی میں نے کہا بہت اچھا تب مینے بکرہ یگ کے لئے
سارے نگر میں ڈہونڈھا پر ہاتھہ نہ آیا ایک بکری بچہ والی ایک مانوکھ

کے پاس ہتی مینے وہ بکری بچہ سہت اوس سے موُل لی اور گھر لایا بکری کو
گھر میں باندھ دیا اور بکرہ کو نہلا میوہ کھلا جب مارنے لگا تو وہ بکری بولی
ہے برہمن تو برہمن نہیں ہے بو مہا پاپی نر دیا ہے کہ میرے پتر کو مارنے
لگا ہے کبھی تو نے یہہ بھی سنا ہے کہ کسی نے پرایا پتر مار کر سنتت لی ہو سنتت
کے لئے جو تو میرے پتر کو مارنے لگا ہے میں تجھے سراپ دیتی ہوں کہ
تیرے گھر سنتت ہو ویگی پو پترا وہ بکری کر رہی پر مینے اوسکے پتر کو مار دیا
تب بکری نے سراپ دیا کہ جا ور سے تیرا اگلا بھی اسی بہانت گئے یہہ
سراپ دیکر بکری نے بھی پرتھی پر سر ٹپک ٹپک کر پران اپنے تیاگ دیئے
جب بہت کال بیت ہوا تو میں بھی مرت ہوا جمدوت مجھے پکڑ کر مارتے
مارتے دہرمراج کے پاس لے گئے دہرمراج نے کہا یہہ بڑا پاپی ہے
اسکو نرک میں ڈالدو پہر میں باندر کی جون میں پڑا ایک بازیگر نے مجھے
پکڑ لیا اور گلے میں میرے رسی باندہکر سارا دن نگر میں مانگتا پھرتا تھا اور
رات کو کچھہ تھوڑا سا کھانے کے لئے مجھے دیا کرتا تھا جب باندر کی جون چھٹی
تو پہر مینے کتے کی جون پائی ایکدن مینے کسی کی روٹی اوٹھا لی اور اوسنے
مجھے دیکھہ لیا اور ایسی لاٹھی میری کمر میں ماری کہ کمر میری ٹوٹ گئی اوسی
کشٹ سے پران میرے چھوٹ گئے پہر میں گھوڑے کی جون میں پڑا ایک
بھٹیارہ نے مجھے موُل لیا سارا دن وہ بھٹیارہ مجھے پہرا کرتے تھا میرے
کھانے پینے کی خبر نہیں لیا کرتا تھا جب سانجھہ ہوتی تو چھوٹی سی رسی میرے
گلے میں ڈالکر باندہ دیا کرتا تھا اور ایسی باندہتا کہ میں کبھی بھی اوٹھ نہیں
سکتا تھا ایک دن دو لڑکے اور ایک کنیاں میرے اوپر چڑہکر مجھہ کو

دوڑانے لگے مارگ میں ایک گڑھا چکڑ سے بھرا ہوا تھا میں گڑھے میں
گر پڑا اور پھنس گیا اور اوپر سے مجھے وہ مارنے لگے یہانتک کہ
میرے پران نکس گئے اس بہانت مینے بہت جون ہوگی ہیں وہ اب بکرہ کی جون
پائی ہے میں جانتا تھا اب مجھے برہمن نے مول لیا ہے اب نہیں سکھہ پاونگا
سو تو بہی مجھے مارنے لگا ہے برہمن نے کہا ہے آج تجھے جو ہمارا اپنے
جیسی گوہی ٹڑیاں کو کنگر ہاتھہ میں اوٹہا کر ڈراتا ہے اور وہ آگے سے
اوڑ جاتی ہیں میں ایک کتہا اپنے نیتروں سے دیکھی ہوئی کہتا ہوں کہ کہتے
ہیں ایک چندر شیکھر نام راجہ کسی دیش کا گرہن پر اشنان کے
لئے گیا تہا راجہ نے برہمنوں سے پوچھا کہ سورج گرہن میں کیا دان کرنا چاہئے
برہمن نے کہا کہ لوہے کا پرکھہ بنوا کر اوس کے نیتروں میں لال جڑا کر دان کرنا
بہت اوتم ہے تب راجہ نے کالا پرکھہ لوہے کا گہڑوایا اور اوسکے
نیتروں میں لال جڑوائے اور سونے کے گہنے پہنائے جب راجہ اشنان کر
اوس لوہے کے کالے پرکھہ کا دان کرنے لگا تب وہ کالا پرکھہ ہنسا
راجہ اپنے دل میں ڈرا کہ یہہ کچھہ اوگن ہے جو لوہے کا پرکھہ ہنسا ہے
راجہ نے یہہ بچار کر بیگ اوس کالے پرکھہ کا دان اوس برہمن دیدیا
تب وہ کالا پرکھہ اوس برہمن کو دیکھہ کر پہر ہنسا اور کہا ہے برہمن تو مجھکو
لیگا برہمن نے کہا ہاں میں تجھہ کو لونگا مینے تجھہ سے کئی انیک دان لئے ہیں
اور پچائے ہیں تب اوس کالے پرکھہ نے کہا ہے برہمن تو مجھے وہ گن
بتا جس گن کر تو نے مجھہ سے کئی دان پچائے ہیں برہمن نے کہا جو گن
مجھہ میں ہے وہ گن میں ہی جانتا ہوں اتنا سن وہ کالا پرکھہ پہر ہنسا

اور تھہ گیا اوس کالے پتر کہہ سے ایک اور کال مورت نکلی تب اوس



برہمن نے گیتا کے آٹھویں ادھیاے کا پاٹھہ کرا اور راون دونوں کال مورت
نے سنا پہلے اوس کالے پتر کہنے دیہہ پلٹی برہمن نے جل کی چلی بہر کر دوسری
کال مورت پر بہی جل چھڑکا جل کے چہوتے ہی تتکال اوسکی بہی دیہہ چھٹی وہ دونے
دیو دیہی پائی آکاش سے بیوان آئے اوسپر چڑہ کر بیکنٹھ کو گئے یہہ کتھا
شنکر اج نے کہا ہے برہمن تمہارے سے بہی کوئی ایسا ہے کہ جسکے پرساد کر
میں بہی اس جون سے چھٹوں برہمن نے کہا اس نگر میں ایک گیتا پاٹھی
برہمن رہتا ہے اوسکو میں تیرے لئے لاتا ہوں یہہ کہہ کر وہ برہمن اوس
گیتا پاٹھی برہمن کو بلا لایا اور سارا برتنت اوسکو سنایا تب اوس گیتا پاٹھی
برہمن نے گیتا کے آٹھویں ادھیاء کا پاٹھہ کیا اور راج نے سنا اوسکے سننے
سے راج کی جون سے چھٹا دیو دیہی پائی بیکنٹھ سے بیوان آیا اوسپر چڑہ کر
بیکنٹھ کو سدھارا یہہ کوتک دیکھہ چیتنے اور برہمن وہاں بیٹھے ہوئے تہے
وہ بہی گیتا کے آٹھویں ادھیاء کا پاٹھہ کرنے لگے اتنی کتھا سنا سری نارائن جی
نے کہا ہے لچھمی یہہ گیتا کے آٹھویں ادھیاء کا مہاتم ہے جو تو نے شروَن کرا ہے

اتی سری پدم پران اتشتی آشیر سمبادے اوترکہنڈے گیتا مہاتمے اشٹمو دہیا

اب نوین ادھیائے کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے گیتا کے ناویں ادھیائے کا مہاتم کہتا ہوں سن
(کتھا) دکھن دیس میں مہاوسمبر ناں نام ایک سوداگر رہتا تھا بڑا
پاپی مدہر ماس بھچھن کیا کرتا تھا اور پر استری گون کیا کرتا ایک دن اوس
سوداگر نے مدہر اہبہت پان کری دیوا جہا سے اوسکے پران نکس گئے
تب وہ پرانی مرکر پریت کی جون میں پڑا اور ایک تاڑ کے برچھ پر رہنے لگا
اور اوس دیس میں ایک برہمن بڑا پاپی رہتا تھا اور استری بہی اوسکی
بڑی کلہنی تہی ایک دن اون دونوں کے بہی دیوا جہا سے پران چہوٹ گئے
اور مرکر دونوں پشاچنی پشاچ ہوئے اور اوس برچھ پر جہاں آگئے وہ پہلا
پریت رہتا تہا آئے رہے ایک دن پشاچنی نے اپنے پشاچ سے پوچھا
کہ تجھے اپنے پچھلے جنم کی بہی کچھہ سدھ ہے پشاچ نے کہا ہاں میں پچھلے جنم
برہمن تہا تب پشاچنی نے پوچھا ایسا کونسا پن تو نے کیا تہا جس کر تجھے
پچھلے جنم کی سدھ رہی ہے تب پشاچ نے کہا میں پچھلے جنم تجھے ایک برہمن سے
برہم ادھیاتم کرم سنا تہا پشاچنی بولی وہ برہم ادھیاتم کرم کیا ہے جسکے سننے سے
تجھے پچھلے جنم کی سدھ رہی ہے پشاچ نے کہا وہ سری گیتا جی کے نوین ادھیائے
میں تین اشلوک لکھے ہوے ہیں جو ارجن کو سری کرشن جی نے کہے ہیں یہہ باتیں
آپسمیں کر رہے تہے اور پریت بہلا چنگا ہو اسن رہا تہا یہہ بات سنکر وہ
پریت اون دونوں کے نکٹ آیا اور پوچھا ہے پشاچنی تو کیا بات
کہہ رہی تہی اسطرح میرے سامنے بہی کتھن کر پشاچنی نے کہا تجھے کیا میں
اپنے بہرتا سے کہہ رہی تہی وہ ادھیاتم کرم کیا ہے جسکے سننے سے پچھلے

راداکرشنی



جنم کی سدھ مجھے رہی ہے اون تینوں نے جب کئی بار نام ادھیاتم کرم کا
جو گیتا کے نومیں ادھیاء میں ہے لیا اور ایک دوسرے نے سناتن کال ہی
اونکی پریت دیہی چھٹی اور دیو دیہی پاکر بیکنٹھ کو سدھارے مارگ میں دیوتوں
نے پوچھا کہ تم تو جنم جنمانتروں کے پاپی ہو کس کرنی کر بیکنٹھ کو چلے تب انہوں
نے سنا اور تانت کہا کہ ہم اس کرنی کر بیکنٹھ کو چلے ہیں یہہ کہہ کر وہ بیکنٹھ لوکو
چلے گئے نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی یہہ گیتا جی کے نومیں ادھیائے
کے تین اکھشروں کا مہاتم ہے سمپورن ادھیاء کا ادھک مہاتم ہے +

اتی سری پدم پورانے ستی اشیر سمباد اوتر کہنڈے گیتا مہاتمے نومو دھیایہ

اگے دسویں ادھیائے کا مہاتم چلا سری نارائن جی واچ سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے گیتا کے دسویں ادھیاء کا مہاتم کہتا ہوں سرون کر
(کتھا) سری کاشی پوری میں ایک برہمن دھیرج نام بڑا دھرماتما
ہر بھگت رہتا تھا ایکدن وہ برہمن وشیشر مہا دیو کے درشن کرنے کو
چلا گرمی کی رت تھی جب مندر کے نکٹ پہونچا تو دہوپ کے لگنے سے بیاکل
ہوکر پرتھی پر گر پڑا اتنے میں ایک گن بہونگ رتھ نام مہا دیو کا اوسکے
نکٹ آیا اور اوس برہمن کو مورچہا گت دیکھہ اوٹھے پاؤں مہا دیو جی کے

پاس پھر آیا اور کہا ہے مہادیوجی ایک برہمن آپکے درشن کو آیا تہا وہ دہوپ سے گھبرا کر بے سدہ ہوگیا ہے مہادیوجی نے یہہ بات سنکر کچہہ اوتر ندیا اور چپ ہورہے اتنے میں ایک اور دوسرا گن پھر اوس برہمن کے نکٹ آیا دیکہے تو ایک برہمن موا پڑا ہی تب وہ گن مہادیوجی کے پاس آیا اور کہا ہے مہادیوجی مندر کے پاس ایک برہمن موا پڑا ہے اس برہمن نے کونسی سادہنا کری تہی جو ایسی نہلی جگہہ مرت پائی چاروں جگ سکے پہلے آئے ہیں ایک تو بنارس چہیترا اور دوسرے سری گنگاجی کا تٹ اور تیسرے سری مہادیوجی کے درشن اور جو تہا سادہونکا ملاپ ہے مہاراج کرپا کر کے اسکا بہید مجہکو بتاؤ مہادیوجی نے کہا ہے بہوگ رتہہ اس برہمن کے پچہلے جنم کی کتہا میں تجہکو کہتا ہوں ایک دن کیلاس پربت پر پاربتی بیٹہی ہوئی تہی اور گن بہی وہاں بیٹہے ہوے تہے اور پہلواڑی کی سوبہا دیکہہ رہی تہی کہ ایک ہنس آکاش سے میرے درشن کو آیا وہ ہنس برہماجی کا واہن تہا اور مان سروور سے ہوکر چلا آتا تہا اوس سروور میں مہا سندر کنولنی کے پہول تہے وہ ہنس کنولنی کے پہول کے اوپر سے ہوکر جو لنگہیا تو پرچہاواں اوسکا کنولنی کے پہول پر پڑا اتت کال وہ ہنس سفید برن سے سیام برن ہوگیا اور آکاس سے دہرتی پر گر پڑا اتنے میں ایک گن میرا اوس مارگ سے چلا آتا تہا اوسنے اوسکو دیکہہ کر آئے کر مجہہ سے کہا ہے مہادیوجی ایک ہنس آپکے درشن کو آیا تہا سیام برن ہوکر آکاس سے دہرتی پر گر پڑا ہے میںنے کہا اوسکو میرے پاس لے آؤ وہ گن اوسکو میرے پاس لے آیا میںنے اوس ہنس سے پوچہا ہے ہنس تو سیام برن ہوکر

اکاش سے دہرتی پر کیوں گر پڑا ہے تب اوس ہنس نے کہا ہے مہادیوجی
میں آج کے درشن کو آیا تہا مان سرو در میں کنولنی کے پہول ہو رہے ہوئے
ہتے اوسکے اوپر سے ہو کر جب میں لنگہیا تو سیام برن ہو کر آکاش سے گر پڑا
پر میں نہیں جانتا کہ یہہ کیا کارن ہوا ہے مہادیوجی نے کہا ہے بہوگ رتہہ یہہ
بات سن میں اپنے دل میں سوچ کرنے لگا کہ یہہ کیا اچرج ہوا ہے کہ یہہ ہنس
سیام برن ہو کر آکاش سے دہرتی پر گر پڑا ہے اتنے میں آکاش بانی ہوئی
کہ ہے مہادیوجی اس ہنس کا یہہ پرسنگ آپ اوس کنولنی سے پوچہئے وہ
کنولنی سبہہ آپ سے کہہ دیوےگی مہادیوجی نے اوس کنولنی کو بلا کر پوچہا
تو کنولنی نے کہا ہے مہادیوجی میں سارا اسما چار اسکا سناتی ہوں پچہلے
جنم میں ایک برہمن کی کنیا تہی اور ایک برہمن کے ساتہہ بیاہی
ہوئی تہی ایک مینا مینے رکہی ہوئی تہی اور وہ مینا بہت میٹہی میٹہی باتیں
کیا کرتی تہی اسلیئے وہ مینا مجہہ کو بہت پیاری لگتی تہی اوسکے پاس سے
اوٹہنے کو ایک چہن بہی میرا دل نہیں چاہتا تہا ایک دن بہرتا نے مجہے
کہا اوٹہہ کر رسوئی کر میں نہ اوٹہی اوس مینا کے پاس بیٹہی رہی بہرتا نے
مجہے سراپ دیا ری تو کنولنی ہو جا سو میں بہرتا کے سراپ سے کنولنی ہوئی
ہوں مینا کی مجہے اب تک سدہ ہے مینا گیتا کے دسویں ادہیاء کا پاٹہہ بہی
کیا کرتی تہی اور مینے بہی اوس سے گیتا کے دسویں ادہیاء کا پاٹہہ سیکہا تہا
اوس کر میرا ایسا تیج ہے کہ جو کوئی میرے اوپر سے اوڑتا جاتا ہے جہلس
کر گر پڑتا ہے تب ہنس نے کہا کہ اب بہی کوئی ایسا اوپاو ہے کہ میں بہر
سفید برن ہو جاؤں اور تو بہی اس جون سے مکت ہووے کنولنی نے

کہا ہاں جو کوئی گیتا کے دسویں ادھیاء کا پاٹھہ ہم دونوں کو سروَن کراوے تو ہم دونوں کا اودھار ہووے یہہ باتیں آپسمیں کر رہے تھے کہ اتنے میں



ایک برہمن گیتا پاٹھی وہاں آئے نکلیا اونہوں نے بنتی کری کہ ہے برہمن ہمکو گیتا کے دسویں ادھیاء کا پاٹھہ سروَن کراؤ برہمن نے اونکو گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھہ سنایا تتکال سنتے ہی ہنس تو سیام برن سے سفید برن ہوگیا اور کنولنی کی وہ جون چھٹی دیوکنیا بھئی دونو نے ہاتھ جوڑ کر برہمن کے آگے بنتی کری اور کہا تم دہن ہو تمنے ہمکو کرتارتھہ کیا ہے برہمن نے کہا کیونکر اونہوں نے سارا برتنت برہمن کو کہا اور کہا اب ہمکو اشیرباد دو ہم دونو دیولوگ کو جاویں تب وس برہمن نے اونکو اشیرباد دیا وے ہنس اور دیوکنیا کرتارتھہ ہوکر جاتے بھئے یہہ سبہہ برتانت سنائے کر مہادیو جی نے کہا ہے بھوگ رتھہ یہہ وہی برہمن گیتا پاٹھی ہے جس نے کنولنی اور ہنس کو کرتارتھہ کیا تھا یہہ کتھا کہہ سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی یہہ سری گیتا جی کے دسویں ادھیائے کا مہاتم ہے

اتی سری پدم پورانے اتری کھنڈے سمباد اوتر کھنڈے گیتا مہاتمی دسمہ ۱۰

آگے گیارہویں ادھیاء کا مہاتم چلا سری نارائن جی اواچ ہری ۱۰۱

کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجہے گیتا کے گیارہویں ادہیاہ کا مہاتم کہتا ہوں
سرون کر (کتہا) دکہن دیس میں بہدرکا ندی کے کنارے ایک نگر ہے
اوس نگر کا راجہ سونند نام بڑا ہر بہگت تہا اور اوس نگر مین ایک ٹہاکر دوارا تہا
وہاں ایک برہمن سری لچھمی نارائن کی پوجا کیا کرتا تہا اور گیتا کے گیارہویں
ادہیاء کا پاٹہہ کیا کرتا تہا اور راجہ بہی اوسی ٹہاکر دوارے میں جاکر پوجا
سری لچھمی نارائن کی کیا کرتا تہا اور پاٹہہ سری گیتا کے گیارہویں ادہیاء کا
سنا کرتا تہا ایسے ہی کئی دن بادیت بہئے ایک دن راجہ پوجا کرکے اپنے
گھر کو چلا مارگ میں ایک مہنت ملا اوس مہنت کے ساتہہ اور بہی سادہو تہے
راجہ کو کہا کہ ہم بنارس چہتر کا درشن اشنان کرنے آئے ہیں ہمکو کوئی ٹہور
رہنے کو دو راجہ نے اون اتیتوں کو ایک حویلی میں اوتارا اور سیدہا
اونکے لئے بہیجا اونہوں نے رسوئی بنا کر کہائی تہوڑی دیر پیچہے راجہ انکے
درشن کو آیا اور اپنے پتر کو بہی اپنے ساتہہ لایا اور نمسکار کرا اونکے پاس
بیٹہہ گیا گیان گوشٹ ہوتی رہی راجہ کا پتر اوٹہہ کر کسی کارج کے نمت
حویلی کے اندر گیا اوس حویلی میں ایک پریت رہتا تہا اوسنے راجہ کے
پتر کو مار ڈالا سیوکوں نے راجہ کو آکر کہا کہ ہے راجہ جی آپکے پتر کو پریت نے
مار ڈالا ہے اتنا سنتے ہی راجہ کا ہردا پہٹ گیا دل میں کہا بہلا پہل مجہکو
سادہوؤنکی سیوا کا ملا ہے یہہ دل میں کہہ کر راجہ اوٹہہ کہڑا ہوا اور
مہنت اور سادہ بہی راجہ کے ساتہہ اوٹہہ کہڑے ہوے اور آئے کر
کیا دیکہتے ہیں کہ پریت راجہ کے پتر کو مار کر اوپر چڑہا ہوا ہے مہنت نے کہا
ہے پریت تونے راجہ کے پتر کو کیوں مارا ہے پریت نے کہا میں نے ایسے



کئی مار کہائے ہیں ایک راجہ کے تیر کو بہی مارا تو کیا ہوا مہنت نے کہا کہ
ہے پریت میں تجہے پریت کی جون سے چہوڑاونگا اور جتنے جیو تو نے
مارے ہوے ہیں وہ بہی اودہر نگے پر تو اس بالک کے اور دشٹ کرکے بہہ
بالک جیو ہے اور تو اپنا پچہلا جنم مجہہ سے کہو کہ تو پریت کیونکر ہوا ہے پریت نے
کہا میں پچہلے جنم برہمن تہا اور ہل واہا کرتا تہا ایک دن میرے کہیت کے
نکٹ ایک دربل برہمن آکے گر پڑا اوس برہمن کے انگوں میں ہو
بہت تہے ایک ہل آکے گرا اوس برہمن کے انگوں سے ماس نوچ کر
کہا یا کرتی تہی اور وہ برہمن ہل کو اوڑا نہیں سکتا تہا میں بہی وہاں
کہڑا ہو کر تماشا دیکہا کرتا تہا پر ہل کو نہیں اوڑاتا تہا ایکدن ایک سادہو
وہاں آنکلیا اور اوس نے اوس برہمن کی یہہ درگت دیکہہ کر مجہکو
کہا ہے ہل جوتا تیرے گلے میں تو جنیئو ہے پر یہہ کرم تیرے چنڈالوں کے ہیں
توڑ ایڑ دیا ہے تیرے کہیت کے پاس برہمن کا ماس ہل آکر بہہن کرتی
ہے اور تو اوس ہل کو نہیں اوڑاتا اور کہڑا ہو کر تماشا دیکہتا ہے ہیت
کرم نکے کرن ہارے اوش نرک میں پڑینگے پہلے تو کوئی جو رونے نکٹ
کہڑا ہوا اور دو وجا جوسکو سنگہہ نے گہیرا ہوا وسکو دیکہہ کر اپنا جیو بچا کر

بہاگ جاوے تیسرا جو کسیکو پریت نے گہیرا ہوا وسکو نہ چہوڑا دوسرے ان
کرمونکے کرن ہارے اوش کر نرگ میں پڑینگے اور جو جیو دیا وتت ہیں
انکو اشمیدہ یگ کا پہل پراپت ہوگا اتنا کہہ کر اوس سادہو نے سراپ دیا
کہ جاء تو پریت کی جون میں پراپت ہو یہہ بچن اوس سادہو کے سنکر بہنی
بنتی کری کہ ہے سادہو جی مجہے تشنہ بہیا ہے کہ میں پریت کی جون میں
پڑونگا پر کرپا کر مجہے کہدیجے کہ میرا ادہار کیونکر ہوویگا تب سادہو نے
کہا کہ جب کوئی تجہے گیتا کے گیارہویں ادہیاء کا پاٹہہ کر کر سناویگا تب تیری
مکت ہوویگی جب یہہ پورب کتہا اوس پریت نے کہی تب اوس مہنت نے
راجہ سے پوچہا کہ ہے راجہ کہو اب کیا کریں راجہ نے کہا کہ ہے گسائیں جی
آپ کرپا کر اسکو گیارہویں ادہیاء گیتا جی کا پاٹہہ سروں کراوین کہ اسکی
مکت ہو اور اسکی درشٹ کرنے سے میرا پتر بہی جی اوٹہے تب اوس مہنت
نے گیتا کے گیارہویں ادہیاے کا پاٹہہ کر کر جل کے چہینٹے اوس پریت کے
منہہ پر مارے جل کے لگتے ہی تتکال پریت دیہہ چہٹی اور دیو دیہی پائی
اور جتنے جیو اوس پریت نے مارے تہے وہ بہی پاٹہہ سنکر تارتہہ بہیے
اور راجہ کا پتر بہی سیام سندر چترہج دیو سروپ بہیا سبہوں کے لیئے آکاش
سے بوان آئے راجہ بولا میرا پتر کون ہے مہنت نے کہا تیرا پتر وہ چترہج
سیام سروپ ہے راجہ نے کہا آؤ پتر مجہے مل تب اوس چترہج سروپ
نے کہا کہ یہہ بات تو کسکو کہتا ہے آگے کئی بار میں تیرا پتر ہوا ہوں اور
کئی بار تیرا پتا ہوا ہوں ہے راجہ یہہ پریت وہی ہے جسنے مجہے کہایا تہا
اسکے پرساد سے میں بہی گیتا کے گیارہویں ادہیاء کا پاٹہہ سنکر تارتہہ بہیا

بہیا ہوں تب راجہ نے کہا ہے پتر تیرے بناں میرے گھر اور سنتت نہیں
ہے میری گت کیونکر ہوگی تب وہ بولا ہے راجہ جس کل میں ایک وشنو
بھگت ہوتا ہے تو اوسکی ساری کلیں کا اودہار ہوتا ہے تو تو میرا پتا ہے
اس بات کی چنتا تو مت کر جب میں سری نارائین جی کے درشن کرونگا
تب تیریاں سبھی کلاں کا اودہار ہو ویگا یہہ بات کہہ کر سنتہی ہوانوں
بیٹھ کر بیکنٹھ کو سدہارے تب راجہ کو مہنت نے کہا ہے راجہ تیرے گھر
سنتت نہیں ہے اب تو بھی سری گیتا جی کے گیارہویں ادہیاء کا پاٹھ
کیا کر اور تلسی میں جل چڑہایا کر تیرا بھی جنم سوپھل ہو ویگا اور اودہار
ہو ویگا اتنا کہہ وہ سادہو وشیشر مہادیو کو چلے گئے اور راجہ بھی نت پرتی
سری گیتا جی کے گیارہویں ادہیاء کا پاٹھ کرنے لگا اور تلسی میں جل
چڑہانے لگا ایسا کرتے کرتے راجہ کا بھی اودہار ہوا سری نارائن جی
کہنتے ہیں ہے لچھمی یہہ گیتا کے گیارہویں ادہیاے کا مہاتم جو تجھے سنایا ہے

اتی سری پدم پورانے اشتی سہسر سنگہتا یا اوتر کہنڈے گیتا مہاتمے ایکادشو دہیاے

آگے بارہویں ادہیاے کا مہاتم چلا (سری نارائین جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے گیتا کے بارہویں ادہیاء کا مہاتم کہتا ہوں سو
سرون کر (کتھا) دکہن دیس میں سوکہانند نام ایک راجہ تہا اوسکی نگری میں
اونکا نام ایک وشئی رہتا تہا اوسکی ایک گنکا کے سنگ پریت تہی اوس
نگر میں ایک مندر دیوی کا تہا وہ دونوں اوس مندر میں جا کر پہرا
ہانس تہجھن کیا کرتے تہے اور بنہیا کے بہوگ بہوگا کرتے تہے جو کوی اونسے
پوچھتا تم دونوں مندر میں جا کر کیا کرتے ہو تو وہ اوتر دیتے کہ ہم مندر میں

جاکر دیوی کی پوجا کیا کرتے ہیں ایسے ہی کئی دن بادیت ہئو اوس
نگر میں ایک برہمن رہتا تہا نیت پرت مندر میں جاکر دیوی کی پوجا کیا
کرتا تہا ایک دن اوس برہمن نے دیوی کی ادستت بہت کی اور استوتر
دیوی کے آگے پڑہے دیوی پرسن ہوئی اور کہا برہمن میں تجہہ پر بہت پرسن
ہوئی ہوں تو مجہہ سے بر مانگ برہمن نے کہا ہے بہوانی مجہے دہن سنتان
دے دیوی نے کہا جو کچہہ تو نے مانگا ہے میں سوئی تجہے دونگی پر پہلے تو
میری ایک آگیا مان تب اوس برہمن نے کہا کیا دیوی نے کہا کہ تجہہ ایسا
اوپاو کر جس کر یہہ دونو پاپی جو کہ مندر میں آئے کر پاپ کیا کرتے ہیں
او دہریں برہمن نے کہا بہلا تب وہ برہمن اپنے گرد کے پاس گیا اور
جاکر کہا گردجی مینے بہوانی کی پوجا کری تہی بہوانی میرے اوپر پرسن بہئی ہے
اور دہن سنتان دیتی ہے پر بہوانی نے کہا ہے کہ پہلے تو کوئی ایسا اوپاو
کر جس کر یہہ دونو پاپی جو میرے مندر میں آکر پاپ کیا کرتے ہیں او دہریں
پہر میں تجہے دہن سنتان دونگی ہے گروجی جو کچہہ اپاو اونکی سدگتی کا
ہو آپ کر پا کر مجہہ سے کہو کہ میں جاکر کروں گرو نے کہا میں تو کچہہ اُپاو
نہیں جانتا تو سری نارائین جی کا تپ کر وہ تمہیں اونکی سدگتی کا اوپاو
بتا دینگے تب اوس برہمن نے سری نارائین جی کی تپسیا کری نارائین جی
پرسن ہوئے اور آکاس بانی ہوئی ہے برہمن تیری کیا کامنا ہے تب برہمن
نے کہا ہے سری مہاراج مینے دیوی کی پوجا کری تہی دیوی میرے اوپر
پرسن ہوئی ہے مینے اوس سے دہن سنتان مانگا تہا دیوی دیتی ہے پر کہتی ہے
پہلے تو ایک کام کر میرے مندر میں جو دو پاپی آکر نیت پرت پاپ کیا کرتے ہیں

اونکا تو اودّہار کر تب مین بجھے وہین سنتان دونگی یہی مہاراج میں تو کچھہ
نہیں جانتا ہوں اون پاپیوں کا اودّہار کس بدہ سے کروں آپ کرپا کر
جو کچھہ اوپاو اونکے اودّہار کا ہو مجھہ سے کہو سو میں کروں تب اکاش بانی
ہوئی کہ تو سری گیتا جی کے بارہویں ادہیاے کا پاتھہ پڑہکر اون دونونکو
سروَن کراؤ تب اوس برہمن نے جاکر اون دونونکو سری گیتا جی کے
بارہویں ادہیاے کا پاتھہ پڑہکر سنایا سنتے ہی اونکی وہ ادہم دیہہ چھٹی
دیو دیہی پائی اکاس سے بوان آئے اونپر بیٹھہ کر بیکنٹھہ کو سدہارے
دیوی نے کہا ہے برہمن سری گیتا جی کے بارہویں ادہیاے کا ایسا پہل ہے
کہ تتکال سنتے ہی یہہ دونوں پاپی بیکنٹھہ کو سدہارے میں آج سے
نام میرا وشنوی ہیا اور ہے برہمن جا تجھے مینے راج اس نگر کا دیا تہا
کہہ کر ہوائی انتردہیان ہوگئی اور برہمن اپنے گرہ کو چلا اوس نگری کے
راجہ کے گہر سنتان تہنیں تہی اور بوڑہا ہوگیا تہا راجہ نے منمیں بچارا
کہ اب راج کسیکو دیکر اور آپ بن میں جاکر تپسیا کروں تو بہلا ہے
اتنے میں وہی برہمن او سنمکھہ آ نکلا راجہ نے اوس برہمن کو دیکہکر
کہا ہے سوامی دیوتا آؤ تم راج کرو اور میں تپسیا کرنے جاتا ہوں تب



راجہ راج برہمن کو دیکر آپ بن میں تپسیا کرنے کو چلا گیا یرہہ بات راجہ
کے دل میں دیوی نے اپنا بچن ست کرنے کے لئے بسائی تہی اسکارن
راجہ برکت ہوکر راج برہمن کو دیکر بن کو چلا گیا سری نارائن جی کہتے ہیں
ہے لچھمی یہہ گیتا کے بارہویں ادھیاء کا مہاتم ہے جو تجہہ کو سنایا ہے
اتی سری پدم پوران سستی اشیر سمباد اوتر کہنڈ گیتا مہاتمے دوادشو ادھیاے
آگے تیرہویں ادھیاء کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجہے گیتا کے تیرہویں ادھیاء کا مہاتم کہتا ہوں سنو
سرون کر (کہتا) دکہن دیس بیچہے ہرہر پور نام ایک نگر ہے اوس نگر کے
راجہ کا نام ہن پور تہا اوسکی نگری میں ایک استری بوہ چارن رہتی تہی ہس
اور مدہ ہر یا بھجن کیا کرتی تہی اور برے کرم کیا کرتی تہی ایکدن ایک پرش کو
اوسنے کہا کہ اگلے بن بیچہے جاؤمیں اوس جگہہ تیرے پاس آؤنگی وہ پرکہہ
اوس بن بیچہے گیا اور وہ بہی اوس بن بیچہے گئی اور اوس پرش کو
ڈہونڈہتی رہی اور وہ پرش بہی اوسکو ڈہونڈہتا رہا پر اون دونوں کا
ملاپ آپسمیں نہوا جب دن بادیت ہوا اور سانجہہ ہوئی تو وہ پرش اسکو ڈہونڈہتے
ڈہونڈہتے آے ملا وہ استری پریتم کو دیکہکر آنند ہوئی اتنے میں ایک سنگہہ آیا اور اس



کہنے لگا کہ میں تجھہ کو کہاونگا اوسنے کہا مینے تیرا کیا بگاڑا ہے جو تو مجھکو کہاتا ہے اوس شنگہہ نے کہا میں پچہلے جنم برہمن تہا بڑا لوبھی اور جہوٹہا اور جوا کہیلا کرتا تہا اور چہل بل کر پرایا دہن لے آیا کرتا تہا ایک دن درپ او تپت کر نیکے ارتہہ بڑی پربہات کو گہر سے نکلکر کہیں کو چلا مارگ میں پاؤں میرا پہسلا پہسل کر میں گر پڑا انت کال پران میرے نکس گئے جمدوت پکڑ کر مجھے دہرمراج کے پاس لیگئے دہرمراج نے کہا یہہ بڑا پاپی ہے اسکو سنگہہ کی جون میں ڈالدو تب مینے دہرمراج سے کہا ہے دہرمراج جی اب میرا اس جون سے اودہار کیونکر ہووے گا دہرمراج نے کہا جو کوئی گیتا کے تیرہویں ادہیاے کے ایک اشلوک کا پہل تجھکو دیگا تب تیرا اس جون سے اودہار ہووے گا پر جو پاپی جیو ہوں انکو کہا یا کر یوادچہ کوئی ہر بہگت ہو دیں انکو کچھہ نہ کہیو یہہ کتہا سنائی کر سنگہہ نے کہا کہ ہے پوہ چارنی تو مہاپاپنی ہے اسلئے میں تجھہ کو کہاتا ہوں یہہ کہکر سنگہہ اوس استری پوہ چارن کو کہا گیا جمدوت اوس استری کو دہرمراج کے پاس لے گئے دہرمراج نے کہا اسکو چنڈالنی کی جون میں ڈالدو تب اوسنے چنڈالنی کی جون پائی چنڈالنی کی جون میں اوسکو کئی برکہہ بادیت ہوئے ایک دن وہ چنڈالنی نربدا ندی کے کنارے پر گئی وہاں ایک سادہو ندی کے کنارے پر بیٹہا ہوا گیتا کے تیرہویں ادہیاء کا پاٹہہ کر رہا تہا اوس چنڈالنی نے وہ پاٹہہ سنا سنتے ہی تتکال وہ جون اوسکی چہٹی دیودیہی پائی اور آکاش سے بوان آیا اوس پر بیٹہہ کر بیکنٹہہ کو چلی تب سادہو نے اوس سے پوچہا کہ کونسا پُن

تونے کیا ہے جبس کر تو بیکنٹھ کو چلی ہے اوسنے کہا جو کچھ تونے اب تک
جپنے اوسکو سنا ہے اوسکے سننے سے میری چنڈالنی کی دیہہ چھٹی اور دیو
دیہی ملی ہے اور بیکنٹھ کو چلی ہوں پر ہے سادہو جی ایک سنگہہ اس بن میں
رہتا ہے اوس سنگہہ نے مجہے پچہلے جنم کہا یا تہا کوئی ایسا اوپاؤ آپ
کریں کہ اوس سنگہہ کی بہی اوس جون سے مکت ہو تب اوس سادہو
نے تمہامیں گیتا کے تیرہویں ادہیاء کے ایک شلوک کا پن اوسکو دیگا
اوسکی بہی اوس جون سے مکت ہوگی تب اوس برہمن نے گیتا کے
تیرہویں ادہیاء کے ایک شلوک کا پن اوس سنگہہ کو دیا تتکال سنگہہ بہی
اوس جون سے چہٹا اور دیو دیہی پاکر بوان پر بیٹہہ کر بیکنٹھ کو سدہارا اور وہ
چنڈالنی بہی بیکنٹھ کو گئی سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچہمی یہہ سری گیتا کے
تیرہویں ادہیاء کا مہاتم ہے جو تجہکو سروَن کرایا ہے - ۱۳ -

اتی سری پدم پران استی اشیر سمبادے اُتر کہنڈے گیتا مہاتمے تریودشو ادہیاء

آگے چودہویں ادہیاء کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچہمی اب میں تجہے گیتا کے چودہویں ادہیاء کا مہاتم کہتا ہوں
سروَن کر (کتہا) اوتر دیش بیچ کشمیر نام ایک نگر ہے وہاں سرستی جیتیں رہتی
ہیں وہانکے پنڈت بہت بدیاوان ہوتے ہیں کشمیر کے راجہ کا نام سورج
ورماں تہا اور ایک اور راجہ سنگلدیپ کا تہا اوس راجہ سے سورج ورماں
کی بڑی پریت تہی سنگلدیپ کا راجہ سورج ورماں کو موتی لال ہیرا پنہ مانک
اور بہت جواہر اور دریائی گہوڑے بہیجا کرتا تہا ایک دن سورج ورماں
نے اپنے وزیر سے پوچہا کہ سنگلدیپ کے راجہ نے مجہہ کو بہت کچہہ بہیجا ہے

میں اسکو کیا بہیجوں وزیر نے کہا جو بست اوسکے ملک میں ہوتی ہو سو ہی بہیجی جاوے
راجہ نے کہا اور تو اوسکے ملک میں سبہہ کچہہ ہوتا ہے پر ایک شکاری کتے
اوسکے ملک میں نہیں ہوتے شکاری کتے بہیجنے چاہیے میرا نیت اوسنے شکار
کہیلا کریگا تب راجہ نے دو شکاری کتیاں سونے کی زنجیر اونکے گلے میں ڈالکر
اور ڈولہ میں مخمل کے گدیاں پر بٹہاکر سنگلدیپ کے راجہ کو بہیجیں راجہ سنگلدیپ کا
دیکہہ کر بہت پرسن ہوا اور کہا اور تو سبہہ کچہہ میری راجدہانی میں ہے
پر شکاری کتیاں نہیں تہیں سو میرے میت نے بہلا کیا جو بہیجی ہیں ایک دن
راجہ سنگلدیپ کا شکار کو چلا اور یہی راجہ اوسکے سنگ شکار کو چلے سنگلدیپ
کے راجہ نے اور ایک راجہ کے ساتہہ شرط باندہی جو جس کے کتا شکار مارے
سوئی لیوے وہاں ایک سہہ نکلا اوسکے پیچہے اپنے اپنے کتے سبہہ
راجاؤں نے دوڑائے سہہ بہاگا جاتا تہا اور کتے بہی اوسکے پیچہے دوڑے
جاتے تہے جب سہہ بہت دور نکل گیا تب اور راجاؤنکے کتے پیچہے
ہٹ آئی پر سنگلدیپ کے راجا کی کتی پیچہے نہ ہٹی سہہ کے پیچہے دوڑی گئی
اور جاکے سہہ کو پکڑا تب لوگوں نے شور مچایا کتی دو چتی ہٹی سہہ اوسکے
ہاتہہ سے چہوٹ کر بہاگا وہ ند جو کتی کے سہہ کو لگے تہے اوس سے رودر
سہہ کا تہور تہور پرتہوی پر گرتا جاتا تہا اور سہہ بہاگا جاتا تہا اور پیچہے
کتی بہی دوڑی آتی تہی ایک سادہ اوس بن بیچہ تپسیا کر رہا تہا اور ایک تیرتہ
اوسکے ٹونہ جل کا بہرا ہوا تہا سہہ جان بچانے کے لئے اوس ٹونہ میں
جائے گرا پیچہے سے کتی بہی اوسکے پکڑنے کے لئے ٹونہ میں جا
گری اسمیں گرتے ہی سہہ اور کتی کی دیہہ چہوٹ گئی اور دیو دہی ہی



اور بوان پر بیٹھہ کر بیکنٹھہ کو چلے اتنے میں پیچھے سے راجہ بہی آئے پونہچا جب
دیکھی تو سبہا اور رکتی دونوں مرے پڑے ہیں راجہ نے اون دونو دیوی
سے پوچھا تم کون ہو اونہوں نے کہا ہے راجہ میں سبہا ہوں اور یہہ بہی
کُتی ہے راجہ تیری کلیان ہو تیرے پرساد کر ہمارا اودہار ہوا ہے راجہ نے
کہا بہلا ہوا کہ تمہارا اودہار ہوا پر تم مجہکو وہ بات بتاؤ جس کر تمہارا اودہار
ہوا ہے تب اونہوں نے کہا اس جل کے چہونے سے ہماری ادہم دیہہ
چہٹی اور دیو دیہی ملی ہے یہہ کہہ کر وہ بیکنٹھہ کو سدہارے تب راجہ نے
اوس سادہو سے پوچہا ہے سادہو جی یہہ کوتک مینے بڑا اچرج دیکہا ہے کہ
اس جل کے چہونے سے سبہا اور کُتی کی ادہم دیہہ چہٹی اور دیو دیہی پاکر
بیکنٹھہ کو گئے ہیں یہہ جل کیسا ہے تب اوس سادہو نے کہا میرا ایک گرو دہی
مندا آلی اوسکا نام ہے اور میرا نام سوسرمان ہے میرا گرو اسمیں چرن
دہویا کرتا ہے اور میں اسمیں اشنان کر کر پوتر ہو کر گیتا کے چودہویں ادہیاے کا
پاٹھہ کیا کرتا ہوں اور گرو مجہے پڑہایا کرتا ہے راجہ نے کہا ہے گسائیں جی
جب پورن بہاگ ہوویں تب سادہو کی چرن دہور پراپت ہوتی ہے
اونہوں نے پچہلے جنم بیچ کونسا اپاپ کیا تہا جس کر انکا اودہار ہوا ہے

سناہے نے کہا ہے راجہ میں انکے پچھلے جنم کی بارتا تجھہ کو سناتا ہوں یہہ سہا
پورب لے جنم بہہ سادہو تہا اور یہہ کتی پورب لے جنم بچہے اسکی استری تہی
ایک دن یہہ اپنی استری سے کہچیا تب استری نے اسکو بس دیکر مار
ڈالا جب کچھہ اک کال پیچہے استری بہی موی تب جمدوت دونوںکو
پکڑکر دہرمراج کے پاس لے لگے تب دہرمراج نے اگیا کری کہ اس
برہمن کو سہے کی جون اور استری کو کتی کے جون میں پاؤ تب انہوں نے
پوچہا ہے دہرمراج جی ہمارا اودہار کیسے ہویگا تب دہرمراج نے
کہا انکے بن میں ایک بتسی گیتا پاٹہی رہتا ہے جب اونکے چرنودک کا
جل تمہارے انگوں سے سپرش ہوگا تمہارا اودہار ہوویگا ہے راجہ
اس جل کے چہونے سے میرے گرو کے پرتاپ سے کہ وہ اس جل میں
چرن دہویا کرتا ہے انکا اودہار ہولہے راجہ یہہ بات سن اور دنڈوت
کر اپنے گرہ میں آیا اور ایک برہمن کو بولاکر اوسکو کہا کہ تو نت
پرت مجھہ کو گیتا کے چودہویں ادہیاء کا پاٹھہ پڑہکر سنایا کر تب راجہ اوس
برہمن سے نت پرت گیتا کے چودہویں ادہیاء کا پاٹہہ سننے لگا سنتے
سنتے راجہ بہی کرتارتہہ ہوا سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی گیتا کے
چودہویں ادہیا کا یہہ مہاتم ہے جو تجھہ کو سنایا ہے

اتی سری پدم پوراݨے استی اشیر سمباد اوتر کہنڈے گیتا مہاتمے چتردشو ادہیایہ

اگے پندرہویں ادہیاے کا مہاتم چلا سری نارائن جی واچ سری
نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے گیتا کے پندرہویں ادہیاء کا مہاتم
کہتا ہوں سردن کر دکہتا گور دیس ایک نگر ہے دہاں ایک راجہ کا

نام نرسنگھ تہا اور اوسکے منتری کا نام سرہہا تہا راجہ کو اپنے منتری پر بڑا
اعتبار تہا پر منتری اپنے دل میں کپٹ رکہتا تہا اور دل میں کہتے تہا کہ
راجہ کو مار کر میں راج کروں ایسے ہی چنتوتا رہتا تہا ایک دن راجہ اور
رانی دونوں محل میں اکیلے سوے ہوے تہے منتری نے اون دونوں کو
مار دیا راجہ وہ دیہہ تیاگ کر پہر بہی کسی دیس کا راجہ ہیا اور آپ راج
کرنے لگا بہت دن پیچہے جب وہ منتری مودا تو اوسکو جمدوت پکڑ کر
دہرمراج کے پاس لے گئے دہرمراج نے کہا یہہ بڑا پاپی ہے اسکو گہوڑہ کی
جون میں پاو تب اوسنے گہوڑہ کا جنم پایا اور وہ بڑا گہوڑہ ہا گہوڑیکا
ایک بیاری تہا اوسنے اوسکو مول لیا تب وہ بیاری اوس گہوڑیکو
اوس راجہ کے دیس میں لایا جب دیس میں آیا تو راجہ کو سیوکوں نے
خبر کری کہ ایک بیاری گہوڑے بہلے بہلے لایا ہے تب راجہ نے اگیا
کری کہ اوس بیاری کو بولاو جب وہ آیا تو جتنے گہوڑے اچہے اچہے
تہے راجہ نے اوس سے مول لے لئے اور وہ گہوڑہ بہی مول لیا اور
اگیا کری سبہہ گہوڑیوں کو پہیر تب سبہہ گہوڑیون کو پہیر جب شنگدیپ
والے گہوڑے کو پہیرنے لگے تو اوس گہوڑے نے سر پہیرا راجہ نے کہا
اس گہوڑہ نے مجہے دیکہہ کر سر کیوں پہیرا ہے لوگوں نے کہا ہے راجہ جی
اسنے آپ کو جوہار کیا ہے راجہ نے کہا ایسا نہیں جیسا تم کہتے ہو اسکا بہید
کچہہ پایا نہیں جاتا پر کیا کروں میں اسکو اب مول لے چکا ہوں ایک دن
راجہ اوس گہوڑہ پر سوار ہو کر بن میں شکار کو گیا اور گہوڑہ کو شکار کے
پیچہے چہوڑا گہوڑا چلتا بہت مگ نکسا آگے شکار کو راجہ تیر اور برچہی سے

شکار کیا کرتا تہا اوس روز شکار گو راجہ نے ہاتہہ سے پکڑ لیا تب راجہ
بہت پرسن ہوا اتنے میں دوپہر ہو گئی راجہ کو تر کہا لگی راجہ نے ادہر
اودہر دیکہا تو بن میں ایک کٹیا دشٹ پڑی راجہ اوس کٹیا کے نکٹ آیا
وہاں ایک سر دور تہا اور اُسکے کناروں پر برچہہ لگے ہوے تہے راجہ
نے ایک برچہہ کے نیچے گہوڑہ کو باندہ دیا اور آپ جل ہونے کے لئے
کٹی میں گیا وہاں جاتے کر دیکہا کہ ایک تپسی اپنے بالک کو گیتا کے
پندرہویں ادہیاے کا پاٹہہ پڑہاوتا ہے اور ایک اشلوک گیتا کے
پندرہویں ادہیاء کا برچہہ کے پتر پر لکہہ کر بالک کو اوس تپسی نے دیا
اور کہا ہے پتر تو کہیلتا ہی رہو پر اس پتر سے دیکہہ دیکہہ پاٹہہ بہی پڑہتا
رہو بالک اوس پتر سے دیکہہ کر وہ اشلوک پڑہتا پہرتا تہا وہ پتر اوس
بالک کے ہاتہہ سے اوس گہوڑے کے آگے گر پڑا گہوڑے نے اوسکے
اوپر جو اشلوک کہ لکہا ہوا تہا دیکہا اکہشر دیکہتے ہی تت کال گہوڑہ
کی جون سے چہٹا اور دیو دیہی پائی اور آکاش سے بوان آیا اُسپر



بیٹہہ کر بیکنٹہہ کو چلا اتنے میں راجہ بہی پانی پیکر باہر آیا دیکہے تو گہوڑا
موا پڑا ہے راجہ بہت دلگیر ہوا اور سوچنے لگا کہ گہوڑہ میرا کیونکر مرا

اتنے میں آکاش سے وہ دیودیہی بولا ہے راجہ گہوڑا تیرا میں ہوں
میں دیودیہی پاکر بیکنٹہہ کو چلا ہوں راجہ نے کہا تو نے کونسا پُن کیا ہے
کہ جس کر دیودیہی پاکر بیکنٹہہ کو چلا ہے تب وہ بولا یہہ بات تو اوس رکہیشر سے
پوچہہ وہ تجہہ کو سبہہ کہدیویگا تب راجہ نے جاکر رکہیشر سے پوچہا ہے رکہی جی
یہہ کیا کارن ہوا ہے تب رکہی نے کہا ہے راجہ تینے اپنے پتر کو گیتا کے
پندرہویں ادہیاء کا ایک اشلوک پرچہہ کے پتے پر لکہدیا تہا وہ بالک
اوسکو دیکہہ کر پڑہتا پہرتا تہا اوسکے ہاتہہ سے وہ پتر گہوڑے کے آگے گر پڑا اور
گہوڑے نے وہ اکہشر اوسکے اوپر لکہے ہوئے دیکہے ہیں اوسکے دیکہنے ستی
اوسکی گہوڑہ کی جون چہٹی ہے اور دیودیہی پاکر بیکنٹہہ کو گیا ہے راجہ نے
کہا ہے رکہی جی یہہ پچہلے جنم کون تہا جس دن اسکو مینے مول لیا تہا
اوس روز بہی اسنے مجہکو دیکہہ کر سر پہیرا تہا اسکا بہید کرپا کر مجہہ کو کہہ
دیجئے رکہی نے کہا ہے راجہ تو پچہلے جنم بہی راجہ تہا اور یہہ پچہلے
جنم تیرا منتری تہا اسنے تجہے ماردیا تہا اور آپ راج کرنے لگا تہا
تو جب مؤا تو اب بہی راجہ ہوا اور یہہ مر کر گہوڑے کی جون میں پڑا
تو نے اسکو جب مول لیا تہا اور اسنے سر پہیرا تہا یہہ کہتا تہا کہ تو مجہکو
نہیں جانتا پر میں تجہکو جانتا ہوں ہے راجہ یہہ وہی تیرا منتری ہے اتنی
بات کہہ کر رکہیشر چپ ہو رہا اور راجہ یہہ بات سنکر اپنے دلمیں بہت
پچہتایا اتنے میں پیچہے سے راجہ کے آدمی آئے ملے راجہ رکہیشر کو
ڈنڈوت کر اور گہوڑے پر چڑہکر گہر میں آیا اور راج اپنے پتر کو دیکر
آپ بن میں تپسیا کرنے کو چلا گیا اور گیتا کے پندرہویں ادہیاء کا پاٹہہ

نِسدن کرنے لگا ایسا کرتے کرتے مُکت کو پراپت ہوا یہہ کتھہ سری نارائن جی بولے ہے لچھمی یہہ سری گیتاجی کے پندرھویں ادھیاء کے ایک شلوک کا مہاتم ہے جو تجھہ کو سروَن کرایا ہے۔ ❀

اِتی سری پدم پورانے ستی اُشیر سمبادے اوتر کھنڈے گیتا مہاتمے پنچ دشو ادھیایہ

آگے سولھویں ادھیاء کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی اب میں تجھے گیتا کے سولھویں ادھیاء کا مہاتم کہتا ہوں سروَن کر (کتھا) سَورَشٹر دیس ایک نگر ہے وہانکا راجہ کھڑگ باہو نام بڑا دھرماتما ہر بھگت اور دانی اور دیاونت تھا سادھوں سنتوں کی سیوا بہت کیا کرتا اور پرجا کو بہت سُکھی رکھتا تھا اور پرجا بھی اوسکی سبھہ ہربھگت تھی اور نگر میں گرہ گرہ ٹھاکردوارے تھے اور گھر گھر جگ اور ہوم نیت پرت ہوتا رہتا تھا اور راجہ کے گھر ہاتھی گھوڑے درب بہت کچھہ تھا کسی بست کی ٹوٹ نہ تھی راجہ کے طویلہ میں سے ایک خونی ہاتھی چھوٹا ہوا تھا نگر میں بہت دھوم اوسکی مچی ہوئی تھی کسی مہاوت کو اپنے نکٹ نہیں آنے دیتا تھا جو کوئی مہاوت اوسکے نکٹ آتا اوسکو مار ڈالتا تھا کسیکو اپنے اوپر چڑھنے نہیں دیتا تھا راجہ نے دیس دیس کے مہاوت بلائے پر وہ کسیکے بس میں نہ آیا نگر کے مندروں کے آگے کھڑا رہتا تھا اور جس گلی کوچہ میں جاتا اوسکو ڈھاتا آتا تھا کبھی بن کو نکل جاتا اور بن کے برچھوں کو گرا دیتا تھا پر بن کے بیچ جو کوئی سادہ بشنو ملتا اوسکو کچھہ نہ کہتا تھا اور نگر میں جب آوتا تو نگر کے لوگوں کو بہت دُکھہ دیتا اور بہت اپدرہ نگر میں کرتا اسلئے راجہ رات دن بہت چنتا

رہتا تہا اور نتیں دچار کرتا تہا کہ کوئی ایسا اوپاو ہووے کہ جس کر
یہہ ہاتھی پکڑا جاوے پر کوئی بدہ ایسی نہیں بنتی تہی جس سے وہ ہاتھی
بس میں آوے ایکدن ہاتھی نگر کو چلا آتا تہا اور سامہنے سے ایک ساہد چلا
آتا تہا لوگوں نے اوس ساہد کو کہا ہے سنت جی پرے ہٹ جاو ہاتھی
سامہنو سے آتا ہے نہیں تجہے مار ڈالیگا اوس ساہد نے کہا ہاتھی اونکو
ماریگا جو پرمیشر سے بمکھہ ہیں مجہہ میں بہجن کا ٹر ابل ہے ہاتھی میرا کیا کر سکتا ہے
لوگوں نے کہا وہ پشو ہے وہ بہجن کو کیا جانتا ہے ساہد نے کہا ہاں
ابہی کوئی نہیں مرتا جو اسکے ہاتھہ سے ہی میری مرت ہے تو اٹ نشچر
اتنے میں وہ ہاتھی اوس ساہد کے نکٹ آ پہنچا اور ساہد جہاں کہڑا تہا
وہاں کہڑا رہا پیچہے نہ ہٹا جب وہ ہاتھی نکٹ آیا تو ساہد نے اوس ہاتھی
کی اور دشٹ کر کر دیکہا ہاتھی نے اپنے سونڈ سے حیرن ساہد کے پکڑے
تب لوگوں نے آپسمیں کہا اب ہاتھی اسکو ماریگا پر ہاتھی حیرن پکڑ کے
کہڑا رہا تب ساہد نے کہا ہے گجیندر میں تمہیں جانتا ہوں تو پہلے جنم کا



پاپی ہے تو چنتا مت کر میں تیرا اودہار کرونگا ہاتھی بار بار حیرن ساہد
کے پکڑے تہا اور سمیں اپنا نو اوے تہا تب لوگوں نے یہہ کوتک دیکہہ کر جے

کو خبر کری ہے راجہ جی جس ہاتھی کے پکڑنے کو آپ میں کر رہے تھے
وہ ہاتھی ایک ساہد کے آگے نربل ہوا کھڑا ہے راجہ سنتے ہی دیکھنے کو آیا
آئے کر دیکھا تو ہاتھی ادھین ہوا ساہد کے آگے کھڑا ہے ساہد نے کھا
ہے گجیندر آگے آئیت ہاتھی آگے آیا اور ساہد کے چرن پکڑے وہ ساہد ہو
گیتا پاٹھی تھا اوسنے کرمنڈل سے جل لیکر کہا مینے گیتا کے سولہویں ادھیاء
کے پاٹھہ کا پھل تجھہ کو دیا اس پن کر تیری اس جون سے مکت ہوتا ہے مگر
اوس جل کا چھینٹا ہاتھی کے مکھہ پر مارا اتنا کہتے ہی ہاتھی کی جون اوسکی چھٹی
دیودیہی پائی آکاش سے بوان آیا اوس پر بیٹھہ کر راجہ کے نکٹ آئے
کھڑا ہوا اور کہا ہے راجہ میں تیرے نگر میں اسی نمت رہتا تھا جو تو بڑا
دھرماتما ہے میں وچار کرتا تھا کوئی ایسا ہی ہو جو مجھے اس جون سے چھڑادے
سو اس ساہد نے مجھے اس جون سے چھوڑایا ہے اب میں بیکنٹھہ کو چلا
ہوں یہہ کہکر وہ بیکنٹھہ کو گیا تب راجہ نے آئے کر ساہد کو ڈنڈوت کری
اور کہا ہے ساہد جی تونے کونسا پن کیا ہے اور ایسا کون منتر پڑھا ہے
جس کر اسکی ہاتھی کی جون سے مکت ہوئی ہے ساہد نے کہا میں گیتا کے
سولہویں ادھیاء کا پاٹھہ نت پرت کیا کرتا ہوں اوسکا پن میںنے اسکو دیا
اس پن کے بل سے ہاتھی کی جون سے اسکی مکت ہوئی ہے تب راجہ نے
پوچھا ہے سنت جی یہہ ہاتھی پچھلے جنم کون تھا ساہد نے کہا یہہ پچھلے جنم
ایک اپنت کا بالکا تھا گرو نے اسکو پڑھایا بہت پڑھا ہی تھی ایک سمیں
گرو تیرتھوں کو گیا اور پاچھے بالکا اوسکے استھان پر رہا بالک کے پر بہتا
بہت بڑی پہلے پہلے مانو کہہ اوسکے درشن کو آیا کرتے تھے ایسے ہی جب

باراں برس بادیت ہوئے تو اوسکا گرو تیرتھوں سے ہوکر آیا جب اوسنے
دیکھا کہ گرو میرا آیا ہے جو میں اسکا آدر کروں گا تو میری پرتھا گھٹ جاویگی
یہہ سوچ کر سیوک نے گرو کا آدر کچھہ نکیا اور گرو کو دیکھہ کر نیتر موند کر چپ
ہو رہا گرو نے جان لیا جو اسنے مجھے دیکھہ کر نیتر موند لئے ہیں تب گرو نے
اوسکو سراپ دیا ارے مہا اندھے تو نے مجھے دیکھہ کر سر نہیں نوایا اور
نہ ڈنڈوت کری ہے تو نے اپنی پرتھا کا ابھمان کیا ہے اسلئے میں تجھکو
سراپ دیتا ہوں کہ تو ہاتھی کی جون میں پڑے تب سیوک نے منتی کری ہے
گرو جی میں جانتا ہوں تمہارا بچن ورتھا نہیں جاویگا پر جی میرا اودہار
کیونکر ہوویگا تب گرو نے کہا جو تو ہی گیتا کے سولہویں ادھیاے کا پاٹھ سنیگا
دیگا تب تیری مکت ہوویگی راجہ نے یہہ بچن سنکر اوس گیتا پاٹھی سادھ
کو کہا ہے سنت جی مجھے بھی کرپا کر کے گیتا کے سولہویں ادھیاے کا پاٹھ
سکھاؤ اوس سادھ نے کہا بہلا راجہ سکھہ لے تب اوس سادھ نے راجہ کو گیتا
کے سولہویں ادھیاے کا پاٹھہ سکھایا راجہ راج تیر کو دیکر آپ بن کو تپسیا
کرنے کے لئے چلا گیا اتنا کہہ سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی یہہ سری
گیتا جی کے سولہویں ادھیاے کا مہاتم ہے جو تو نے سرون کرا ہے

اتی سری پدم پورانے ستی ایشر سمبادے اوتر کھنڈے گیتا مہاتمے شوڈشو دھیاے

آگے ستارہویں ادھیاے کا مہاتم چلا (سری نارائن جی واچ) سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی اب تجھے گیتا کے ستارہویں ادھیاے کا مہاتم کہتا ہوں
سرون کرو (کتھا) منڈلیک نام ایک نگر ہے وہاں کے راجہ کا نام دوشاسن
تہا اور ایک راجہ اور دیس کا تہا دونوں راجہ نے آپسمیں شرط باندھکر

ہاتھی لڑائے کہ جسکا ہاتھی جیتے وہ درب لیوے دوسرے دیس کے
راجہ کا ہاتھی جیتا اور دوساس کا ہاتھی ہارا کتنے اک دنوں پیچھے وہ ہاتھی
مرگیا اور راجہ بہت چنتاتر رہتا تھا کہ ایک تو درب گیا اور دوسرا ہاتھی
موا اور تیسرے لوگوں کی مجھکو ہنسی ہوئی ایسے چنتا کرتے کرتے راجہ کا
دیہانت ہوا جم راجہ کو پکڑ کے دھرمراج کے پاس لے گیا دھرمراج نے
کہا یہہ ہاتھی کے موہ میں مرا ہے اسکو ہاتھی کی جون میں پاؤ تب راجہ
نے سنگلدیپ میں ہاتھی کی جون پائی راجہ سنگلدیپ کے پاس ہاتھی بہت
تھے یہہ بھی اون ہاتھیوں میں آنے ملا پر اسکو اپنے پچھلے جنم کی خبر
تھی اسلئے یہہ کچھ کھاتا پیتا نہیں تھا اور کھڑا ہوا رودن کرتا تھا اکدن
ایک برہمن راجہ کے پاس آیا اور راجہ کو گیتا کا ایک اشلوک پڑھکر
سنایا راجہ پرسن ہوا اور کہا کچھ مانگ برہمن نے کہا اور تو سب کچھ میرے
گرہ میں ہے پر کوئی ہاتھی میرے گھر نہیں راجہ نے وہ ہاتھی اوس برہمن
کو دیدیا برہمن گھر لے گیا برہمن جو کچھ دانہ پانی اوسکو کھلاتا تھا وہ نہیں
کھاتا تھا اور کھڑا ہوا رودن کرتا تھا اور چنتاتر رہتا تھا برہمن نے مہاوت
بولائے اور اونسے پوچھا کہ دیکھو اِس ہاتھی کو کیا دکھ ہے اونہوں نے
کہا اسکو کچھ دکھ نہیں تب برہمن نے راجہ سے جاکر کہا ہے راجہ جی
وہ ہاتھی جو مجھکو آپنے دیا ہے کھاتا پیتا کچھ نہیں اور کھڑا رودن کرتا
رہتا ہے راجہ نے کہا میں چلکر دیکھتا ہوں راجہ نے بید اور مہاوت
بڑے بڑے بدھوان بلائے اور اونکو ساتھ لیکر جہاں وہ ہاتھی کھڑا تھا
آیا راجہ نے بیدونکو کہا دیکھو اِس ہاتھی کو کیا دکھ ہے تب بیدوں اور

مہاوتوں نے کہا کہ ہے راجہ جی اسکو اوپر سے تو کوئی دوکھہ نہیں ہے پر اسکے
منمیں کوئی دکھہ ہے سو وہ ہمسے جانا نہیں جاتا تب راجہ نے اوس
ہاتہی کو کہا کہ ہے گجندر تیرے منمیں جو دوکھہ ہے سو تو اپنے مونہہ سے مجھہ کو
کہو تب وہ ہاتہی بولا ہے راجہ تو بڑا دہرمگ ہے اور یہہ برہمن بہی بڑا



ودوان ہے ہے راجہ تو نے جو مجھہ سے پوچھا تو کہاتا پیتا کیوں نہیں اور
کہڑا رودن کیوں کرتا ہے ہے راجہ اس برہمن کے گہرمیں تو سبہہ کچہہ ہے
پر اسکے گہر کا پرشاد وہ کہاوے جو نہ آتا ہو میں تو ادہم دہیا ہوں نہیں کیونکر
کہاؤں اور رودن میں اسلئے کرتا ہوں کہ میں پہلے جنم راجہ تہا ہاتہی
کے موہ میں میرے پران چہوٹے تہے اسلئے میں ہاتہی کی جون میں آ
پڑا ہوں میں یہہ بچار کر کر رودن کرتا ہوں کہ میری اس جون سے مکت
ہوگی یہہ بارتا اوسکی سنکر اوس برہمن نے اوس ہاتہی کو گیتا جی کے ستارہویں
ادہیاء کا پاٹہہ سنایا سنتے ہی وہ تتکال ہاتہی کی جون سے چہٹا اور دیو دیہی
ہوکر اکاش سے بوان آیا اوس پر بیٹہہ کر وہ دیو دیہی راجہ کے آگے آ
کہڑا ہوا اور کہا ہے راجہ تو دہن ہے اور یہہ برہمن بہی دہن ہے جسنے مجہے
ہاتہی کی جون سے مکت کیا ہے اب میں بیکنٹہہ کو جاتا ہوں یہہ کہہ کر وہ بیکنٹہہ کو

گیا اور راجہ اپنے گھر آیا اور برہمن اپنے گھر گیا اتنا کہہ سری نارائن جی
نے کہا ہے لچھمی جی یہ گیتا کے ستارہویں ادھیاء کا مہاتم ہے جو تو نے سنا ہے

اِتی سری پدم پورانے سنی اشٹر سمبادے اوتر کھنڈے گیتا مہاتمے سپت دشو ادھیاے

اتھ گیتا کے اٹھارہویں ادھیاء کا مہاتم چلا سری نارائن جی سری لچھمی جی سے
کہتے ہیں ہے لچھمی اب یہ گیتا کے اٹھارہویں ادھیاء کا مہاتم جو کہ گیتا کے
اٹھارویں ادھیاء میں اتی ہی سریشٹ ہے کہتا ہوں (کہتا) سمیر پربت
کے اوپر دیو لوگ ہے وہاں کا راجہ اندر ہے کوبیرن جہہ اور سبھی دیوتا وہاں
رہتے ہیں وہاں راجہ اندر اور سبھی دیوتا بیٹھے ہوئے تھے اور اپسرا
نرت کر رہی تھی اور گندہرب کیرتن کر رہے تھے اتنے میں کیا دیکھتے ہیں
کہ چار پارکھد ایک بوان پر ایک چتربھج دہاری کو لیئے آوتے ہیں اتنے میں
وہ نکٹ آئے اور آئے کر اون پارکھدوں نے سبھی دیوتاؤں کے سنمکھ
راجہ اندر کو کہا ہے راجہ اندر اوٹھہ اور اس اندر آسن پر اسکو بیٹھنے دے
اتنا سنتے ہی راجہ اندر سنگھاسن سے اوٹھہ کھڑا ہوا اور پارکھدوں نے
اوس چتربھج دہاری کو اندر آسن پر بٹھایا تب اندر نے برہسپت جی سے
پوچھا ہے پروہت جی میری جانے تو اسنے ایسا کوئی پن نہیں کیا ہے جسکے
اندر لوک کا ادہکاری ہوا ہے ہے پروہت جی تم سبھہ کچھہ جانتے ہو
مجھہ کو کرپا کر اسکا بھید کہو کہ میرا اسنہ نرورت ہو تب برہسپت جی نے
کہا ہے اندر میں بھی بڑی اچرج میں ہوں کہ اسنے کونسا ایسا پن کیا ہے
کہ جس کر اندر لوک کا ادھکاری ہوا ہے تو سری نارائن جی سے جاکر
یہہ بات پوچھہ تب اندر سبھہ دیوتاونکو ساتھہ لیکر سری نارائن جی

پاس آیا اور ہاتہہ جوڑ کر نمسکار کری اور استت کری اور کہا ہے سری
آد دیو جی تم انتر جامی ہو میں ایک بنتی کرتا ہوں نارآین جی نے کہا اندر
کیا پوچہتا ہے پوچہہ تب اندر نے کہا ہے نارآین جی چار بار کہد آپ نے
ایک چہتر بہج دہاری کو لائے اور مجہہ سے کہا سنگہاسن سے اوٹہہ اور اسکو
سنگہاسن پر بٹہنے دے ہے نارائین جی اونکے تیج کے آگے میں ٹہہر نہ سکا
تتکال اوٹہہ کہڑا ہوا ہے مہاراج جی میرے منمیں یہہ بڑا سندیہہ ہے
جو جب مینے سو اشو میدہ جگ کیا تہا تب مینے اندر آسن پایا تہا اور اسنے تو
ایک جگ بہی نہیں کیا اسنے کونسا ایسا پن کیا ہے جس کر یہہ اندر اسن کا
ادہکاری ہوا ہے تب سری نارائین جی نے منسکر کہا ہے اندر اوسنے
ایک بڑا گپت دہرم کیا ہے جسکو میں جانتا ہوں یا وہ جانتا ہے اوسنے
سری گیتا جی کے اٹہارہویں ادہیاے کا پاٹہہ کیا ہے پر اوسکو بہوگوں
کرنیکی باچہا رہی تہی جب اوسنے دیہہ چہوڑی تب مینے پارکہدوں کو آگیا
کری تم اوسکو لیجا کر اندر آسن پر بٹہاؤ وہ تیری اندر پوری کا راج نہیں کرنا
چاہتا اندر تو جتنا مت کر جب بہوگوں سے من اوسکا برکت ہوگا تب تو پہر
راج کرنا اور اوسکو میں بیکنٹہہ باسی کرونگا ہے اندر تو ڈرمت وہ تیرا



راج نہیں لیتا اور سبھی سمگری بھوگونکی اوسکو تو جانے دے کہ اوسکی منا
پورن ہووے اتنی بات سُنکر اندر نے ڈنڈوت کری اور آگیا مان کر اندر لوک
کو آیا اور بھوگونکی سبھی سمگری اُس چتربھج روپ دھاری کو آے دی اور
کہا آنند سے تم بھوگ بھوگو جب بھوگ بھوگ کر اوسکا من برکت ہوا تو نارائن جی
نے اوسکو بیکنٹھہ باسی کیا اور راج اندر لوگ کا اندر کرنے لگا سری نارائن جی
کہتے ہیں ہے لچھمی یہہ سری گیتا جی کے اٹھارہویں ادہیاء کا مہاتم ہے
جو تجھہ کو سُنایا ہے

اِتی سری پدم پُرانے اُتر کہنڈے گیتا مہاتمے اشٹا دشو دہیایہ ستی شیو سمباد

آگے سری گیتا جی کے سمپورن پاٹھہ کرنیکا مہاتم چلا

نارائن جی کہتے ہیں ہے لچھمی جو برہمن سادہ اتیت گرہستی سری گیتا جی کے اٹھارہ
ادہیاء کا پاٹھہ نت پرت کرے ہے اتھوا سرون کرے ہے اوسکو ایک اسمیدہ یگ
کئے کا پھل ملتا ہے اور مکت کو پراپت ہوتا ہے اور جو ان ٹھوروں بیچ بیٹھہ کر سری
گیتا جی کا پاٹھہ کرے تو اتی ہی وششٹ ہے سری گنگا جی کے تٹ پر اتلسی کے
پاس پا پیپل کے برچھہ کے تلے بیٹھہ کر پٹھا گرد وار پا اور اوتم ٹھور بیچ بیٹھہ کر پاٹھہ کر
سو وہ پاٹھہ کرتا کلجگ کے جتنے اتن کہور پاپ کئے ہیں اونکے دکھوں سے نرشٹ ہوکر مکت
ہوویگا اور جو چاروں سادہن کرے تو کلجگ کے پاپ اُسکو نہیں پہنچتے ہیں پرتہم تو
سری گنگا جی کا اشنان دوسرے گایتری کا جاپ تیسرے سادہو نکی سنگت اور چوتھا
سری گوبند جی کا بھجن یہہ چاروں سادہنا کرے تو اوسکو بھی کوئی دکھہ
نہیں لگتا گیتا جی کا پاٹھہ نت پرت کرنا چاہئے اور جو نت پرت نکری تو ایکادشی

اماوس پورنماسی سنکرانت اندنونمیں تو اوسکا پاٹھہ کرنا چاہئے اندنونمیں پاٹھہ
سہنسر گؤدان کئیے کا پھل ہوتا ہے جو کوئی سرادھ کے دن گیتا کا پاٹھہ کرے
اوسکے سبھی پتر جو اگت موئے ہوں گت کو پراپت ہوتے ہیں اور وہ آپ بھی
مکت کو پراپت ہوتا ہے جو کوئی سری گیتاجی کا پاٹھہ سمپورن کرے اسکا پاٹھ ہوا سنتے
تو جو کچھ منورتھہ اوسکے من کا ہو وہ سمپورن ہو اور جو کوئی سری گیتاجی کا پاٹھ
پڑہنیاں کو سرون کراوے اوسکو الکھیو گؤدان کئیے کا پھل پراپت ہوتا ہے
اس جیو کے اودھارنیکو چھہ جتن کہے ہیں پہلے گنگاجی کا اشنان دوجا گیتاجی کا
پاٹھہ کرنا تیسرا گؤ کی سیوا چوتھا تلسی کو پانی پاونا پانچواں سادہوں اور
گیانیونکی سیوا کرنی چھٹا ایکادشی کا برت کرنا یہہ چھہ اوپاو جیو کو اودھارنیکے
ہیں جو کہے ہیں ارجن پانڈو کو سری کرشنجی نے اٹھارہ ادھیاے سری گیتاجی کے
سنائے کر گیان اوپدیش کیا ہے یہہ گیتا سری کرشنجی کے مکھہ پاک سے ہے سری کرشنجی نے جیو
اودھارنیکے نمت اسمیں امرت کا پرواہ چلایا ہے جو پڑہہ سنکر جیو کرتارتھہ ہووے
گیتاجی کے پڑہنے کا ایسا پن ہے جیسا چار بید کے پڑہنے کا ہوتا ہے سری ناہہ کنول سے
جو چار کنول اوپجے ہیں وہ ہی چار بید ہیں اونہوں سی جو سگہندتا لینی ہووے تو اون چار
بیدوں میں سگہندتا کی ٹہور گیتا سو پاس ہے گیتا کے پاٹھہ کرنہاری کے نکٹ میں
جاے کھڑا ہوتا ہوں ہے جیسی یہہ جو گیتا پرگٹ کری ہے ایسے جو برہمن پڑہتے ہیں تو بہت
اوتم ہیں کیونکہ وہ میرا انگہ ہے اور جو چھتری بیس سودر بیشنو ابھکت پڑہتے ہیں تو اونکو
بیکنٹھہ گامی ہوویگا یہہ گیتا سکل جیونکے کلیان کے نمت پرگٹ کری ہی سو اسکا
مہاتم مہا کہا ہے جو کوئی گیتا کا پاٹھہ کرے اتھوا سرون کرے تو اوسکی اوس کلیان ہوویگا

اتی سری گیتا مہاتم سمپورنم

[illegible]



[illegible]

ا ماه | ا ماه | ا ماه | ا ماه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Shwe ji Bhan S/o Suresee Chand Bhan

Ram